کلکتہ • جمعہ، ۲۱ / مارچ ۲۰۲۵ء • بطابق ۲۰ / رمضان ۱۴۴۶ھ
● Friday, 21st March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●
Pages-12 ● 77 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

₹5/- only

بے باک صحافت کا علمبردار

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

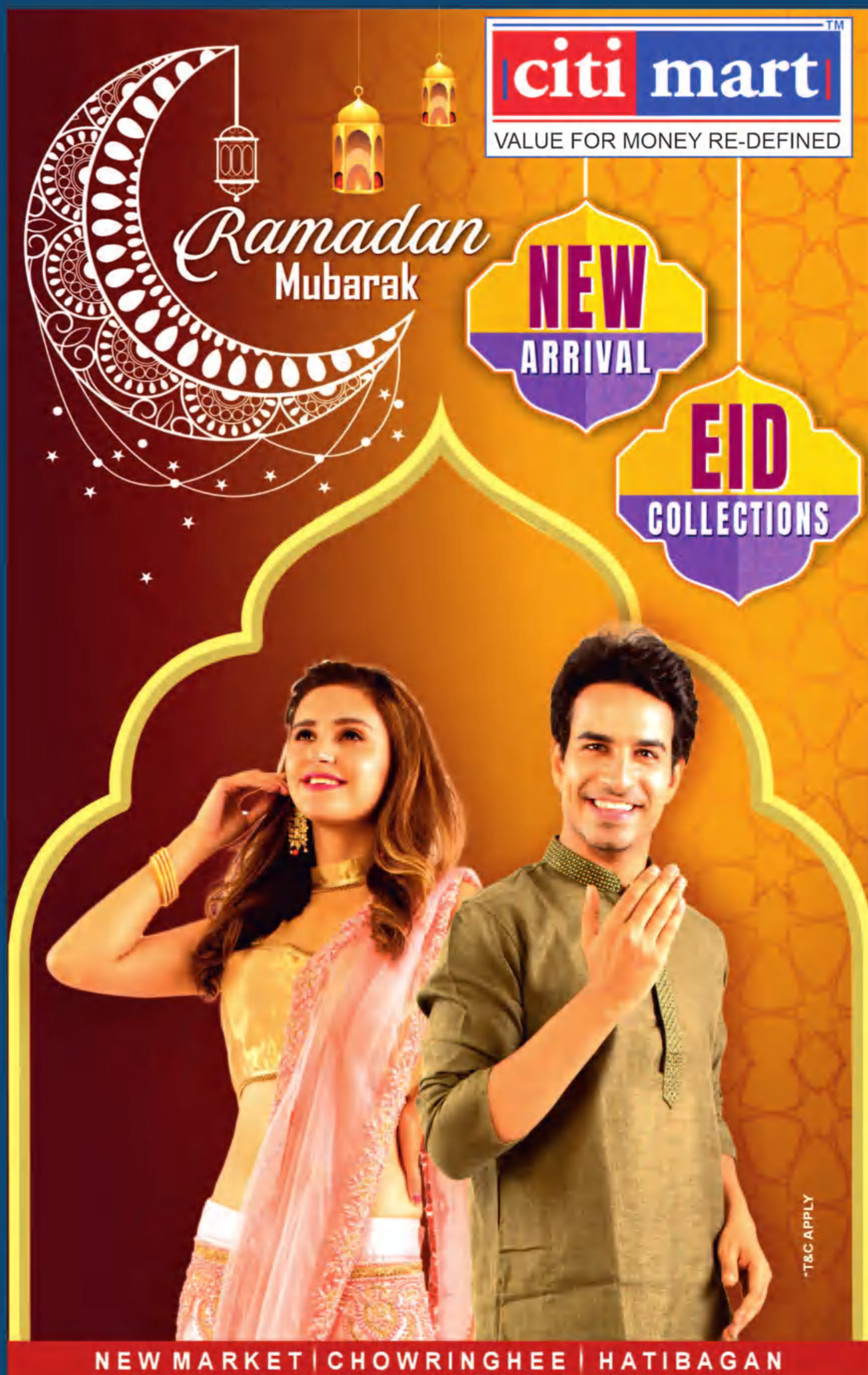

متحدہ عرب امارات ٹرمپ کی تجویز کا خاموش حمایتی
امریکہ غزہ کا انتظام وانصرام پر قابض ہوجائے

نئی دہلی، 20 / مارچ: یواے ای بار بار یونائیٹڈ اسٹیٹ کہ وہ مصر چلنے والے جنگ کو منسوخ کرے۔ جس کے عقب میں عرب لیگ کی پشت پناہی ہے۔ یہ پیش قدمی ایک طرح سے ایک اشارہ ہے گہری تنازعہ ابوظہبی اور قاہرہ کے درمیان ماضی کے غزہ اقتدار سے۔

ماقبل مارچ سے مصر نے اس تجویز کا خلاصہ کیا کہ غزہ کے سیاسی التواء، تعمیرات نو، وبازیافتی حملے (باقی صفحہ 4 پر)

چھتیس گڑھ: بیجاپور - دنتے واڑہ سرحد پر زبردست تصادم، 22 نکسلی ڈھیر، ایک جوان بھی شہید

چھتیس گڑھ 20 مارچ: چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں سلامتی دستوں اور نکسلیوں کے درمیان زبردست تصادم کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس تصادم میں 22 نکسلی ڈھیر کر دیئے گئے ہیں۔ وہیں ڈی آر جی کا ایک جوان شہید ہوا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے یہ اطلاع دی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ تصادم بیجاپور اور دنتے واڑہ ضلعوں (باقی صفحہ 4 پر)

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ★ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

وقت افطار	مارچ	ختم سحری	رمضان
05 53	21	04 18	20

ممتا کے دورہ برطانیہ کے دوران پارٹی کو کون سنبھالے گا؟
ترنمول سپریمو نے انکشاف کیا

کولکاتا: 0 2مارچ (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی برطانیہ کے سات روزہ دورے پر جارہی ہیں۔ اس وقت ترنمول سپریمو نے فیصلہ کیا کہ پارٹی کا انچارج کون ہوگا۔ ممتا کی غیر موجودگی میں پارٹی کی کسی بھی ضرورت کے لیے کارکن پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اور پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ ممتا نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ نبانو میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ترنمول سپریمو نے کہا، "ہمارے فون ہمیشہ دستیاب رہیں گے، تاہم، اگر کوئی ضرورت ہے، تو آپ پارٹی کے بارے میں جانتے ہیں، سبرت بخشی وہاں ہیں، ابھیشیک بنرجی ہیں، ان کے ساتھ اور بھی ہیں۔ وہ پارٹی پر نظر رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا، "میں اسے شیئر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض اوقات مسائل پیدا ہوتے ہیں، اور پھر یہ معاملہ بن جاتا ہے کہ کون کس سے بات کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا، اگر کوئی ضرورت ہو تو وہ ہم سے رابطہ کریں گے۔ وہ فیصلے کریں گے۔ اگر کوئی پالیسی فیصلہ ہونا ہے تو وہ ہم سے بات کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پانچ ریاستی وزراء چندریما بھٹاچاریہ، ششی پنجا، سوجیت باسو، اروپ بسواس اور فرہاد حکیم نبانو کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ان کے ساتھ مل کر ایک ٹاسک فورس بنائی۔ ان کی سربراہی میں بیوروکریٹس کو بھی کچھ دنوں کے لیے پولیس افسران کی نگرانی میں انتظامی کام کا چارج سنبھالنا ہوگا۔ اس کے علاوہ دو پولیس افسران راجیو کمار اور منوج ورما امن وامان کی صورتحال پر گہری نظر رکھیں گے۔ اضلاع کی ذمہ داری بھی ان پر ہے۔ اس کے ساتھ ہی تین بیوروکریٹس – تندنی چکرورتی (ہوم سکریٹری)، پربھات مشرا اور وویک کمار کو بھی اضافی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ انہوں نے بار بار یاد دہانی کرائی ہے کہ اپنے دورہ لندن کے دوران اس بات کو یقینی بنانے پر پوری توجہ دی جانی چاہئے کہ ریاست کے ہر کونے میں ہر شخص محفوظ اور پرامن رہے۔ سیاسی اندرونیوں کے مشاہدے کے مطابق، جب ریاست میں، ممتا بنرجی بڑی مہارت سے پارٹی اور انتظامیہ دونوں کو چلاتی ہیں۔ اگر وہ سات روزہ غیر ملکی دورے پر بنگال میں نہ ہوں تب بھی پارٹی اور انتظامیہ کا کام نہیں رکے گا۔ اور دونوں میدان بالکل مختلف ہیں۔ لہٰذا، ترنمول سپریمو نے ایک 'ٹاسک فورس' تشکیل دی تاکہ ان کی غیر موجودگی میں پارٹی اور انتظامیہ کو آسانی سے چلانے کو یقینی بنایا جاسکے۔

پاسپورٹ فراڈ معاملے پر کولکاتا پولیس کا کریک ڈاؤن 69 مشتبہ افراد پر لک آؤٹ نوٹس جاری

کولکاتا:20 مارچ (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس نے جعلی دستاویزات کے ذریعے بھارتی پاسپورٹ حاصل کرنے والے 69 افراد کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ لوگ پاسپورٹ لینے کے بعد ملک سے فرار ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس نے 130 افراد کے خلاف چارج شیٹ بھی دائر کی ہے، جن پر یا تو خود پاسپورٹ فراڈ کرنے یا اس میں مدد فراہم کرنے کا الزام ہے۔ یہ معاملہ ستمبر میں سامنے آیا جب سیکیورٹی کنٹرول آفس نے اطلاع دی کہ کچھ لوگ جعلی شناختی دستاویزات کے ذریعے پاسپورٹ حاصل کر رہے ہیں۔ اس پر کولکاتا پولیس نے بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا۔ کولکاتا کے ریجنل پاسپورٹ آفس کی ایک اندرونی جانچ کے دوران یہ پتہ چلا کہ کئی پاسپورٹ بغیر درست تصدیق کے جاری کردیے گئے ہیں۔ عام طور پر پاسپورٹ جاری کرنے سے پہلے درخواست گزار کی دستاویزات کی جانچ کی جاتی ہے، اس کا پتا تصدیق کیا جاتا ہے، اور یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ اس پر کوئی مجرمانہ کیس تو نہیں ہے۔ تاہم اس کیس میں یہ عمل صحیح طریقے سے نہیں ہوا۔ جب پولیس کو ان بے ضابطگیوں کا علم ہوا تو ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) بنائی گئی۔ پاسپورٹ آفس نے پولیس کو بنگال میں تقریباً 240 مشتبہ کیسز کے بارے میں بتایا۔ اب تک دس افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے، جن میں ایک پاسپورٹ ہولڈر اور نو ایجنٹ شامل ہیں جو جعلی دستاویزات بنانے میں ملوث تھے۔ پولیس کی چارج شیٹ کے مطابق، 130 ملزمان میں سے 120 بنگلہ دیشی شہری ہیں، جنہوں نے دھوکہ دہی سے بھارتی پاسپورٹ حاصل کیے۔ یہ تمام افراد اس وقت فرار ہیں۔ پولیس نے ان پر دھوکہ دہی، جعلسازی، سرکاری افسران کا اعتماد توڑنے اور مجرمانہ سازش جیسے الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کے خلاف پاسپورٹ ایکٹ اور فارنرز ایکٹ کے تحت بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران ایک سابق پولیس افسر کو بھی گرفتار کیا گیا، جس نے کم از کم 52 جعلی درخواستوں کو منظور کیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں مزید گرفتاریاں ہوسکتی ہیں اور تفتیش ابھی جاری ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 ؍ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 40 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	4 بج کر 06 منٹ
مغرب	5 بج کر 53 منٹ
عشاء	7 بج کر 01 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 19 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 53 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

شہری انتظامیہ کے ڈاکٹر پر جنسی ہراسانی کا الزام
8 آشا ورکرز نے میئر کو خط لکھا، شکایت درج کرائی

کولکاتا: 20 مارچ (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کی آٹھ صحت کارکنان نے ایک ڈاکٹر پر جنسی ہراسانی کا الزام لگایا ہے، جن کی وہ معاونت کر رہی تھیں۔ بی ایم سی ذرائع کے مطابق، ان کی شکایت کی بنیاد پر شہری انتظامیہ نے 62 سالہ ڈاکٹر کو معطل کر دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ آٹھ خواتین میں سے ایک کی شکایت پر باغوئی آٹی پولیس اسٹیشن میں ملزم کے خلاف ایک الگ فوجداری مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ خواتین کی جانب سے بدھان نگر کی میئر کے پاس درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، گائناکولوجسٹ نے مبینہ طور پر ان کے ساتھ فحش تبصرے کیے، نامناسب طور پر چھوا، اور ملازمت سے برطرف کرنے کی دھمکیاں دیں۔ بدھان نگر کی میئر کرشنا چکرورتی نے تصدیق کرتے ہوئے کہا، مجھے 11 مارچ کو آٹھ آشا کرمی (صحت کارکنان) کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی۔ شکایت ایک ایسے ڈاکٹر کے خلاف تھی جو کئی سالوں سے بی ایم سی سے منسلک تھا۔ ہم نے میٹنگ کی، ڈاکٹر کو شوکاز نوٹس جاری کیا، اس کا جواب موصول ہوا، اور پھر ہم نے اسے معطل کردیا۔

ڈاکٹر کو بی ایم سی کی 12 شہری پرائمری ہیلتھ کیئر سروسز (یو پی ایچ سی ایس) میں سے ایک میں تعینات کیا گیا تھا۔ منظور شدہ سوشل ہیلتھ ایکٹیوسٹس (آشا) اور اعزازی کارکنان کمیونٹی ورک، ویکسین فالو اپس اور ادارہ جاتی زچگی کو فروغ دینے کا کام کرتے ہیں۔

چکرورتی نے کہا "ڈاکٹر اور آٹھ آشا کرمی خواتین کو ریاستی حکومت نے مقرر کیا ہے۔ یہ ایک بہت سنگین الزام ہے۔ میں مخلصانہ طور پر امید کرتی ہوں کہ حقیقت سامنے آئے گی۔" پولیس نے بتایا کہ 17 مارچ کو آٹھ میں سے ایک خاتون نے بگوئی آٹی پولیس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی، جس پر پیر کے روز مقدمہ درج کیا گیا۔ تاہم، پولیس کو مزید تفتیش کے دوران باقی سات خواتین کے الزامات کا بھی علم ہوا۔ بگوئی آٹی پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے کہا، "شکایت کے مطابق، ڈاکٹر شکایت کنندہ پر فحش تبصرے کرتا تھا، اسے نامناسب طریقے سے چھوتا تھا، اور اگر اس نے معاملے کی رپورٹ کرنے کی ہمت کی تو ملازمت سے برطرف کرنے کی دھمکی دیتا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جب ایک ٹیم ڈاکٹر کے گھر پہنچی تو وہ وہاں موجود نہیں تھا۔ ایک افسر نے بتایا کہ اگر ڈاکٹر مفرور رہا تو اس کے گھر پر سمن چسپاں کردیا جائے گا۔ پولیس کا مزید کہنا تھا کہ وہ عدالت میں درخواست دائر کریں گے تاکہ خواتین کے بیانات ریکارڈ کرنے کی اجازت حاصل کی جاسکے۔

ریپ اور قتل کی شکار آر جی کار کی ڈاکٹر کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ سات ماہ بعد حوالے

کولکاتا: 20 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی محکمہ صحت کے سکریٹری نرائن سروپ نگم نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں ریپ اور قتل کی جانے والی نوجوان ڈاکٹر کے والدین سے ملاقات کی اور ان کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ حوالے کیا۔ یہ ملاقات بدھ کی دوپہر کو ہوئی، چند گھنٹے بعد جب خاندان کو سرٹیفکیٹ کا لنک موصول ہوا۔ ڈاکٹر کے والد نے کہا "ہم اپنی بیٹی کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ایک دفتر سے دوسرے دفتر بھاگتے رہے۔ آخرکار، ہمیں آج لنک ملا۔ صحت کے سکریٹری ہمارے گھر آئے اور اصل دستاویز حوالے کی۔" والد کے مطابق، وہ ستمبر سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ ستمبر میں، میں فون پر اس کے لیے کوشش کر رہا تھا۔ 31 جنوری کو میں نے تحریری طور پر درخواست دی۔ اس کے بعد مجھے سوستھیا بھون سے آر جی کار اور پھر بورو آفس جانا پڑا، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایک باپ کے لیے اپنی بیٹی کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے لیے بھاگ دوڑ کرنا خوشگوار احساس نہیں ہے۔" ریاستی محکمہ صحت کے حکام کا کہنا تھا کہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ ایک عہدیدار نے وضاحت کی، "اگر کسی شخص کو اسپتال مردہ حالت میں لایا جائے تو مقامی بلدیاتی ادارہ (میونسپل کارپوریشن یا میونسپلٹی) ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص اسپتال میں علاج کے دوران فوت ہو جائے تو اسپتال سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔"

انہوں نے مزید کہا، "تاہم، یہ (ڈاکٹر کی موت) ایک غیر معمولی کیس تھا کیونکہ نہ تو انہیں مردہ حالت میں لایا گیا تھا اور نہ ہی وہ علاج کے تحت تھیں۔ اس لیے یہ طے کرنے میں کافی الجھن تھی کہ اس معاملے میں کیا کیا جائے۔ بدھ کے روز ذرائع نے بتایا کہ آر جی کار اسپتال انتظامیہ کو سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نگم نے مقتول ڈاکٹر کے گھر سے نکلتے ہوئے کہا کہ وہ اصل ڈیتھ سرٹیفکیٹ حوالے کرنے آئے تھے۔ 31 سالہ پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر کی لاش آر جی کار اسپتال کی ایمرجنسی عمارت کے سیمینار ہال میں 9 اگست 2024 کو ملی تھی۔ پولیس کے مطابق، ڈاکٹر کا ریپ کرنے کے بعد اسے قتل کیا گیا تھا۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ سات ماہ قبل پیش آیا تھا، جس کے بعد سے خاندان کو انصاف کے ساتھ ساتھ بنیادی دستاویزات کے حصول کے لیے بھی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا۔

غیر قانونی طور پر پوستا کی کھیتی کے خلاف پولیس کی سخت کارروائی

ہگلی:20مارچ (محمد شبیب عالم) ہگلی دیہی ضلع پولس کے بالاگڑھ تھانے کی ایک خصوصی ٹیم نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد آج بالاگڑھ تھانہ کے روکیش پور گاؤں سے متصل مختلف علاقوں میں غیر قانونی پوستا کی کاشت کاری کے خلاف تلاشی مہم چلائی۔ اس خصوصی ٹیم کی قیادت ہگلی دیہی ضلع پولس کے ڈی ایس پی کرائم ابھجیت سنہا مہاپاترا، سی آئی سومن بسواس، بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کے او سی سوم دیو پاترا کے ساتھ تھانے کے دیگر پولیس اہلکاروں نے کی۔ اس دن پولیس نے سریجا کمال پور گرام پنچایت کے روکیش پور علاقے میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ پولیس نے تقریباً 8 سے 12 کٹھہ اراضی پر غیر قانونی طور پر کاشت کئے گئے پوستے کے پودے تلف کردیا۔ پوستا کی اس قسم کی کاشت مکمل طور پر غیر قانونی ہے اور اس سے مختلف نقصان دہ ادویات تیار کی جاتی ہیں۔ تاہم اس بات کی تحقیقات جاری ہے کہ اس قسم کی غیر قانونی کاشت میں کون کون ملوث ہے ان کے خلاف انسداد منشیات قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ہگلی دیہی پولیس مستقبل میں اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مزید کارروائیاں کرے گی۔

ڈی ایم، ڈی ئی او، الیکٹرل رجسٹریشن افسران کی انتخابی پہلوؤں پر اہم میٹنگ

ہگلی:20مارچ (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کی ڈی ایم اور ڈی ای او تمام الیکٹرل رجسٹریشن افسران کے ساتھ میٹنگ کرنے کے بعد ضلع کے سرو سکشا میٹنگ ہال میں تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ مسلسل اپ ڈیٹ اور انتخابی فہرست کے دیگر معاملات پر ضلع سطح کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں تمام 8 تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود رہے۔ جہاں مختلف موضوعات پر باتیں ہوئی۔ انتخابی فہرست میں اندراج کے طریقہ کار کے لئے R.P.Act'1950 کا پرووزن ECI کی طرف سے 4 بار اندراج کے دائرہ کار کیلئے متعارف کرائے گئے پرووزن کی روشنی میں (ہر سال یکم اپریل، جولائی، اکتوبر اور جنوری) ئی رول میں ناموں کو شامل کرنے/حذف کرنے/تصحیح کے لیے فارم میں ترمیم۔ بی ایل اے ایک اور 2 فارم کے ذریعے بوتھ لیول ایجنٹ (BLA) کی تقرری۔ ایس ایس آر 25 میں شمولیت/حذف/تصحیح کی حیثیت اور ابھی تک مسلسل اپ ڈیٹ۔ ای سی آئی کی طرف سے ڈپلیکیٹ EPIC کو ہٹانے کیلئے ERONET پلیٹ فارم میں متعارف کرائے گئے نئے طریقوں سے بھی ایوان میں آگاہ کیا گیا۔ ای آر او لیول میٹنگ کے نتائج کے علاوہ جو کہ 18.3.25 تک ضلع کے تمام 18 اے سیز میں منعقد ہوا اسے بھی میٹنگ میں پیش کیا گیا جس میں یہ پایا گیا کہ ایسا کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے جو ضلعی سطح کے اجلاس میں بحث کے لئے بڑھایا جائے۔ ایوان میں تمام سے درخواست کی گئی کہ وہ BLA-+2& فارمز کے ذریعے BLAs کی تقرری کا عمل مکمل کریں۔ یہاں اس میٹنگ کے دوران کسی بھی سیاسی جماعت کی طرف سے کوئی خاص تشویش یا مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔

انگریزی اور مادری زبان کی کتابیں نہ ملنے سے ہائر سیکنڈری کے طلبہ پریشان

کولکاتا: 20 مارچ (عوامی نیوز سروس) اگلے سال ہائر سیکنڈری کا امتحان سیمیسٹر سسٹم کے تحت ہوگا، جس میں تیسرے اور چوتھے سیمیسٹر کے نتائج کو ملا کر طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس لیے تیسرے سیمیسٹر کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ستمبر میں ہونے والے اس سیمیسٹر کے لیے کئی طلبہ نے ابھی سے تیاری شروع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ بنگالی اور انگریزی کی نصابی کتابیں اب تک اسکولوں تک نہیں پہنچی ہیں۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے یہ کتابیں مفت دی جاتی ہیں، مگر اس سال اب تک ان کی فراہمی نہیں ہوسکی۔ دوسری طرف، جو کتابیں نجی پبلشرز شائع کرتے ہیں، وہ بھی ابھی تک مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہیں۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ نجی پبلشرز کی کتابیں ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے جائزے کے بعد ہی مارکیٹ میں آتی ہیں، اسی لیے ان میں تاخیر ہوتی ہے۔ مگر بنگالی اور انگریزی کی کتابیں حکومت خود شائع کرتی ہے، اس کے باوجود ان کی دستیابی میں تاخیر سمجھ سے باہر ہے۔ طلبہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ دیگر مضامین کے لیے وہ گائیڈ یا رہنمائی کتابوں سے تیاری کر رہے ہیں، لیکن بنگالی اور انگریزی کی رہنمائی کتابیں بھی مارکیٹ میں نہیں مل رہی ہیں کیونکہ ان دونوں مضامین کے نصاب میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ تاہم، یہ تبدیلیاں کیا ہیں، یہ صرف کتابوں کے آنے کے بعد ہی معلوم ہوگا۔ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ اسکولوں کو طلبہ کی تعداد کے مطابق کتابیں بھیجی جاتی ہیں، مگر اساتذہ کے لیے الگ سے کتابیں فراہم نہیں کی جاتیں۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے صدر چیرنجیب بھٹاچاریہ کا کہنا ہے، "اپریل کے پہلے ہفتے میں کلاسز شروع ہونے سے پہلے بنگالی اور انگریزی کی کتابیں اسکولوں میں پہنچا دی جائیں گی۔ اگر کسی اسکول کو اساتذہ کے لیے اضافی کتابیں درکار ہوں، تو وہ تحریری طور پر مطلع کریں، تاکہ طلبہ کی کتابوں کے ساتھ اضافی کتابیں بھیج دی جائیں۔ اب طلبہ اور اساتذہ امید کررہے ہیں کہ کتابیں جلد از جلد پہنچ جائیں گی تاکہ ان کی تیاری متاثر نہ ہو۔

ہوڑہ فیش ہول سیل مارکیٹ کی جانب سے مچھلی بازار میں روایتی افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں ہوڑہ نارتھ اسمبلی حلقہ کے ایم۔ایل۔اے گوتم چودھری، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئرمین ڈاکٹر سجئے چکرورتی، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، کولکاتا کے شرف الدین، ہوڑہ مسلم ہائی اسکول کے صدر عبدالقیوم انصاری وغیرہ شریک تھے۔ سید انور علی اور دلیپ شاؤ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

اضافی ای ایم یو اسپیشل ٹرینیں ایڈن گارڈن کیلئے رات کو آئی پی ایل ٹی-20 کرکٹ میچوں کیلئے

آئی پی ایل ٹی-20 (رات دن) کرکٹ میچوں کے جو ایڈن گارڈن میں ہوں گے تماش بین کی شرکت کے لئے آسانی کے تحت دو اضافی ای ایم یو اسپیشل ٹرینیں چلیں گی درمیان- **پرنسپ گھاٹ وباراسات اور بی ، بی ، ڈی باغ وبرونی پور میں رات کے وقفے سے مورخہ 23/24.03.2025,22/23.03.2025** اور 26.05.2025 کو نیچے دیئے گئے اوقات کے مطابق۔

اسٹیشن	پرنسپ گھاٹ-باراسات ای ایم یو اسپیشل ٹرین مورخہ 22.03.25,23.03.25 اور 25.05.2025	بی بی ڈی باغ-برونی پور ای ایم یو اسپیشل ٹرین مورخہ: 23.03.25, 24.03.25 اور 26.05.2025
باراسات	01.00	–
مدھیہ گرام	00.53	–
بیراٹی	00.44	–
دم دم کینٹونمنٹ	00.38	–
دم دم جنکشن	00.32	–
کولکاتا	00.19	–
باگ بازار	00.11	–
بی-بی-ڈی باغ	23.59-00.00 ↑	00.02 ↓
ایڈن گارڈن	23.55-56	00.06-07
پرنسپ گھاٹ	23.50	00.12
ماجرہاٹ	–	00.23-25
نیو علی پور کولکاتا	–	00.28
مائیکل-5B کیبن	–	00.33
بالی گنج	–	00.50-01.00
سنار پور	–	01.17
بروئی پور	–	01.32

مذکورہ ای ایم یو اسپیشل ٹرینیں چلنے کے دوران سبھی اسٹیشنوں میں رکے گیں۔
ڈیویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

چڑیوں کو بچانے کے لیے داؤدی بوہرہ کمیونٹی کی مہم کولکاتا میں 5,300 برڈ فیڈرز نصب

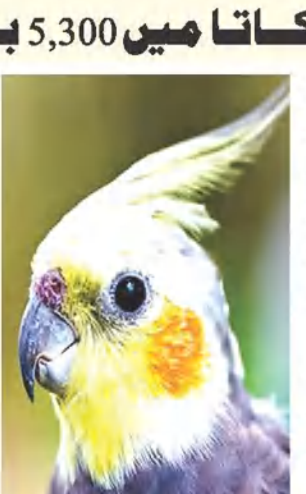

کولکاتا: 20 مارچ (عوامی نیوز سروس) داؤدی بوہرہ کمیونٹی نے چڑیوں کو بچانے کے لیے "سیو آور اسپروز (SOS)" کے نام سے ایک مہم شروع کی ہے۔ یہ مہم پہلی بار 2011 میں شروع کی گئی تھی اور اس سال دوبارہ 6 مارچ کو لانچ کی گئی جو 20 مارچ کو ورلڈ اسپروڈے پر ختم ہوگی۔

اس مہم کے تحت کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں 5,300 برڈ فیڈرز لگائے گئے ہیں۔ یہ فیڈرز چڑیوں کے لیے جوار اور باجرا کے بیجوں سے بھرے گئے ہیں۔ بوٹینیکل گارڈن، سالٹ لیک کا سینٹرل پارک، ایڈن گارڈن کے علاوہ کئی اسکولوں جیسے کہ دی ہیریٹیج، ڈان باسکو پارک سرکس، کولکاتا انٹرنیشنل، سیفی گولڈن جوبلی انگلش پبلک اسکول اور نارائنا میں بھی یہ فیڈرز نصب کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ناخدا مسجد اور کئی رہائشی عمارتوں میں بھی چڑیوں کے لیے خوراک کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ مہم داؤدی بوہرہ کمیونٹی کے عالمی فلاحی ادارے پروجیکٹ رائز کے تعاون سے چلائی جارہی ہے۔ کمیونٹی کے ماحولیاتی ونگ برہانی فاؤنڈیشن کے تحت ملک بھر میں اب تک 5,300 برڈ فیڈرز لگائے جا چکے ہیں۔

چڑیاں نہ صرف ماحول کے لیے فائدہ مند ہیں بلکہ پولینیشن میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ یہ کیڑے مکوڑوں کو کھا کر ان کی تعداد کو کنٹرول میں رکھتی ہیں، جو فصلوں کیلئے نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ چڑیاں خود بھی دوسرے پرندوں اور جانوروں کے لیے خوراک کا ذریعہ بنتی ہیں۔

اگرچہ چڑیاں ابھی معدوم ہونے والی نسلوں میں شامل نہیں ہیں لیکن شہری علاقوں میں ان کی تعداد میں مسلسل کمی دیکھی جارہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کی وجہ کیڑوں کی کم ہوتی ہوئی تعداد اور گھونسلہ بنانے کیلئے مناسب جگہوں کی کمی ہوسکتی ہے۔ کچھ لوگ موبائل فون ٹاورز کی شعاعوں کو بھی اس کا ذمہ دار مانتے ہیں لیکن 2020 کی اسٹیٹس آف انڈین برڈز رپورٹ میں اس دعوے کی تائید نہیں کی گئی۔ کولکاتا میں اس مہم کی قیادت کرنے والے داؤدی بوہرہ کمیونٹی کے رضا کار شاکر کھمباتی کا کہنا ہے چڑیاں ہمارے ماحولیاتی نظام کی صحت کا پتہ دیتی ہیں۔ ان کی تعداد میں کمی ہمیں یہ اشارہ دیتی ہے کہ ہمیں اپنے قدرتی ماحول کی حفاظت کے لیے فوراً اقدامات کرنے چاہئیں۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ڈبلو-ایل ایل ایچ-28-2024-25 بتاریخ: 18.03.2025 ای-ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/الیکٹریکل، کیریج وویگن ورکشاپ، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ-711204 سے ٹنڈر گزاروں کے ذریعہ جن کے پاس ٹیکنیکل گنجائش مندرجہ ذیل کام کے ہوں۔ **کام کا نام**: ایل ایل ایچ ڈبلو-ترقیاتی کام نمایاں ریلوے کالونی، بی ای ایس وائی، ایل سی ڈی، آر ای پی ای آر آر اے سی کے حلقے میں تیار ہوگا اونچا ستون ونڈ اور کا۔ **کاموں کی تخمینہ لاگت**: 2,07,78,129.62 روپے۔ **زر بیعانہ**: 2,53,900.00 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت** : 09.04.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کی پوری تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا: www.ireps.gov.in۔

MISC-394/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ای۔ ٹنڈر نمبر: ایم.716. کیو ڈبلو. بی جی ایس سی۔ 25, **بتاریخ** :19.03.2025 ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر (میکانیکل)/آدرا، ایس۔ ای۔ ریلوے کی طرف سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام۔ **کام کا نام**: آغاز برائے فوری بوگی میں پانی کا انتظام، بوکارو اسٹیل سٹی ریلوے اسٹیشن میں، **شعبہ جاتی لاگت** 6 2,93,54,146.4 روپے بشمول جی ایس ٹی، ای۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: مورخہ 10.04.2025 کو 11.00 بجے اور **ٹنڈر کھلے گا**: معمول کے مطابق مورخہ 10.04.2025 کو 11.00 بجے ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ www.ireps.gov.in۔
(PR-1254)

Purify your Wealth
Give Zakat
For the Sake of اللّٰہ

Estd. 1892
National Award Winner

اپنے مال کو پاکیزہ کیجئے، زکوٰۃ وفطرہ کا صحیح مستحق یتیم خانہ اسلامیہ کے یتامی ہے۔
ان کی پرورش و پرداخت کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔

ইয়াতিমখানা ইসলামিয়া কলকাতা یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ
THE CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
Recipient of National Award for Child Welfare

BANK NAME	BRANCH	ACCOUNT NUMBER	IFSC CODE
Bank of Baroda	Chittaranjan Avenue	83530100000888	BARB0VJCHAV (Fifth digit is zero)
Bank of Baroda	M G Road	77720100002518	BARB0MGROAD (Fifth digit is Zero)

Collection Centres During Ramzan 2025

ZAKARIA STREET 16, Zakaria Street, Kolkata - 700073	NEW MARKET Near M/S Babar Sardar	CHANDNEY CHOWK Near Sabir Hotel
WELLESLEY Near Shaheen Lodge	TANTI BAGAN Near Furqania Madrasah	KOHINOOR MARKET Topsia
JANNAGAR ROAD Park Street Crossing	SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL 6, Syed Amir Ali Avenue, Kolkata- 700017	TOPSIA Near Football Ground
METIABRUZ S.T. PLAZA MARKET Near Metiabruz Police Station	RAJA BAZAR Near M/s New Life Medicos, 7/2/H/1,Dr.M N Chatterjee Road, Kolkata- 700009	KHIDERPORE Near Fancy Market
BRIGHT STREET / SHAMSUL HUDA ROAD Shamsul Huda Road	RIPON STREET Triangular Park	ABUL HASAN HIGH SCHOOL 37, Coolotola Street, Kolkata- 700073

Please Pay (BOYS' SECTION)
HEAD OFFICE
8, SYED SALEH LANE, KOLKATA - 700073
PHONE : 033 22683277, 22724585, 40040466
GIRL'S SECTION
2, SHARIF LANE, KOLKATA - 700016
MOBILE : 9831244368 PHONE : 033 22298705, 22171117
Please Pay (GIRL'S SECTION)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 77 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 21st March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ رمضان ۱۴۴۶ھ ● جمعہ، ۲۱/ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کال بیساکھی: 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکرانے کا خدشہ، وارننگ جاری

کولکاتا ، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) کال بیساکھی 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکرائے گی۔ مائیک پر وارننگدی جارہی ہے، ایڈن میں آئی پی ایل کی پریکٹس متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ شدید گرمی کے بعد جمعرات کی دوپہر سے بنگال میں موسم بدل گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی بنگال کے کئی اضلاع بشمول بانکوڑہ میں آج سے اتوار تک شدید موسم آنے کا امکان ہے۔ دوپہر یا شام تک 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور ژالہ باری کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس بات کا خطرہ ہے کہ موسم کی پہلی کال بیساکھی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقصان ہو سکتا ہے۔ اس صورتحال میں بانکوڑہ ضلع انتظامیہ عام لوگوں اور کسانوں کو خبردار کرنے کے لیے سڑکوں پر اتر آئی۔ آج صبح سے، محکمہ زراعت پورے ضلع کے جنگل محل اور کھترا سب ڈویژن علاقوں میں مائیکروفون کے ذریعے عام لوگوں کو الرٹ کرنے کا کام کر رہا ہے۔ یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ کوئی بھی شخص کھلے میدانوں، بڑے درختوں اور بجلی کے کھمبوں کے قریب نہ جائے، خاص طور پر طوفان اور گرج چمک کے دوران۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ فصلوں کو زیادہ سے زیادہ ذخیرہ کرنے کا مشورہ دے رہی ہے۔ دوسری طرف نہ صرف جنوبی بنگال کے اضلاع میں بلکہ کولکاتا اور اس کے مضافات میں بھی آج اور کل گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دوپہر یا رات میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو گرج چمک کے ساتھ بارش اور طوفان کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ کولکاتا میں سنیچر کو دوپہر اور شام میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جو کہ کافی تشویشناک ہے۔ کل کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز اور آر سی بی کے درمیان میچ ہوگا۔ ویراٹ کی قیادت میں ٹیم پہلے ہی کولکاتا پہنچ چکی ہے۔ کے کے آر اور آر سی بی کی پریکٹس بھی جاری ہے۔ اگر اس وقت طوفان آتا ہے تو اس بات کا خطرہ ہے کہ اس سے نہ صرف پریکٹس بلکہ میچز بھی متاثر ہوں گے۔ تماشائی ٹکٹوں کے لیے کافی رقم ادا کریں گے اور کھیل دیکھنے کے لیے میدان میں جائیں گے۔ میچ کے منتظمین نے طوفان اور بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر پہل کی۔ تاہم، بتایا جاتا ہے کہ سی اے بی کی طرف سے تمام تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ہوڑہ کے دفتر کا کہنا ہے کہ آج جمعرات کو بانکوڑہ، جھاڑگرام، مغربی مدنا پور، ہگلی اور مشرقی بردوان میں شدید بارش کا امکان ہے۔ تاہم تمام اضلاع میں کہیں کہیں بارش ہوگی۔ کال بیساکھی کا امکان پانچ اضلاع میں ہے۔ بانکوڑہ، جھارگرام، مغربی مدنا پور، مشرقی بردوان اور ہگلی۔ محکمہ موسمیات نے تمام اضلاع میں 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور ژالہ باری کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔

☆

ہائی کورٹ کی غیر قانونی مکان کو لیکر کارپوریشن کے افسر پر اظہار برہمی

کولکاتا ، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے تبصرہ کیا ہے کہ کولکاتا میں ایک کے بعد ایک مکان گرنے کے واقعے میں ملزم کا تعلق میونسپل کے ایگزیکٹیو انجینئر سے ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ انہیں دفتر سے سیدھے جیل بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ تبصرے واٹ گنج میں ایک غیر قانونی تعمیر کو منہدم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے دائر مقدمہ میں کیا۔ عدالت نے تعمیرات کا غیر قانونی حصہ 16 مئی تک خالی کر کے گرانے کا حکم دیا ہے۔ آج کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کولکاتا میونسپل کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا تم نے ملزم سے ہاتھ ملایا ہے۔ کیا آپ اپنے بیان حلفی سے عدالت کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا آپ خود کو بہت ذہین سمجھتے ہیں؟ اگر کہیں غیر قانونی تعمیرات کا الزام ہے تو آپ کو وہاں ذاتی طور پر جانا چاہیے۔ تم کیوں نہیں گئے؟ اگر بے ضابطگیوں کی شکایت ہے تو براہ کرم کوئی کارروائی کریں۔ تاکہ دوسرے ڈریں۔ اس کے فوراً بعد انہوں نے خبردار کیا کہ میں تمہیں این این بنرجی روڈ پر واقع دفتر سے سیدھا جیل بھیج دوں گا۔ آپ کے ریٹائرمنٹ میں صرف چند دن باقی ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ غیر قانونی عمارت کی تیسری، چوتھی اور پانچویں منزل کو 16 مئی تک گرانا ہوگا۔

آر جی کار معاملے کی سی بی آئی جانچ میں کمی، ہائی کورٹ میں سوموار کو سپریم کورٹ کے حکم پر سماعت

کولکاتا، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار معاملے کی سی بی آئی جانچ میں کمی پائی گئی، ہائی کورٹ سوموار کو سپریم کورٹ کے حکم پر سماعت کرے گی۔ سیالدہ کی عدالت نے کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ لیکن متوفی کے اہل خانہ جانچ ایجنسی سی بی آئی کے کردار سے ناراض ہیں۔ پہلے دن سے ہی یہ ظاہر تھا کہ تلوتما کے والدین شکایت کر رہے تھے کہ واقعہ کے دن وہاں موجود کئی لوگوں سے پوچھتاچھ نہیں کی گئی اور نہ ہی انصاف کے کٹہرے میں لایا گیا۔ انہوں نے یہاں تک سوال کیا کہ اس دن ڈیوٹی پر موجود نرسوں سے باز پرس کیوں نہیں کی گئی۔ انہوں نے ایک بار پھر ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس بار سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق کیس کی سماعت اگلے سوموار کو ہوگی۔ ابھیا کے والدین نے اپنی بیٹی کے ساتھ ہونے والی انتہائی ناانصافی کے بارے میں سی بی آئی کی تحقیقات پر بارہا اپنے عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ دہلی میں سی بی آئی ہیڈکوارٹر جانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

تمام خریداروں کو تہہ دل سے رمضان کی مبارکباد

بروئی پور میں بھاجپا کے جلوس پر حملہ کے سبب ہائی کورٹ میں مقدمہ درج، آج سماعت

کولکاتا، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) بروئی پور میں بھاجپا کے جلوس پر حملہ کرنے کا الزام ہے۔ جس کو لیکر ہائی کورٹ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس کی اجازت کے باوجود سیاسی پروگرام منعقد کرنے پر بی جے پی کو حملوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ معاملہ جمعرات کو ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد مقدمہ درج کیا گیا۔ کیس کی سماعت کل بروز جمعہ ہوگی۔ غور طلب ہے کہ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری بدھ کو جنوبی 24 پرگنہ کے بروئی پور میں جلسہ اور جلوس نکالنے والے تھے۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی بھی ان کے ساتھ جانے والے تھے۔ مبینہ طور پر حکمراں جماعت نے شوبھندو کے سفر کے دوران دو مقامات پر اسٹیج بنا کر میٹنگوں کا اہتمام کیا۔ ترنمول کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد سڑک کے دونوں طرف جمع تھی۔ شوبھندو کے علاقے میں داخل ہونے پر کالے جھنڈے دکھائے گئے۔ ان کے خلاف گو بیک کے نعرے لگائے گئے۔ اس دوران مارچ اور جلسے منسوخ کر دیے گئے۔ شوبھندو نے بروئی پور راسمتھ میں میٹنگ اسٹیج کے قریب کار میں کھڑے ہو کر تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ میں بنگال میں صدر راج کا مطالبہ کر رہا ہوں، الیکشن کمیشن دیکھ لیں، یہاں صدر راج کے بغیر ووٹ ڈالنا ممکن نہیں ہے۔ بعد ازاں اپوزیشن لیڈر اس علاقے میں بی جے پی کے ضلع دفتر گئے۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے ملاقات بھی کی۔ شام 6 بجے کے قریب شوبھندو وہاں سے باہر آئے۔ واپسی کے راستے میں ترنمول کے حامیوں نے ان پر بار بار نعرے لگائے۔ بی جے پی نے اس سلسلے میں جمعرات کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پولس نے بدھ کو بروئی پور میں جلوس کی اجازت دی تھی۔ اس پروگرام میں اپوزیشن لیڈر سمیت 50 ایم ایل ایز موجود تھے۔ پولس کی غفلت کے باعث قافلے پر حملہ کیا گیا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔

پرائمری کرپشن کیس میں شانتنو بنرجی کی مشروط ضمانت

کولکاتا، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) ہگلی کے شانتنو بنرجی کو پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں ضمانت مل گئی ہے۔ شانتنو کو سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے مشروط ضمانت دی۔ انہیں ای ڈی کیس میں پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ اس وقت بھی انہیں جیل میں ہی رہنا پڑا کیونکہ سی بی آئی کیس میں ان کی ضمانت مسترد کر دی گئی تھی۔ آخر کار سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے انہیں شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی۔ عدالت نے 1 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے پر ضمانت منظور کی۔ تاہم اس کے لیے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ وہ فی الحال ریاست کے چار اضلاع سے باہر سفر نہیں کر سکتے۔ ساتھ ہی یہ شرط بھی رکھی گئی ہے کہ جب بھی تفتیشی افسران انہیں تفتیش کے لیے بلائیں گے تو انہیں پیش ہونا پڑے گا۔ آپ کو اپنا موبائل نمبر بھی تفتیشی افسر کو فراہم کرنا ہوگا۔

مانک تلہ: نوجوان کی جھولتی لاش برآمد

کولکاتا ، 20/مارچ: (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا کے مانک تلہ علاقے میں شملہ روڈ پر ایک گھر سے نوجوان کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ مہلوک نوجوان کا نام بکاس مالاکر عمر 32 سال ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق لاش مقامی لوگوں نے جمعرات کی صبح 6 بجکر 50 پر دریافت کی۔ پولس جائے وقوعہ پر گئی اور بکاش کی لٹکی ہوئی لاش برآمد کی۔ پولس نے بتایا کہ نوجوان نے پھانسی لگا کر اپنی جان لے لی۔ پولس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بکاس نے ذہنی دباؤ کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔ مانک تلہ تھانے کی پولس نے لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔ مقامی ذرائع کے مطابق بکاش کا گھر مغربی مدنی پور میں ہے۔ اس کی بیوی اور بیٹا وہیں رہتے ہیں۔ بکاس اپنی ماں کے ساتھ مانک تلہ میں رہتا تھا۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ڈرائیور تھا اور اس کی ماں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرتی تھی۔ بکاش کی ماں نے بتایا کہ وہ جمعرات کی صبح کام کے لیے باہر گیا تھا۔

بنگال میں گینڈوں کی آبادی میں 50 فیصد اضافہ

کولکاتا: 20 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں گینڈوں کی آبادی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رواں ماہ کے اوائل میں کی گئی مردم شماری کے مطابق ریاست میں گینڈوں کی تعداد 392 تک پہنچ گئی ہے، جو 2015 میں ریکارڈ کیے گئے 253 گینڈوں کے مقابلے میں 50 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ ریاستی محکمہ جنگلات کے ایک سینئر افسر نے بتایا، مارچ کے پہلے ہفتے میں جلداپارا اور گورومارا نیشنل پارکس میں کی گئی گینڈوں کی مردم شماری کے نتائج حوصلہ افزا رہے۔ عظیم ایک سینگ والے گینڈے کی تعداد میں اضافے کے پیچھے مؤثر تحفظی اقدامات، مسکن کا بہتر انتظام، اور گزشتہ چند برسوں میں غیر قانونی شکار کے واقعات کو صفر تک لانا شامل ہے۔ بھارت میں ایک سینگ والے گینڈے جنگلوں میں تین ریاستوں - آسام، اتر پردیش، اور مغربی بنگال میں پائے جاتے ہیں۔ آسام میں تقریباً 2,900 گینڈوں کے ساتھ سب سے بڑی آبادی ہے، جبکہ مغربی بنگال دوسرے نمبر پر ہے۔ آسام کے کازیرنگا نیشنل پارک میں 2,600 سے زیادہ گینڈے ہیں، جبکہ اتر پردیش میں تقریباً 40 گینڈے موجود ہیں۔ افسر نے مزید کہا، جلداپارا نیشنل پارک میں تقریباً 331 گینڈے ہیں، جو آسام کے کازیرنگا نیشنل پارک کے بعد سب سے بڑی آبادی ہے۔ گورومارا نیشنل پارک میں گینڈوں کی تعداد تقریباً 61 ہے۔ تاہم، ایک بڑی چیلنج یہ ہے کہ مغربی بنگال میں گینڈوں کی پوری آبادی شمالی بنگال میں مرکوز ہے، جہاں تین بین الاقوامی سرحدی علاقے ہیں۔ اس سے غیر قانونی شکار کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ریاست میں 2014-15 کے دوران گینڈوں کے غیر قانونی شکار کے چھ واقعات ریکارڈ کیے گئے، جو حالیہ برسوں میں سب سے زیادہ تھے۔ تاہم، 2021 کے بعد سے ریاست میں غیر قانونی شکار کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

یہ قابل ذکر ہے کہ 70 کی دہائی کے وسط اور 80 کی دہائی کے وسط میں مغربی بنگال میں گینڈوں کی تعداد گھٹ کر 30 سے بھی کم ہوگئی تھی۔ 60 کی دہائی کے آخر میں یہاں 90 گینڈے موجود تھے۔ اس کے علاوہ حکام نے بتایا کہ گینڈوں کی آبادی پر جینیاتی مطالعہ کرنے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا نسل در نسل افزائش (inbreeding) کا کوئی اثر ہوا ہے۔ مغربی بنگال کے چیف وائلڈ لائف وارڈن دیبال رائے نے کہا، "یہ مطالعہ وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کرے گا، اور ہم ان کی معاونت کریں گے۔

ہوڑہ میں پانی کا پائپ پھٹنے سے کئی وارڈوں میں پانی کے مسائل چیئرمین کا جنگی پیمانے پر پائپ مرمت کا یقین دہانی

ہوڑہ: 20 مارچ (محمد شبیب عالم) ہوڑہ میونسپلٹی کے تحت بیل گھیا علاقے میں زیر زمین پائپ لائن میں ایک بڑا شگاف کی وجہ پانی برباد ہوتا دکھائی دیا۔ جس کی وجہ سے بیشتر علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں نارتھ ہوڑہ اور شیب پور اسمبلی حلقوں کے مکینوں کو گرمی کے ساتھ ہی پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم میونسپل بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئر مین سوجوئے چکرورتی نے کہا کہ جنگی پیمانے پر پائپ لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ یہ کام کب مکمل ہوگا۔ پانی کے بحران سے نمٹنے کیلئے ان تمام علاقوں کو پینے کے پانی کی ٹنکی فراہم کئے جا رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کی رات ہوڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 بیل گھیا بھگاڑ میں دو زیر زمین پائپ لائنوں میں بڑی دراڑیں نمودار ہوئیں۔ اس کے نتیجے میں پدما پوکھر واٹر پروجیکٹ کے زیر زمین ذخائر سے پانی کی سپلائی روک دی گئی۔ اس پائپ لائن کے ذریعے شمالی ہوڑہ اور شیب پور اسمبلی حلقوں کے ایک بڑے علاقے کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ پائپ لائن میں پھٹنے کی وجہ کیا ہے تاہم ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ خلل پانی کے زیادہ دباؤ اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے پیش آئی ہے۔ اس دن صبح ہوتے ہی ہوڑہ میونسپلٹی اور کے ایم ڈی اے کے سینئر انجینئر موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے علاوہ ہوڑہ میونسپلٹی کی ایڈمنسٹریٹو کونسل کے چیئر مین سمیت اعلیٰ عہدیدار پہنچے۔ جنگی پیمانے پر پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اس کام کو مکمل کرنے میں کتنا وقت لگے گا۔

ابتدائی طور پر بتایا گیا تھا کہ صورتحال پر قابو پانے میں دو دن سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ میونسپلٹی کے چیئر مین نے کہا "مکینوں کے پینے کے پانی کے بحران سے نمٹنے کیلئے پانی کے ٹنکیان علاقوں میں بھیجے جا رہے ہیں۔ اس کیلئے کولکاتا میونسپلٹی سے گاڑیاں بھی لائی جا رہی ہے۔ دوسری جانب مکینوں کا کہنا ہے کہ پانی نہ ہونے کی وجہ سے وہ مشکلات کا شکار ہیں۔ شام کے وقت افطار کے مدنظر شب پور کے علاقوں میں لوگوں کو خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

جیل میں بیٹھ کر شیخ شاہجہاں کے خلاف دھمکی دینے کا الزام

رابن منڈل کے خلاف شاہجہاں کی بی جے پی نے 25 روپئے غبن کی شکایت کی

بشیر ہاٹ، 20 رمارچ: سندیش کھالی کے دبنگ لیڈر شاہجہان شیخ جیل میں بیٹھ کر مسلسل دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور اسی خوف کی وجہ سے سربیریا کا منڈل خاندان گھر بند میں مقید ہے۔ رابن منڈل نے پولس اسٹیشن میں شکایت کی ہے۔ شیخ شاہجہاں کے خلاف اس الزام کے سامنے آتے ہی جمعرات کو شاہجہاں کی بیوی تسلیمہ بی بی نے پولس اسٹیشن میں رابن منڈل کے خلاف جوابی شکایت درج کرائی ہے۔ اس شکایت میں تسلیمہ بی بی نے الزام لگایا کہ رابن منڈل شاہجہاں کے 25 لاکھ کے غبن کے معاملے میں ملوث ہے۔ لہذا اب اس نے موقع کا فائدہ اٹھا کر شاہ جہاں کے خلاف جھوٹی کہاں گھڑ رہا ہے۔ ان الزامات، جوابی الزامات کی وجہ سے سندیش کھالی ایک بار پھر سرگرم ہوگیا ہے۔ شاہ جہاں کی بیوی تسلیمہ نے شکایت کی کہ رابن منڈل 2011 سے شیخ شاہ جہاں کے فش فارم میں مہوری کا کام کرتا تھا۔ پچھلے ہفتے، اس سے مچھلی فارم جانب سے کاروبار کا حساب طلب کیا گیا۔ جس کے بعد وہ صحیح حساب نہیں دے سکا۔ تسلیمہ بی بی نے شکایت کی کہ رابن منڈل نے تقریباً 25 لاکھ روپے کا غلط حساب دیا ہے۔ جس کے بعد اسے نوکری سے نکال دیا گیا۔ اب اس نے شاہ جہاں کے نام پر جھوٹی کہانیاں گھڑلی ہیں۔ یہ واقعہ منگل کی رات شروع ہوا۔ اس کا گھر سندیش کھالی کے پرانے سربڑیا علاقے میں منڈل خاندان پاڑہ میں ہے۔ سربڑیا جنکشن پر واقع 'شیخ شاہجہاں مارکیٹ' نامی بڑی مارکیٹ کا دعویٰ ہے کہ اس خاندان کی زمین پر تعمیر کی گئی ہے۔ منڈل خاندان کا الزام ہے کہ اس وقت کے بااثر لیڈر نے ان کی جگہ پر قبضہ کر کے بازار بنایا تھا۔ خاندان نے ای ڈی اور سی بی آئی سے بھی شکایت کی اور زمین کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ شکایت کی بنیاد پر مرکزی تفتیشی ایجنسی نے بھی بازار میں چھاپہ مارا ہے۔ مقدمہ تا حال زیر التوا ہے۔ اس دوران منڈل کے خاندان نے شکایت کی کہ شاہجہان جیل میں بیٹھا ہے اور فون پر دھمکی دے رہا ہے کہ تم بہت بڑے ہوگئے ہو۔ آپ بازار کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں۔ میں تمہارے گھر میں توڑ پھوڑ کروں گا۔ میں بمباری کروں گا۔ میں گھر سے نکلنا بند کر دوں گا۔" ان پر الزام تھا کہ شاہ جہاں نے ایسی جھوٹی کہانی بنائی تھی۔ تھانہ نجات پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

قاری شاہنواز انور نے چیروڈیہ میں بشکل تراویح قرآن مکمل کیا

رمضان المبارک کی طرح دوسرے مہینوں میں بھی نماز اور قرآن کی تلاوت کی پابندی کریں۔ مفتی محتشم امجدی

بوکارو: بوکارو کے چیروڈیہ جامع مسجد میں 19 رمضان المبارک کو حضرت قاری شاہنواز انور کی امامت میں بشکل تراویح قرآن مکمل ہوا۔ اس موقع پر علاقے کے عوام کے ساتھ علماء نے بھی سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔ اس دوران محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں مفتی محتشم راغب امجدی صاحب نے کہا ماہِ مقدس ماہ رمضان المبارک میں دن میں روزہ اور رات میں نماز تراویح اہم اعمال میں شامل ہیں جس کا مسلمان پابندی سے اہتمام کرتے ہیں اور اللہ کی رضا اور رحمت و برکت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رمضان میں جہاں نماز تراویح پڑھنا سنت موکدہ ہے وہیں پورے رمضان میں نماز تراویح میں مکمل ایک قرآن مجید پڑھنا یا سننا دوسری سنت موکدہ ہے چنانچہ ہر مسلمان اس کی تکمیل کی مکمل کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس آپ رمضان کے مہینے میں نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اسی طرح پورے سال نماز کی پابندی کریں اور قرآن مجید کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔ الحمدُ اللہ قاری شاہنواز انور نے جس طرح خوش الحانی اور مکمل ترتیل کی رعایت کے ساتھ ہم سبھوں کو سنایا یہ چیروڈیہ والوں کے لیے مسرت کی بات ہے۔ واضح رہے کہ اس موقعہ پر لوگوں نے قاری صاحب کو تحفہ اور نذرانہ بھی پیش کیا۔

دعوتِ افطار کا اہتمام شیکسپیئر سرانی پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج آیان بھومک و دیگر افسران نے کیا تھا جس میں ترنمول کانگریس کے ایم۔ پی مسٹر سبرتو بخشی، 63 وارڈ کونسلر اور بورو 7 کی چیئرپرسن سسمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی اور دیگر سینئر لیڈر عبدالقیوم، کویتا رحمان، سیخ علی جان، راجا وارثی سمیت تمام مذاہب اور ذاتوں کے لوگ نے دعوت افطار میں شرکت کر تمام لوگوں کے ساتھ روزہ افطار کیا۔۔۔

خانقاہ شریف تالتلہ میں عرس مبارک

گزشتہ 19 رمضان المبارک "خانقاہ شریف قادریہ، 22" خانقاہ شریف لین کولکاتا-14 اور آستانہ شریف منگل کوٹ پوربی بردوان میں خانوادہ قادری کے عظیم المرتبت ولی قطب دوراں سیدنا و مولانا حضرت سید شاہ رشد علی القادری قدس سرہ العزیز کا بیسواں سالانہ عرس مبارک نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا حضرت کے بڑے صاحبزادے پیر طریقت حضرت سید شاہ فادی الارشاد رشود علی القادری مدظلہ العالی کے زیر سرپرستی محفل کا انعقاد ہوا حضرت کے چھوٹے صاحبزادے پیر طریقت پروفیسر ڈاکٹر سید شاہ ومیق الارشاد علی القادری نے تاریخ اسلام اور تصوف کے موضوعات پر بصیرت افروز تقریر فرمائی نیز پیر زادہ سید محمد مشعوف الارشاد القادری نے اپنے مواعظ حسنہ سے نوازا۔

کولکاتا و ریاست مغربی بنگال کے مختلف گوشوں سے خصوصی بسوں کے ذریعہ ہزاروں کی تعداد میں مریدین و معتقدین نے بلا تفریق مذہب وملت شرکت کی تمام حاضرین کیلئے افطار کا معقول انتظام کیا گیا تھا تالتلہ کے علاقائی برادران نے بھی عقیدت و محبت کا اعلیٰ مظاہرہ پیش کیا اور حاضرین کی ضیافت میں پیش پیش رہے۔ بیرونی ملکوں میں بھی مریدین نے محافل عرس کا اہتمام کیا۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد حضور قبلہ پیر طریقت حضرت سید شاہ فادی الارشاد رشود علی القادری مدظلہ العالی کی خصوصی دعاؤں کے ساتھ محفل کا اختتام ہوا آخر میں تبرکات تقسیم کیے گئے۔

معصوم روزہ دار

ابیحا صادق
عمر 4 برس
بنت محمد صادق
نے اپنا پہلا روزہ رکھا

فرفرہ میں پیر ابراہیم صدیقی کی برسی پر دعا اور افطاری

(محمد نورالاسلام) پیر حضرت ابو ابراہیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں جمعرات کے روز فرفرہ دربار شریف میں دعائیہ مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ ہر سال کی طرح اس روز بھی افطار کا اجتماع ہوا۔ پیر صاحب کی رحلت کے موقع پر ایک بڑا مجمع ماحول میں جمع ہوا، پیر حضرت عبداللہ نے ان کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی۔ ایک بار پھر اسرائیل کے نیتن یاہو نے غزہ کی پٹی میں غیر انسانی بم پھٹ کر ہزاروں معصوم بچوں کو شہید کر دیا۔ پیر صاحب نے شدید مذمت کرتے ہوئے بے بس فلسطینیوں کے لیے خصوصی دعا کی۔ دنیا کے تمام لوگوں کی بھلائی، امن اور ہم آہنگی کے لیے بھی دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ اجلاس میں پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ منہاج صدیقی سمیت متعدد پیر صاحبان نے شرکت کی۔ معاشرے کی سرکردہ شخصیات اور تعلیم سے دلچسپی رکھنے والوں کے علاوہ بے شمار طلباء نے بھی شرکت کی، پیر صاحب کو یتیموں، بے سہارا اور غریب طلباء سے بڑا پیار تھا۔ پیر صاحب کا آج سے چار سال قبل انتقال ہو گیا تھا، پیر بڑے حضور کے بڑے صاحبزادے پیر عبداللہ صدیقی نے میٹنگ کی۔ اجلاس میں پیرزادہ سابن صدیقی اور پیرزادہ مجاہد صدیقی سمیت متعدد پیر صاحبان نے شرکت کی۔ انہوں نے خود 70 کے قریب تعلیمی ادارے بنا کر اور مختلف سماجی بہبود کی تنظیمیں قائم کر کے عام لوگوں کی خدمت کی۔ انہوں نے خواتین کے لیے مدرسہ نساء بھی قائم کیا وہ پیر حضرت دادا حضور کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پیادہ سپاہی تھے۔ انہوں نے پیر بڑے حضور کے قائم کردہ سینکڑوں تعلیمی اداروں کے ساتھ اس وسیع سلطنت کو آسانی سے سنبھالا ہے۔ وہ کم اور خوبصورتی سے بولے۔ وہ ہمیشہ لوگوں سے مسکراہٹ کے ساتھ بات کرتے تھے، وہ غریبوں اور لاچاروں کے لیے وقف تھے۔ عقیدت مندوں کا ہجوم ان کے اردگرد جمع ہو جاتے، ان کی محبت سے کھینچ جاتے۔ یہ کہے بغیر کہ ان کے خوبصورت چہرے نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ فرفرہ کے تین روزہ تاریخی جلسہ میں آخری نماز ادا کریں گے۔ ان کا انتظام ذکر مجلس نے کیا۔ برصغیر کے معروف اسلامی مفکر اور سکالر پیر صاحب 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے، ابوالعظیم، جو خود فروغ دینے کے مخالف پیر صاحب تھے، نے عام لوگوں کو قرآن کے صحیح راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ اس نے شائستہ اور جامع انداز میں بات کی۔ ان کی برسی کے موقع پر تہواروں کے ساتھ ساتھ ریاست میں مختلف مقامات پر جلسے اور دعائیہ اجتماعات کا انعقاد کیا گیا۔ پورے برصغیر میں کئی مقامات پر ان کے اعزاز میں دعائیہ مجالس منعقد ہوئیں۔ زندگی میں اس کے بہت سے معجزات منہ سے گزرے ہیں۔ اچانک ایک دن ہارٹ بلاک ہوگیا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا، پیس میکر لگایا گیا۔ مکمل آرام کئے۔ اچانک ایک دن، وہ ایک چھوٹی سی دعائیہ مجلس کے لیے مجلس میں گئے۔ وہ سٹیج پر کھڑے ہوئے اور چار گھنٹے طویل خطبہ دیا۔ ڈاکٹر حیران ہوئے کہنے لگے یہ انسان ہے یا کچھ اور! ڈاکٹر شکر گزار ہیں۔ لیکن پیر صاحب نے مسکرا کر تعزیت کی۔ اجلاس میں پیرزادہ سیف اللہ صدیقی، پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ محراب صدیقی، سید سجاد حسین سمیت کئی پیر صاحبان نے شرکت کی۔

چائے بگان میں اسسٹنٹ منیجر کی لاش برآمد موت کی وجہ پراسراریت سے گھری ہوئی

سلی گوڑی، 20 رمارچ: ایک بار پھر ریاست کے چائے کے باغ میں منیجر کو قتل کر دیا گیا۔ پھانسی دیوا جینتیکا چائے باغ کے ریسکیو اسسٹنٹ مینیجر کی لاش برآمد ہوئی۔ منیجر کی لاش جمعرات کو دوپہر 12 بجے کے قریب ملی۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ اسے کس نے اور کیوں قتل کیا۔ اس کے قتل کا راز ابھی تک معمہ بنا ہوا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی اسسٹنٹ منیجر کا نام نیلانجن بھدرا ہے۔ اس کی عمر 48 سال ہے۔ وہ علی پوردوار کے ہیملٹن گنج کا رہنے والا ہے۔ وہ کافی عرصے سے چائے کے باغ میں کام کررہا تھا۔ الزام ہے کہ اسے چائے کے درخت کی کٹائی کے چاقو سے مارا گیا۔ اس کی لاش برآمد ہونے کی خبر سے پورا علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ واضح ہو کہ اس سے قبل جینتیکا چائے کے باغ کو ماضی قریب میں ایسی کوئی واردات رونما نہیں ہوئی ہے۔ کارکنان میں کوئی عدم اطمینان نہیں تھا۔ لگتا ہے سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا۔ نیلانجن کو کیوں مارا گیا یہ ایک معمہ ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

بزم اہلبیت کے زیر اہتمام جشن ولادت امام حسن مجتبیٰ

(صابر انصاری وارثی) ماہ رمضان کے بابرکت مہینے میں جہاں مسلمانوں میں نماز پنجگانہ با جماعت ادا کرنے اور تراویح پڑھنے کا جذبہ روزہ رکھنے کا سرور غریبوں میں خیرات اور مالدار ذکوۃ کی رقم ضرورت مندوں میں دینے اور نیک کاموں میں صرف کرنے کا مزاج پیدا ہو جاتا ہے وہیں کچھ اداروں میں تو کچھ گھروں میں تین روز، دس روز پندرہ روز اور بیشتر مساجد میں ستائیس رمضان تک ختم قران تراویح کی نماز میں ہوتا ہے۔ اسی جذبے کا ایک الگ رنگ مرحوم کمال الدین کا قائم کردہ بزم اہلبیت تکیہ پاڑہ ہوڑہ نے ہر سال کی طرح امسال بھی پندرہ رمضان المبارک 16 مارچ 2025 کو جشن ولادت امام حسن مجتبیٰ کا آن لائن پروگرام بعد نماز تراویح بروز اتوار آفتاب الدین منشی لین ہوڑہ نزد سرسید ہائی اسکول پیش کیا۔ جس میں کم سن بچوں میں ریحان حبیبی، محمد اشرف، محمد احتشام، محمد حسنین اور بچیوں میں عطیفہ انصاری، علیزہ انصاری، مخدومہ خاتون نے نعت منقبت پیش کیں۔ ادارے تمام ثنا خوانوں کو انعامات سے نوازکر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ بزم اہلبیت , 3 رمضان المبارک کو یوم وصال حضرت فاطمہ زہرہ سلام اللہ علیہا اور , 10 رمضان کو یوم وصال ام المومنین حضرت خدیج؟ الکبریٰ کے موقع پر نعت و منقبت و نذر و نیاز کی محفل منعقد کرتی ہے۔ متواترک ءسالوں سے معروف نعت خواں متحرک نوجوان جناب فخرالدین انصاری اور ان کے مخلص احباب خورشید وارثی، اظہر رضوی، جناب انیس ظفر، جناب فردوس وارثی، جناب ذوالفقار وارثی، محمد سرفراز الدین، محمد نسیم وارثی قابل تعریف ہیں۔ ڈاکٹر سلطان ساحر، ایڈوکیٹ عطاء المصطفیٰ، جناب سکندر حبیبی، محمد افضل خان اور جناب انتخاب عالم (لڈن) جناب شہنشاہ عالم (سونو بابا)، جناب اختر اشرفی، جناب جاوید احمد جنتائی وی ہندوستان وغیرہ نے بزم اہلبیت اور اراکین بزم کی سرگرمیوں اور بزرگان دین سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے خوب ستائش کی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: متحدہ عرب امارات

کے اسرائیل کے بار بار سے حکومت کا یہ منصوبہ رہا کہ فلسطین اتھاریٹی، سیکوریٹی دستہ، کو اردن و مصر تربیت یافتہ کرے۔ اور یہ توانائی کو بحال کرے یو این پیس کیپر غزہ کے دنوں جانب اور مغربی کنارے کو اپنے دخل میں لے۔ عرب لیگ خفیہ طریقے سے اس پلان کی تصدیق کیا، بہ انداز نظر متبادل کے امریکہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے متنازعہ تجویز کا امریکہ کے تحت غزہ میں انتظامیہ کے اور فلسطین سے فوجوں کے انخلاء کے لئے۔ یوروپ کے کئی حصے مصر کے اس تجویز کی حمایت بھی کی۔ جبکہ یو ایس اور اسرائیل نے اسے باطل کر دیا۔ لہذا واشنگٹن کا بار بار اعتراض کمک کے بذریعہ یو اے ای ایک رپورٹ کے مطابق مشرقی وسطیٰ کی نگاہیں امریکہ اور مصر کے مصاحبان نے یہ انکشاف کیا کہ امارات کے سفیر جو امریکہ میں یوسف العتیبا جو کہ حمایتی قانون ساز ہیں اور ٹرمپ کے اندرونی حلقے کے رکن بھی ہیں۔ ان کی یہ کوشش ہو رہی ہے کہ مصر پر ڈباؤ ڈالے اور جبراً بے دخل کردے فلسطین کے غزہ سے۔ یونائیٹیڈ عرب امارات کی سفارتی مشن یہ ہے کہ وہ مصر کے پلان کو ناکارہ کردے اور یہ ظاہر کرے کہ یہ بے کار ہے اور حماس کو یہ زیادہ قوت کی رعایت دے رہا ہے۔

بقیہ: چھتیس گڑھ-بیجا پور-دنتے واڑہ

کی سرحد پر واقع جنگل میں اس وقت شروع ہوا جب سلامتی دستوں کی ایک مشترکہ ٹیم گنگالور تھانہ علاقہ (بیجا پور) میں نکسل مخالف مہم پر نکلی تھی۔ اس تصادم کی تصدیق ضلع کے ایس پی جتندر یادو نے بھی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں طرف سے رک رک کر گولی باری کا دور جاری ہے۔ علاقے میں سرچنگ آپریشن تیز کر دی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تفصیلی جانکاری کا انتظار ہے۔ ذرائع کے مطابق تصادم میں اب تک 22 نکسلیوں کی موت ہوگئی ہے۔ اس دوران دو نکسلیوں کے ساتھ ساتھ اسلحہ اور بڑی تعداد میں گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بیجا پور اور نارائن پور سے لگی مہاراشٹر کی سرحد پر سیکوریٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم ہوا تھا۔ اس میں 31 نکسلیوں کی موت ہوگئی تھی۔ اطلاع کے مطابق مارے گئے نکسلیوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ ساتھ ہی تصادم کی جگہ سے آٹومیٹک اسلحہ بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ چھتیس گڑھ میں سلامتی دستے مسلسل نکسلیوں کے خلاف ایکشن لے رہے ہیں۔ بیجا پور کے فرسیگڑھ تھانہ نیشنل پارک علاقے میں مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر صبح سے تصادم جاری ہے وہیں اس تصادم میں دو جوان زخمی ہوئے ہیں۔

آر پی ایف نے 4 اسمگلروں کو 77 کلوگرام افیون کے ساتھ گرفتار کیا

سہسرام (اے این بی): انٹیلی جنس ونگ کے انسپکٹر انچارج رام ولاس رام کو ڈیہری اسٹیشن سے ٹرین کے ذریعے منشیات کی نقل و حمل کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملنے کے بعد انسپکٹر رام ولاس رام کی قیادت اور ہدایت پر سب انسپکٹر کمار گورو، اسسٹنٹ سب انسپکٹر منوج کمار چودھری، ہیڈ کانسٹیبل ونود کمار سنگھ، کانسٹیبل ابھیمنیو سنگھ، کانسٹیبل کمل راج، کانسٹیبل روپیش بھارتی، انسپکٹر رام ولاس رام کی سربراہی اور ہدایت میں، کیمپ ایبل پولس کانسٹیبل راؤ کے تمام پوسٹل پولیس کانسٹیبل راؤل راؤ نے کارروائی کی۔ ڈیہری آن سون اور سرکاری ریلوے اسٹیشن ڈیہری آن سون، حوالدار 151 سنیل توڈو کی خصوصی ٹیم نے انسپکٹر رام ولاس رام کی قیادت اور ہدایت پر اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کے قریب پلیٹ فارم نمبر 03 پر منشیات کی برآمدگی اور ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے 04 افراد کو ان کے کندھوں پر لدے کالے رنگ کے پٹی بیگ اور ان میں سے ایک کے پاس ہرے اور بادامی رنگ کے ٹرالی بیگ اور ایک کے پاس کے تھیلے میں کچھ وزنی سامان کے ساتھ مشکوک حالت میں دیکھا گیا۔ ان کی اس حرکت سے جب پولیس اہلکاران کی طرف بڑھے تو ٹیم نے انہیں گھیرے میں لے لیا اور جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے افیون کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے سچ بتایا کہ وہ اس میں افیون لے کر آئے ہیں اور یہاں سے وہ ٹرین سے امبالہ جانے والے تھے کہ جب ان سے ان کا نام اور پتہ پوچھا گیا تو انہوں نے بالترتیب اپنا نام اور پتہ بتایا دھن راج کمار، عمر تقریباً 19 سال، سنیل کمار، ساکنہ رام پور بودھ گیا تھانہ، شیوا کمار، عمر تقریباً 21 سال، بودھ گیا تھانہ ساکنہ ساکنہ، ساکن کمار، ساکنہ کمار، عمر تقریباً 21 سال۔ 24 سال ولد کامیشور رائے ساکنہ مروخاس۔ پولیس تھانہ اشواپور ضلع چھپرا نے شیلیندر رائے عمر تقریباً 23 سال ولد میرس رائے ساکنہ مرواکھا تھانہ ایشواپور ضلع چھپرا کو بتایا۔ یہ معلوم ہونے کے بعد کہ یہ معاملہ منشیات کا ہے، گزیٹڈ آفیسر سرکل آفیسر دہری سنجے کمار کو موقع پر بلایا گیا اور ان کی موجودگی میں کارروائی کرتے ہوئے دھنراج کمار کے قبضے سے 26.2 کلوگرام افیون، 2 شیو کمار کے قبضے سے 17 کلو گرام، شاندر کمار کے قبضے سے 21 کلو گرام، راج کمار کے قبضے سے 3 کلوگرام افیون برآمد کی گئی۔ جسے اس کے سامنے موجود گواہ کے مطابق ضبطی فہرست تیار کرنے کے بعد ضبط کیا گیا۔ ان کی گرفتاری کے بارے میں عدالت کے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے، مذکورہ افراد کو ریلوے پروٹیکشن فورس نے اپنے جرم کا اعلان کرنے کے بعد پکڑ لیا اور اس کے جرم میں ملوث 4 افیون کے اسمگلروں کو مزید کارروائی کے لیے سب انسپکٹر کمار گورو کی طرف سے دی گئی ایک تحریری شکایت کے ساتھ ریلوے کے ایس ایس ڈی کے پروسیجر کو سونپ دی گئی۔

زمین خالی کرنے کا نوٹس ملنے پر مکینوں نے کلکٹریٹ پہنچ کر ڈی ایم کا گھیراؤ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے چاند پورہ محلہ کے عوام نے اپنے مطالبہ کو لے کر ضلع کلکٹریٹ کا

گھیراؤ کیا۔ 1981 سے محلے میں آباد لوگوں کو زمین خالی کرنے کے نوٹس کے خلاف جمعرات کے روز چاند پورہ محلہ کے مکینوں نے ضلع مجسٹریٹ کا گھیراؤ کیا۔ سی پی آئی پارٹی کی قیادت میں محلہ کے سیکڑوں مکینوں نے کلکٹریٹ تک پیدل احتجاجی مارچ کیا اور سی پی آئی کے ممبران راجیش کمار اور راجیش حکومت کے خلاف نعرے لگائے احتجاجی مارچ کی قیادت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سرکل آفیسر کی جانب سے تقریباً 80 افراد کو زمین خالی کرنے کے نوٹس دیے گئے ہیں۔ ان تمام لوگوں کو اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ نے 1981 کے فسادات کے بعد آباد کیا تھا۔ فسادات کے بعد اقلیتی برادری کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ڈی ایم کی صدارت میں ایک پروگریسو کمیٹی کا قیام عمل میں آیا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر کسی اقلیتی علاقے میں زمین ہے تو ان لوگوں کو وہاں آباد کی جائے، اس وقت چاند پورہ کے رہنے والے غلام کبھی نے اپنے 10 بڑے لوگوں کو مستقل کرنے کے لیے زمین دے دی۔ اس وقت سے لے کر اب تک ان لوگوں سے میونسپل کارپوریشن کا ریونیو وصولی اور ہولڈنگ ٹیکس لیا جا رہا ہے، اچانک انہیں غیر کاشت زمین پر آباد کرنے کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ ایک طرف تو اسی زمین کے ایک حصے کو رہائشی سمجھ کر ریونیو کی رسید آن لائن جاری کی جا رہی ہے اور دوسری طرف ان لوگوں کو وہاں سے ہٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ سے تجاوزات کا نوٹس واپس کرنے اور بے زمینوں کو پرچیاں دے کر پردھان منتری آواس یوجنا کا فائدہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر ستیندر کرشن، حافظ محمد مہتاب عالم چشتی، محمد مشتاق احمد، محمد صابر، جیتیندر کمار، سکل دیو یادو، امیش چندر چودھری، وشنو دیو پاسوان، رام نریش پنڈت، شیو لال پنڈت، محمد خورشید خان اور دیگر موجود تھے۔

کٹیہار: جہیز کے لئے نوشادی شدہ کا قتل، مقدمہ درج

کٹیہار: پسند کی لڑکی سے محبت کی شادی کے ایک سال بعد ہی نوجوان کے ذہن میں جہیز کے عفریت نے جگہ بنالی اور وہ بیوی کو ہراساں کرنے لگا۔ جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سسرال والوں نے شادی شدہ خاتون کو قتل کر دیا۔ اس معاملے میں متوفی کے رشتہ داروں کی شکایت پر پولیس نے ساس، سسر اور بہو کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ واقعہ کٹیہار ضلع کے منساہی بلاک کے نیا ٹولہ سے بتایا جا رہا ہے۔ متوفی کی شناخت کومل کماری (20) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے لواحقین نے بتایا کہ کومل کی محبت کی شادی ایک سال قبل منساہی بلاک کے رہنے والے روبندر چودھری کے ساتھ ہوئی تھی۔ شروع میں سب کچھ ٹھیک تھا۔ کچھ عرصے بعد سسرال والوں نے جہیز کا مطالبہ شروع کر دیا۔ مطالبات پورے نہ ہونے پر کومل کو مارا پیٹا جانے لگا۔ اس معاملے میں کئی بار پنچایت کی میٹنگ ہوئی۔ چھ ماہ قبل سسرال والوں نے بھی جہیز نہ مانگنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن تشدد جاری رہا اور گزشتہ رات انہوں نے کومل کو مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ متوفی کے بھائی سنتوش کمار چودھری نے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ جس کے بعد ساس، سسر اور بہو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مفرور شوہر کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ڈی ایم اور ایس پی کی صدارت میں تہوار کے مدنظر امن کمیٹی کی میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ اور بھارت سونی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، نالندہ کے حوالے سے ایک امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی، تاکہ آئندہ تہوار عید، چراغاں میلہ، چیتی چھٹھ پوجا اور رام نومی تہوار کے پیش نظر امن و قانون اور نظم و نسق کو برقرار رکھا جا سکے۔ ڈی ایم نے کہا کہ ضلع بھر میں ہولی کا تہوار پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منایا گیا، اس کے لیے ضلعی امن کمیٹی کے تمام اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کے مدنظر کنٹرول روم سے 24 گھنٹے مانیٹرنگ ہوگی۔ جھوٹی افواہیں پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے کہا گیا۔ سائرن بجا کر مسلسل گشت کیا جائے گا۔ کسی بھی قسم کا مذہبی جلوس نکالنے کے لیے اپنی درخواست متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر کو 25 مارچ 2025 تک ہر صورت میں جمع کروائیں۔ تہوار کے موقع پر صاف صفائی کا پورا خیال رکھیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آنے والا تہوار پرامن، ہم آہنگی کے ماحول میں منعقد کیا جائے۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی، سماج دشمن عناصر پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سوشل میڈیا/ جعلی خبریں/ جھوٹی افواہیں پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ تمام مجسٹریٹس/ پولیس افسران اپنی تعیناتی کی جگہ پر موجود ہوں گے، ڈائل 112 مسلسل حرکت میں رہے گا۔ تعینات مجسٹریٹس اور پولیس افسران ہائی الرٹ موڈ میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے واقعات کے بارے میں فوری طور پر معلومات فراہم کی جائیں، تاکہ کوئی بڑا واقعہ رونما ہونے سے قبل بروقت قابو پایا جا سکے۔ ضلعی امن کمیٹی کے ممبران نے آئندہ تہوار کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اپنی تجاویز دیں۔

آتشزدگی میں نصف درجن مکانات جل کر خاکستر، لاکھوں کا نقصان

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے روسڑا بلاک کے رانی پت پنچایت کے وارڈ نمبر 11 میں واقع مہادلت ٹولہ میں چولہے کی چنگاری سے زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آج بھولا پاسوان کی جھونپڑی سے اچانک آگ بھڑک اٹھی جو کہ پچھوا ہوا کی وجہ سے اس نے بھیانک شکل اختیار کرتے ہوئے نصف درجن مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور فائر بریگیڈ کی ٹیم کے پہنچنے سے پہلے ہی آدھے سے زیادہ مکانات جل کر خاکستر ہو گئے۔ اس حادثے میں کل 12 سے زائد مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔ ان میں 6 جھونپڑیاں، 4 ایسبیسٹس اور اینٹوں کے گھر اور 2 نیم تیار شدہ مستقل گھر شامل ہیں۔ متاثرہ کماری رینو کے مطابق گھر میں رکھا اناج، کپڑے، فرنیچر اور زیورات سب جل گئے۔ گاؤں والوں کے مطابق اس آگ زنی کے واقعہ میں تقریباً 5 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے، بی ڈی او آلوک کمار سنگھ نے کہا کہ پچھوا ہوا کی وجہ سے آگ پر قابو پانا بہت مشکل تھا۔ سی او دینا بھارتی نے کہا کہ ریونیو ملازمین موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کے لیے عشائیہ کا انتظام کر رہی ہے۔ سرکاری مدد معاوضے کی صورت میں دی جائے گی۔

معاون اردو مترجم کے امتحان میں معصوم اکرم کی شاندار کامیابی

سمستی پور (اے این بی) بہار حکومت کے تحت معاون اردو مترجم کے عہدے کے لیے منعقدہ امتحان میں سمستی پور ضلع کے ۱۵ امیدوار کامیاب قرار پائے ہیں۔ ان کامیاب امیدواروں کو ضلع کلیکٹریٹ، سب ڈویژن اور بلاک دفاتر میں تقرری دی جا رہی ہے، جس سے اردو زبان کے فروغ اور سرکاری امور میں اس کی موثر شمولیت کو تقویت ملے گی۔ کامیابی حاصل کرنے والے پندرہ امیدواروں میں وارث نگر تھانہ کے سکھپور گاؤں باشندہ معصوم اکرم ولد محمد عباس شامل ہیں جنہوں نے اس امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے اپنے گاؤں اور ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ انہیں ویشالی ضلع میں معاون اردو مترجم کے عہدے پر تقرری ملی ہے۔ ان کی کامیابی پر نہ صرف خاندان بلکہ پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ معصوم اکرم کی اس شاندار کامیابی پر اہل خانہ، اساتذہ اور دوستوں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ ان کے والد محمد عباس نے کہا کہ بیٹے کی کامیابی پر انہیں فخر ہے، اور یہ نتیجہ مسلسل محنت اور دعا کا ثمرہ ہے۔ بتادیں کہ یہ تقرریاں بہار حکومت کی اردو زبان کے فروغ سے متعلق پالیسی کے تحت عمل میں آیا ہے جس کا مقصد سرکاری دفاتر میں اردو زبان کے استعمال کو بڑھانا اور عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے۔

بدمعاش نے دو سگے بھائیوں کو چاقو سے وار کر کیا شدید زخمی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے گھٹو تھانہ علاقہ کے بہادر پور راموِلی گاؤں میں ہولی کی دشمنی کی وجہ سے دو بھائیوں کو چاقو مار کر زخمی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تاہم واقعہ کے بعد لوگوں نے ملزم نوجوان کو پکڑ کر بری طرح پیٹا۔ واقعے کے بعد تینوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس واقعہ میں چاقو سے زخمی ہونے والوں میں نتیش کمار اور ان کے بھائی سنجیو کمار شامل ہیں۔ جبکہ ملزم نوجوان کا نام وکرم سنگھ بتایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہولی کے دن نتیش اپنے دوستوں کے ساتھ پڑوسی گاؤں مانک پور گئے ہوئے تھے۔ جہاں وکرم سنگھ سمیت دیگر لوگوں نے اس کی پٹائی کی تھی۔ اس لڑائی سے کچھ دیر پہلے راموِلی گاؤں کے کچھ نوجوانوں کا مانک پور کے نوجوانوں سے جھگڑا ہوا تھا جس کی وجہ سے نتیش کو مارا پیٹا گیا۔

قتل کیس میں باپ بیٹے کو عمر قید کی سزا، عدالت کا فیصلہ ڈھائی دہائیوں بعد آیا

سہسرام: ضلع کی عدالت نے 25 سال قبل ایک قتل کیس میں باپ بیٹے کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ سہسرام کے ADJ-13 پرمود کمار پانڈے کی عدالت نے تریبھون چودھری اور ان کے بیٹے ڈگ وجے چودھری کو یہ سزا سنائی ہے۔ 60-60 ہزار روپے کا مالی جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ عدالت نے تینوں ملزمان کو عدم ثبوت کی بنا پر بری کر دیا۔ سال 2001 میں ناصری گنج تھانے کے بالیگاما میں گوشالہ میں گائے کو باندھنے کے تنازعہ میں راج کماری دیوی نامی خاتون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ اس کیس کے مرکزی ملزم راجن چودھری کو پہلے ہی قتل کیا جا چکا ہے۔ اس معاملے کے مخبر پر راجن چودھری کے قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ جو معاملہ ابھی تک عدالت میں زیر سماعت ہے۔ لیکن آج ADJ-13 کی عدالت نے دو لوگوں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔

اسلام پورہ میں ”بوتھ جیتو اور چناؤ جیتو“ کے مدنظر 10 رکنی کمیٹی تشکیل

اسلام پور (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور اسمبلی کے 330 پولنگ اسٹیشن کے لیے 10 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں بوتھ جیتنے، الیکشن جیتنے کے لیے معزز پنچایت صدور، بلاک صدور، میونسپل کونسل کے صدر اور جے ڈی یو کے بڑے ساتھیوں کی سرگرمی سے اسلام پور اسمبلی کی 21 بوتھ کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی ہے۔ اسلام پور اسمبلی کے تمام پنچایت وارڈوں میں تنظیم نو کی گئی، جس کے لیے اسلام پور اسمبلی کے تمام جے ڈی یو ساتھیوں کا بہت بہت شکریہ ادا کیا گیا۔ اس کمیٹی کو جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں اسلام پور اسمبلی کے انچارج محمد شمشاد سائی نے جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا اور ہیڈکوارٹر انچارج چندن کمار سنگھ کو وقف کیا۔

رفع حاجت کے لئے گئے معمر شخص کا کرنٹ لگنے سے موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے گوکھول پور تھانہ علاقہ میں رفع حاجت کیلئے گئے معمر شخص کی بجلی کی کرنٹ لگنے سے موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے، ذرائع کے مطابق گوکھول پور تھانہ علاقہ کے بودھ نگر کے رہنے والے مرحوم بیدھ ناتھ ساؤ کے 67 سالہ بیٹے برجلال ساؤ کی بجلی کا کرنٹ لگنے سے موت ہو گئی۔ لواحقین نے بتایا کہ وہ کھیت میں رفع حاجت کے لیے گیا تھا اور گھر واپس آتے ہوئے 440 وولٹ کی بجلی کی تار ٹوٹ کر اس پر گر گئی جس سے وہ جھلس کر جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین موقع پر پہنچ گئے اور مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ گوکھول پور تھانہ انچارج شیوم کمار سمن نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو ان کے لواحقین کے حوالے کر کے پولیس آگے کی کارروائی کر رہی ہے۔

ایم ایل اے راجیش رام کے کانگریس کا ریاستی صدر بننے پر خوشی

چھپرہ: ضلع کانگریس کمیٹی نے ضلع صدر اجے سنگھ کی قیادت میں ایم ایل اے راجیش رام کو بہار پردیش کانگریس کمیٹی کا صدر بنائے جانے پر مبارکباد دیا۔ اس موقع پر کانگریس بھون میں قائدین نے مٹھائیاں تقسیم کر کے اور رنگ گلال اڑا کر جشن منایا اور اعلیٰ کمان کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ کانگریس کے ایک پرانے خاندان سے تعلق رکھنے والے شخص کو صدارت سونپنے سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ معلوم ہو کہ مسٹر رام مرحوم دلکیشر رام کے بیٹے ہیں۔ جو بہار حکومت میں کئی وزارتوں میں وزیر رہے۔ وہ دلت زمرے سے تعلق رکھنے والے کانگریس کے سینئر لیڈر تھے۔ اس موقع پر ضلع صدر مسٹر سنگھ نے سابق صدر اکھلیش پرساد سنگھ کے تعاون اور کوششوں کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ کانگریسی نئے صدر کو لے کر پرجوش ہیں اور نئے انچارج کرشنا الوارو کی رہنمائی میں انتخابی جنگ کے لیے تیار ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ موقع پر ڈاکٹر شنکر چودھری، شیو پوجن پرساد رائے، سبودھ کمار جیسوال، رمیش پرساد یادو، ملک پرساد یادو، ہریش کمار سنگھ، پرمود شنکر سنگھ، دھرمیندر کمار دھرم، سندیپ روشن یادیو، محمد فیروز اقبال، رام نارائن یادو، تارکیشور رام، سنیل مشرا سنگھ، مکسویر سنگھ، فیروز اقبال وغیرہ موجود تھے۔

ادھر محکمہ تعلیم کے ای شکشا کوش پورٹل پر تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ڈیوٹی پر ہونے کے باوجود اساتذہ کی حاضری ریکارڈ نہیں کی جا رہی ہے۔ مذکورہ باتیں ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف اسکولوں کے بیشتر اساتذہ پورٹل پر غیر حاضر قرار دیے جانے کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ محکمہ انہیں غیر حاضر قرار دے رہا ہے اور حکومت ای شکشا کو بہتر بنانے میں ناکام ہے۔ ایپ پر اپنی حاضری کا اندراج کرنے کے بعد بھی اساتذہ کو غیر حاضری کا پیغام موصول ہوتا ہے۔ پورٹل اب بھی پوری طرح سے کام نہیں کر رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے محکمہ سے مطالبہ کیا کہ مستقبل میں اس طرح کے مسائل کو روکنے کے لیے ایپ کو تکنیکی طور پر مضبوط بنایا جائے۔

سی پی آئی اور سی پی آئی ایم نے کلکٹر کے سامنے کیا مظاہرہ

چھپرہ: بائیں بازو کی جماعت سی پی آئی اور سی پی ایم کے کارکنوں نے آج سارن کلکٹر کے سامنے اپنے 17 نکاتی مطالبات کو لے کر مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ کو مطالبات سے متعلق ایک میمورنڈم سونپا۔ دونوں پارٹیوں کے کارکنان صبح سے ہی شیشو پارک چھپرہ پہنچنا شروع ہو گئے۔ مظاہرین کا ایک جلوس شیشو پارک چھپرا سے شروع ہو کر تھانہ چوک اور نگر پالیکا چوک سے ہوتا ہوا کلکٹریٹ پہنچا۔ جس میں دونوں پارٹیوں کے لیڈروں نے مظاہرین کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار کو بچانے کے لیے نتیش حکومت کو تبدیل کرنا ہوگا۔ بہار میں امن و امان کی صورتحال ابتر ہے اور ہر طرف بدعنوانی عروج پر ہے۔ سارن ضلع میں پرائیویٹ گاڑیوں سے من مانی کرایہ وصول کیا جا رہا ہے اور جنگلی اور آوارہ جانوروں کی وجہ سے ضلع کے کسانوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اراضی کے سروے میں من مانی ہے اور لینڈ ایکوزیشن آفس کرپشن کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی ایم کے ایم ایل اے ستیندر یادو نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار بے ہوشی کی حالت میں چلے گئے ہیں اور وہ بہار کو سنبھالنے سے قاصر ہیں۔ پورے بہار میں غریبوں اور کسانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ عوام مہنگائی سے پریشان اور کسان سیلاب اور خشک سالی سے برباد ہو رہے ہیں۔ خواتین کو 2500 روپے دینے کی جدوجہد جاری رہے گی۔ میٹنگ سے سی پی آئی کے ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ اور سی پی آئی ایم کے ضلع سکریٹری بٹیشور مہتو نے بھی خطاب کیا۔ مظاہرے کی قیادت کرنے والوں میں سی پی آئی کے ریاستی کونسل کے رکن مہاتما پرساد گپتا، اسسٹنٹ ضلع سکریٹری ناگیندر رائے، چولہن پرساد سنگھ، ہری بلم سنگھ، وریندر سنگھ، سریندر ناتھ ترپاٹھی، سریش ورما، پپو کشواہا، بھرت رائے، ورشانند، سیتارام مانجھی، مہندرا پربھاکر، راجیش، رمیش، نریندر، راجیش، راجن سنگھ، ناگیندر مانجھی، پرماتما گپتا، سی پی آئی ایم کے شیو شنکر یادو، دنیش کھیا وغیرہ موجود تھے۔

کسان پریشان

بکرم گنج (روہتاس): اچانک خراب موسم نے ربیع کی فصلوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ جہاں پانی کے بہت بڑے بندوں نے دالوں اور تیل کے بیجوں کی فصلوں کو نقصان پہنچایا وہیں گندم کی کھڑی فصلیں جو کٹائی کے لیے تیار تھیں گرتی ہوئی نظر آئیں۔

ننھی روزہ دار

نام ہدا انجم
عمر سات سال
بنت سید سرفراز احمد
نواسی۔
غفران اشرفی، خانقاہ کریمیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ بیٹھو شریف گیا بہار

آرادھنا یوم بہار کے ریاستی سطح کے پروگرام میں نالندہ کی نمائندگی کریں گی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے نگرنوسہ بلاک کے رام نگر سرایا گاؤں کی رہنے والی امرور ماوامرتا کماری کی بیٹی آرادھنا کماری 22 سے 24 مارچ تک پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی بہار ڈے کی تقریبات میں محکمہ تعلیم کی جانب سے نالندہ کی نمائندگی کریں گی۔ اس بارے میں معلومات دیتے ہوئے سائنس فار سوسائٹی کے ضلع کوآرڈینیٹر اور راس بہاری پلس ٹو ہائی اسکول، نالندہ کے انچارج ہیڈ ماسٹر نے بتایا کہ ریاستی تعلیمی تحقیقی کونسل، پٹنہ کے خط نمبر 982 کے مطابق، آرادھنا نے ”زیرو ویسٹ جرمن مارکیٹنگ اور سائنس کے زیرو آرگنائزیشن“ کے موضوع پر اپنا پروجیکٹ پیش کیا ہے۔ ریاستی سطح کی نمائش میں محکمہ تعلیم کے پویلین میں۔ انہوں نے بتایا کہ نالندہ ضلع کی آرادھنا واحد طالبہ ہے جسے پٹنہ میں اپنا پروجیکٹ پیش کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ مسٹر پرساد نے بتایا کہ آرادھنا نالندہ کے راس بہاری پلس ٹو ہائی اسکول کے محکمہ زراعت کی بارہویں کلاس کی طالبہ ہے اور ضلع اور ریاستی سطح کے مقابلوں میں کامیابی کے بعد اس نے 7 سے 10 جنوری تک برلا انڈسٹریل اینڈ ٹیکنالوجی میوزیم کولکتہ میں منعقدہ ایسٹرن انڈیا سائنس فیئر میں اپنے پروجیکٹ کے ذریعے کامیابی کا پرچم لہرا چکی ہیں۔

یوم بہار کے ریاستی سطح پروگرام میں شرکت کے لیے طلباء کا سلیکشن

چھپرہ: یوم بہار کے موقع پر ریاستی سطح کے پروگرام میں حصہ لینے کے لیے طلباء کا سلیکشن کیا گیا۔ اس کے لیے ایل این بی ہائیر سیکنڈری اسکول میں ضلع سطحی میتھس اولمپیاڈ، پینٹنگ اور کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کے 20 بلاکس سے 9 ویں سے 12 ویں جماعت کے طلباء نے تینوں مضامین میں حصہ لیا۔ پروگرام کا افتتاح مشترکہ طور پر ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر سمگر ششکشا پرینکا رانی، میڈیا کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اجے کمار، اسکول کے پرنسپل اور تمام شعبوں کے جیوری نے کیا۔ مذکورہ مقابلے میں اول، دوم اور سوم مقام پانے والے فاتحین کو جہاں انعامات سے نوازا گیا۔ وہیں ہر مضمون کے اول مقام پانے والے طالب علم کو 22 مارچ سے پٹنہ میں منعقد ہونے والے مقابلے میں حصہ لینے کے لیے اسٹیٹ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کونسل پٹنہ بھیجا جائے گا۔ مقابلہ کے میتھس اولمپیاڈ میں پرنب بھوشن پہلے، آدرش کمار دوسرے اور پشپانجلی کماری تیسرے مقام پر رہے۔ پینٹنگ مقابلہ میں پریانشی کماری پہلے، سورج کمار شرما دوسرے اور رانی کماری تیسرے مقام پر رہے۔ کوئز مقابلہ میں سنکو کماری پہلے، پلک کماری دوسرے اور شبیہ ناز تیسرے مقام پر رہے۔ جیوری ارکان میں نسیم اختر، راجیو کمار چودھری، سونو کمار، نصیب الحق، پربھو بیٹھا، راجیو رنجن، سوربھ کمار، راجو کمار، سپنا کماری، پرینکا کماری، جیتیندر کمار، محمد سجاد علی وغیرہ موجود تھے۔

بقایہ وصولی کے لئے نکلے محکمہ بجلی کی ٹیم کے ساتھ بدسلوکی

سمستی پور (تنویر عالم تنہا) ڈیفالٹر کے گھر بجلی کا ریونیو لینے پہنچی محکمہ بجلی کی ٹیم پر ڈیفالٹر کے کرائے داروں کے ذریعہ بدسلوکی کئے جانے کا معاملے سامنے آیا ہے۔ جونیئر الیکٹریکل انجینئر اربن-1 نے اس سلسلے میں ٹاؤن تھانہ میں ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست دی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ ریونیو کی وصولی کے حوالے سے ٹاؤن تھانہ حلقہ کے پنجابی کالونی گلی نمبر 6 دھرم پور میں صارف وسیم راجہ کی مدعیت میں 18 ہزار 574 روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس دوران احاطے میں رہنے والے کرایہ داروں سونو رحمن عرف سونو، مونا عرف مونو اور گڈو رحمن نے بدتمیزی شروع کر دی درخواست میں لکھا گیا ہے کہ تینوں ملزمان نے افرادی قوت کو زبردستی گھسیٹ کر کھمبے سے بجلی کا کنکشن شروع کرایا اور اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر (ریونیو) کی اسکوٹی کی چابی چھین لی۔ ساتھ ہی اسسٹنٹ انفارمیشن ٹیکنالوجی مینیجر انوشکا سنگھ سے موبائل فون چھیننے کی کوشش کی گئی جس کے ٹاؤن تھانہ کو اطلاع دی گئی تو اطلاع ملنے پر پہنچی تھانے کی گشتی ٹیم نے معاملہ پر قابو پالیا۔ اس کے بعد جونیئر الیکٹریکل انجینئر نے ٹاؤن تھانہ میں سرکاری کام میں رکاوٹ پیدا کرنے سے متعلق ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست دی ہے۔ اس سلسلے میں ٹاؤن تھانہ انچارج شیو کمار یادو نے بتایا کہ درخواست موصول ہوئی ہے۔

ضلع گنگا نمامی کمیٹی کی ہفتہ وار میٹنگ ڈی ایم کندن کمار کی صدارت میں بلائی گئی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پچھلی میٹنگ میں دی گئی ہدایات پر عمل آوری کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے محکمہ کے لحاظ سے اپ ڈیٹ شدہ کام کی پیشرفت اور کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران ضلع پنچایت راج افسر نے بتایا کہ 14 بلاکس میں سے 12 بلاکوں کی کل 55 گرام پنچایتوں میں 10 ہزار سے زیادہ آبادی والے دیہاتوں میں سالڈ لیکوئیڈ ویسٹ مینجمنٹ اسکیم لاگو کی جا رہی ہے جس میں کل 54 گاؤں میں یہ اسکیم مکمل ہو چکی ہے اور باقی ایک گاؤں میں کام جاری ہے، یعنی ونشی پرنداہ گاؤں کے تحت ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پنچایت راج افسر کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ جہاں 10k سے زیادہ آبادی والے گاؤں میں سالڈ لیکوڈ ریزنٹ مینجمنٹ اسکیم زیر تعمیر ہے، اس پنچایت میں تعمیراتی کام جلد مکمل کیا جائے۔ میونسپل کارپوریشن پورنیہ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ عوامی بیداری مہم کے تحت سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین اور دیگر کے ساتھ ایک ریلی نکالی گئی اور انہیں ترغیب دی گئی کہ وہ گیلا اور خشک کچرا الگ الگ رکھیں اور کچرے کو کوڑے دان میں پھینکیں۔ میونسپل کارپوریشن پورنیا کے تحت براہ راست گنگا اور اس کی معاون ندیوں میں گرنے والے نالوں کی تعداد صفر ہے۔ شہر کی نالیوں کا اہم آؤٹ فال ڈرین لال گنج ڈرین ہے۔ سالڈ ویسٹ کی صفائی باقاعدگی سے کی جا رہی ہے اور اس کی نگرانی مختلف سطحوں پر چیف سینٹری انسپکٹر اور سینیٹری انسپکٹر کرتے ہیں۔ نا کہ چوک وارڈ نمبر 34 میں kMLD09 صلاحیت کا فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹ کام کر رہا ہے۔ اس کے کیچڑ کے فضلے سے کمپوسٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ تیار شدہ کھاد کی پیکنگ اور فروخت کے لیے فن لینڈ سروس مینجمنٹ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے ہیں۔ سول سرجن پورنیہ نے بتایا کہ میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کی تعمیل میں، Synergy Biowaste Management پرائیویٹ لمیٹڈ ہنومان گھاٹ بھاگلپور باقاعدگی سے پورنیہ کے تمام پرائمری ہیلتھ مراکز ریفرل ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز اور سب ڈویژنل ہسپتالوں سے بائیو ویسٹ کو اٹھا رہا ہے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۲۱ ؍ مارچ ۲۰۲۵ء

منریگا فنڈ اور صحت فنڈز روک کر مودی حکومت کو کیا مل جائے گا؟

مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن جو پی ایم مودی کی سب سے بڑی ہمدرد، خیر خواہ، بہی خواہ ہیں انہوں نے لوک سبھا میں اپنا بیان درج کراتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی نے بنگال کے لئے جو فنڈز روک رکھے ہیں وہ بالکل صحیح فیصلہ ہے اور بنگال کے لئے فنڈ جاری کرنے کے فیصلے کو جو روک رکھا ہے تو اس میں کوئی بھی غلط بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کو چاہئے کہ جو فنڈ اسے پہلے ملا ہے اس فنڈز کی شفافیت کو پیش کرے کہ کس قدر رقم کہاں پر خرچ کئے گئے اور یہ معلوم کئے بغیر مرکز مختلف اسکیموں کے تحت فنڈز کیونکر جاری رکھ سکتا ہے۔ حکومت مغربی بنگال کو لازم ہے کہ وہ پوری شفافیت کے ساتھ خرچ کئے گئے اخراجات کی تفصیل پیش کرے۔ ویسے میڈم سیتارمن سے یہ پوچھا جاسکتا ہے کہ مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ، اتر پردیش، ہماچل پردیش و دیگر بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں سے انہوں نے کوئی صفائی طلب کی ہے اور ان بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کو کتنا کچھ دیدیا گیا ہے اس کے باوجود ان سے کوئی حساب کوئی شفافیت کا مطالبہ نہیں کیا گیا پھر وہ صرف اپوزیشن ریاستوں خصوصاً بنگال کا فنڈز روک کر مودی اینڈ کمپنی کہاں اپنے ہاتھ سینک رہے ہیں۔ سیتارمن کا یہ مطالبہ بھی انتہائی ہتک آمیز ہے اور وہ خود کو جھتی کیا ہے اگر بی جے پی کے کچھ ہز ماسٹر وائس جیسے لیڈران انہیں ہر وقت میڈم میڈم کہہ کر پکارتے ہیں تو وہ فرش سے عرش پر اڑنے کی کوشش نہ کرے اور بنگال کی حکمراں ممتا برجی کی حکومت پر ایسے گھٹیا الزام تراشی سے باز آجائے اور اپنی عزت اپنے تک محدود رکھے ورنہ جب ان سبھوں کی حقیقت بنگال پیگاسس آلے کے ذریعہ اسکریننگ کی جائے گی اس وقت کہیں منہ چھپانے کو جگہ نہیں ملے گی۔ جس قدر فنڈز مرکز نے بنگال کا روک رکھا ہے اس کے مقابلے میں ممتا بنرجی کی دوارے سرکار اسکیم میں کل ملا کر 99 اسکیمیں ہیں اور ان اسکیموں کے تحت بنگال حکومت کھربوں روپئے کے اخراجات سے بنگال کے غریبوں، مسکینوں اور مجبوروں کو مدد پہنچاتی ہیں اور یہ ان کی اسکیموں کا نتیجہ ہے کہ انہیں اقوام متحدہ میں تقریر کرنے بلایا جاتا ہے۔ ہندستان میں ایسا کوئی دوسرا سیاسی رہنما ہے جسے اس قدر عزت اور وقار ملا ہو! ترنمول ممبران پارلیمنٹ نے مرکزی حکومت پر زبردست تنقید کی تھی کہ اس نے غیر ضروری طور پر بنگال کا فنڈز روک رکھا ہے جبکہ جی ایس ٹی 18% کی رقم جو کئی ہزار کروڑ کی ہوتی ہے اسے مرکزی حکومت بنا ڈکار لئے ہضم کرجاتی ہے اور سب سے اہم فنڈ جو مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کے تحت ریاستوں کے مزدوروں کو 100 دنوں کے لازمی کام کاج کے حق کے طور پر دیا جاتا ہے اسے مرکزی حکومت نے انتہائی بے شرمی کے ساتھ روک رکھا ہے۔ علاوہ ازیں پردھان منتری اواس یوجنا، گرامین اور سماگرا اسکھشا ابھیان فنڈز کو روک رکھا ہے جس کی بناء پر ایجوکیشن پالیسی بھٹیار خانہ کا مذاق بن کر رہ گئی ہے۔ گزشتہ 11 مارچ کو وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات کملیش پاسوان نے ایوان کو مطلع کیا کہ گزشتہ 9 ؍ مارچ 2022 سے منریگا فنڈ بنگال کے لئے روک دیا گیا ہے جب بنگال نے مرکزی حکومت کی ہدایتوں پر عمل نہیں کیا اور فنڈز کے استعمال، اخراجات کی مکمل رپورٹ شفافیت کے ساتھ پیش نہیں کی۔ سیتارمن نے کہا کہ بنگال حکومت نے سہولت کاروں کے انتخاب میں مرکزی حکومت کی گائیڈ لائنز کو نظر انداز کیا ہے۔ اور اس سوال پر کہ بنگال کو ریلیز کیوں نہیں کیا جارہا ہے اس پر کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل (سی اے جی) نے کہا کہ بہت سارے بوگس اکاؤنٹس میں پیسے گئے ہیں اور جس نام سے گئے ہیں وہاں اس نام کا کوئی ہے ہی نہیں ایسی صورت میں ریاستی حکومت نے اپنے ریاستی خزانے سے ادائیگی کی ہے اس صورتحال پر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی نے مرکز پر تنقید کی کہ منریگا فنڈ اور صحت عامہ کا فنڈز بہت ہی حقیر شکل میں دیا جارہا ہے اور مرکزی حکومت نے اپنے بجٹ کو بالکل محدود کردیا ہے۔ سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت کے کام کاج کرنے کے طریق کار کو سختی سے آڑے ہاتھوں لیا۔ (خ الف ف)

فتح مکہ : اسلامی تاریخ کے عروج و عظمت کا عظیم ترین واقعہ

مفتی محمد رفیق الاسلام
مصباحی مٹیابرج کلکتہ۔

فتح مکہ اسلامی تاریخ کا ایک انتہائی اہم اور فیصلہ کن واقعہ ہے جو 20 رمضان 8 ہجری (11 جنوری 630 عیسوی) کو پیش آیا۔ سیرت مقدسہ کا یہ وہ سنہرا باب ہے جس کی آب وتاب سے ہر مومن کا قلب قیامت تک مسرتوں کا آفتاب بنا رہے گا، کیونکہ تاجدار دو عالم ? نے اس تاریخ سے آٹھ سال قبل انتہائی رنجیدگی کے عالم میں اپنے یار غار کو ساتھ لے کر رات کی تاریکی میں مکہ سے ہجرت فرما کر اپنے وطن عزیز کو خیر آباد کہہ دیا تھا اور مکہ سے نکلتے وقت خدا کے مقدس گھر خانہ کعبہ پر ایک حسرت بھری نگاہ ڈال کر یہ فرماتے ہوئے مدینہ روانہ ہوئے تھے کہ "اے مکہ! خدا کی قسم! تو میری نگاہ محبت میں تمام دنیا کے شہروں سے زیادہ پیارا ہے، اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں ہرگز تجھے نہ چھوڑتا۔ لیکن آٹھ سال کے بعد بھی وہ مسرت خیز تاریخ ہے کہ آپ نے ایک فاتح اعظم کی شان وشوکت کے ساتھ اسی شہر مکہ میں نزول اجلال فرمایا اور خانہ کعبہ میں داخل ہوکر اپنے سجدوں کے جمال وجلال سے خدا کے مقدس گھر کی عظمت کو سرفراز فرمایا۔

فتح مکہ کے پس منظر میں صلح حدیبیہ (6 ہجری) کا معاہدہ شامل تھا جو قریش اور مسلمانوں کے درمیان طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے تحت دونوں فریق دس سال تک جنگ نہ کرنے کے پابند تھے۔ تاہم، قریش نے اس معاہدے کی خلاف ورزی کی جب ان کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلے بنو خزاعہ پر حملہ کیا۔ اور نہایت بے دردی کے ساتھ بنی خزاعہ کے تیئس آدمیوں کو قتل کردیا۔ خانہ کعبہ کی حرمت کو بھی پامال کیا۔ اس حادثہ کے بعد قبیلہ بنی خزاعہ کے سردار عمرو بن سالم خزاعی چالیس آدمیوں کا وفد لے کر فریاد کرنے اور امداد طلب کرنے کے لیے مدینہ بارگاہ رسالت میں پہنچا۔ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں اس کی وضاحت کچھ یوں ہے: کہ ایک رات حضور سرور عالم ? کاشانہ نبوت میں وضو فرمارہے تھے کہ ایک دم بالکل ناگہاں آپ نے بلند آواز سے تین مرتبہ یہ فرمایا: لبیک لبیک لبیک، میں تمہارے لیے حاضر ہوں۔ جب آپ وضو خانہ سے نکلے تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ؟ آپ تنہائی میں کس سے گفتگو فرمارہے تھے؟ تو ارشاد فرمایا: کہ اے میمونہ! غضب ہوگیا میرے حلیف بنی خزاعہ پر بنی بکر اور کفار قریش نے حملہ کردیا ہے اور اس مصیبت و بے کسی کے وقت میں بنی خزاعہ نے وہاں سے چلا چلا کر مجھے مدد کے لیے پکارا ہے اور مجھ سے مدد طلب کی ہے، اور میں نے ان کی پکار سن کر ان کی ڈھارس بندھانے کے لیے ان کو جواب دیا ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس واقعہ کے تیسرے دن جب حضور اکرم ? نماز فجر کے لیے مسجد میں تشریف لے گئے اور نماز سے فارغ ہوئے تو دفع ? بنی خزاعہ کے مظلومین نے رجز کے اشعار کو بلند آواز سے پڑھنا شروع کردیا اور حضور ? اور صحابہ کرام نے ان کی اس پر درد اور رقت انگیز فریاد کو بغور سنا۔۔ اس کے بعد نبی کریم ? نے قریش کے پاس قاصد بھیجا اور تین شرائط پیش کیں: بنو خزاعہ کے مقتولین کا خون بہادیا جائے۔
یا قبیلہ بنی بکر کی حمایت سے الگ ہوجائے یا صلح حدیبیہ کے معاہدہ کے ٹوٹنے کا اعلان کردیا جائے۔

قریش نے تیسری شرط قبول کرلی، جس کا مطلب تھا کہ معاہدہ ختم ہوگیا اور مسلمانوں کو مکہ پر چڑھائی کا جواز مل گیا۔
نبی کریم ? نے بڑے خفیہ طریقے سے تیاری شروع فرمادی اور 10 / رمضان 8ھ کو رسول اللہ ? نے دس بارہ ہزار صحابہ کرام کے ساتھ مکہ کی جانب پیش قدمی کی۔ آپ ? نے حکمتِ عملی کے تحت مکہ میں داخل ہونے سے پہلے مکمل رازداری اختیار کی تاکہ قریش کو تیاری کا موقع نہ ملے۔ جب اسلامی لشکر مکہ کے قریب پہنچا تو ابوسفیان، جو اس وقت قریش کا سردار تھا، مسلمانوں کے لشکر کو دیکھ کر دنگ رہ گیا اور آخر کار اسلام قبول کرلیا۔
10 رمضان 8 ہجری کو نبی کریم ? نے مکہ میں بغیر کسی مزاحمت کے چار مختلف سمتوں سے داخل ہونے کا حکم دیا:
حضرت خالد بن ولید جنوب سے
حضرت زبیر بن العوام مغرب سے اور حضرت سعد بن عبادہ مشرق سے۔ نبی کریم ? خود حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کے ساتھ شمال سے داخل ہوئے۔ حضور ? کا جھنڈا حجون جنت المعلی میں مسجد الفتح کے پاس گاڑا گیا جو مردہ بس اسٹاپ سے تھوڑے فاصلے پر ہے۔ اس موقع پر بھی فاتح مکہ نے جو سب سے پہلا پیغام دیا وہ امن وامان ہی کا پیغام تھا چنانچہ آپ ? نے فرمایا: جو شخص ہتھیار ڈال دے گا اس کے لیے امان ہے، جو اپنا دروازہ بند کرلے گا اس کے لیے امان ہے۔ جو کعبہ میں داخل ہوجائے گا اس کے لیے امان ہے۔ نیز حضرت عباس کی سفارش پر فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوجائے اس کے لیے امان ہے۔ پھر چند معمولی جھڑپوں کے سوا کوئی بڑا تصادم نہیں ہوا اور مکہ پر مسلمانوں کا مکمل کنٹرول ہوگیا۔ اس موقع پر نبی کریم ? نے اپنی جان کے دشمنوں سے جنہیں آج کوئی جائے پناہ نہیں تھی اور آپ کے پاس انتقام وبدلہ لینے کا پورا موقع تھا مگر آپ نے رحم وکرم کا اظہار فرماتے ہوئے یہ تاریخی الفاظ ارشاد فرمائے:
"آج تم پر کوئی الزام نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔"
مکہ میں داخل ہونے کے بعد نبی کریم ? نے سب سے پہلے خانہ کعبہ میں موجود 360 بتوں کو صاف کر کے خانہ کعبہ کی تطہیر فرمائی اور وہاں سے ہر طرح کی مشرکانہ علامتوں کو مٹادیا۔ آپ بتوں کو صاف کرتے جاتے اور قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ تلاوت فرماتے جاتے۔ ترجمہ "حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔۔ نبی کریم ? نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کا حکم دیا، جو اسلامی شان وشوکت کا اعلان تھا۔
فتح مکہ کے نتیجے میں
اسلام کو جزیرہ عرب میں زبردست تقویت ملی۔ قریش جو اسلام کے سخت دشمن تھے، بڑی تعداد میں مسلمان ہو گئے۔
مشرکین کا غلبہ ختم ہوگیا اور خانہ کعبہ کو ہمیشہ کے لیے توحید کا مرکز بنادیا گیا۔ جزیرہ عرب میں اسلامی حکومت کی بنیاد مستحکم ہوگئی۔ فتح مکہ اسلامی تاریخ کا سب سے عظیم واقعہ ہے جس میں رحم وکرم، عدل وانصاف، اور حکمت کے اصولوں کی اعلیٰ مثال قائم کی گئی۔ نبی کریم ? کی حکمت عملی اور نرم دلی نے مکہ کے لوگوں کے دلوں کو جیت لیا، اور اس واقعے کے بعد اسلام تیزی سے پھیلنا شروع ہوگیا۔ فتح مکہ نے اسلامی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ فتح مکہ کے بعد حضور ? نے مکہ کا نظم ونسق اور انتظام چلانے کے لیے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو مکہ کا حاکم مقرر فرمایا اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کیا کہ وہ نومسلموں کو مسائل واحکام اسلام کی تعلیم دیتے رہیں۔ فتح مکہ کے بعد انیس دن تک مکہ میں آپ کا قیام رہا پھر مدینہ منورہ واپس تشریف لائے۔۔

رمضان میں آن لائن شاپنگ، عید کی تیاری میں بدلتے رجحانات...

رمضان المبارک میں جہاں عبادات اور روحانی تقاضے پورے کیے جاتے ہیں، وہیں یہ مہینہ خریداری کے لحاظ سے بھی بہت اہم ہوتا ہے۔ عید کے لیے کپڑے، جوتے، تحائف اور دیگر اشیاء ؑ کی خریداری میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ وقت کے ساتھ خریداری کے انداز بھی بدل گئے ہیں۔ اب آن لائن شاپنگ روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہے، جو رمضان میں خاص طور پر زیادہ مقبول ہو رہی ہے۔ پرانے وقتوں میں رمضان کے آخری دنوں میں بازاروں کا رش دیدنی ہوتا تھا۔ خاندان کے بزرگ اکثر ایک ہی تھان کا کپڑا خرید کر سب کے لیے یکساں لباس تیار کرواتے تھے۔ مردوں کے لیے کرتہ، پاجامہ اور خواتین کے لیے شلوار قمیض بنتی تھیں۔ ایک ہی تھان کے کپڑے سے مردوں اور بچوں کے لیے ٹوپیاں بھی سلوائی جاتی تھیں۔ خریداری کے لیے گھنٹوں بازار میں گھومنا اور چیزیں دیکھ بھال کر خریدنا عام تھا۔ اس وقت نہ آن لائن شاپنگ تھی اور نہ ہی ڈیلیوری کی سہولت۔ لوگ بازار جا کر چیزوں کو چھو کر، پہن کر یا پرکھ کر خریدنے کو ترجیح دیتے تھے۔ آج صورتحال یکسر مختلف ہے۔ اب لوگ اپنے بچوں کی ایک ایک چیز آن لائن منتخب کرتے ہیں۔ کپڑوں سے لے کر جوتے، پرفیوم اور عید گفٹس تک سب کچھ گھر بیٹھے آرڈر کر لیا جاتا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے شہروں میں جہاں بڑے برانڈز کے شوروم نہیں ہوتے، وہاں آن لائن خریداری ایک بڑی سہولت بن گئی ہے۔

آن لائن شاپنگ، خریداری کا نیا چلن

رمضان میں روزہ داروں کے لیے بازار جانا مشکل ہوتا ہے۔ آن لائن شاپنگ اس مسئلے کا آسان حل ہے، جہاں خریدار محض چند کلکس میں اپنی پسند کی چیزیں آرڈر کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آن لائن پلیٹ فارمز پر مختلف برانڈز کی ورائٹی، خصوصی ڈیلز اور ڈسکاؤنٹس دستیاب ہوتے ہیں، جو خریداروں کے لیے پرکشش ثابت ہوتے ہیں۔ وہیں، آن لائن خریداری میں لوگ مختلف ویب سائٹس پر قیمتوں کا موازنہ کر کے بہتر ڈیل حاصل کر سکتے ہیں، جو روایتی خریداری میں مشکل ہوتا ہے۔

قصبوں میں بڑے شوروم نہ ہونے کے باعث آن لائن خریداری بہترین انتخاب بن چکی ہے۔ اب لوگ بڑے شہروں کا رخ کرنے کے بجائے آن لائن ہی اپنی ضروریات پوری کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، بازار کے رش اور بھاگ دوڑ سے بچنے کے لیے آن لائن شاپنگ وقت کی بچت کا بہترین ذریعہ ہے، خاص طور پر رمضان کے دوران لوگ اس سہولت کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

آن لائن شاپنگ کے نقصانات

آن لائن خریداری کے فوائد کے ساتھ چند نقصانات میں بھی ہیں۔ بعض اوقات آن لائن طور پر اکثر جو چیز دکھائی جاتی ہے، وہ ڈیلیوری کے وقت مختلف نکلتی ہے، جس سے صارفین کو مایوسی ہوتی ہے۔ رمضان کے آخری دنوں میں رش کے سبب ڈیلیوری میں تاخیر ہوجاتی ہے، جس سے عید کے لیے منگوائی گئی چیزیں وقت پر نہیں پہنچ پاتیں۔ اس کے علاوہ آن لائن شاپنگ میں بعض اوقات جعلی ویب سائٹس یا غیر معیاری پروڈکٹس کا سامنا ہوتا ہے، جو خریداروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ آن لائن شاپنگ کے بڑھتے رجحان سے مقامی دکانداروں کے کاروبار پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ بہت سے لوگ اب آن لائن ہی خریداری کر لیتے ہیں، جس سے روایتی بازاروں کی رونق ماند پڑ رہی ہے۔ دراصل، چھوٹے قصبوں میں آن لائن شاپنگ تیزی سے اس لیے مقبول ہو رہی ہے کیونکہ وہاں بڑے برانڈز کے شوروم اور اسٹورز نہیں ہوتے۔ لوگ اپنے موبائل یا لیپ ٹاپ پر پسند کی اشیاء کا انتخاب کرکے آسانی سے آرڈر کر لیتے ہیں۔ اس کے برعکس شہروں میں لوگ آن لائن خریداری کے ساتھ ساتھ شوروم اور اسٹورز پر بھی جاتے ہیں، تاکہ اشیاء ؑ کو دیکھ کر، پہن کر یا پرکھ کر خرید سکیں۔ شہری علاقوں میں بڑے برانڈز کی موجودگی کے باعث روایتی خریداری کا رجحان برقرار ہے، مگر آن لائن شاپنگ بھی تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔

لوگوں کے بدلتے رجحانات

آن لائن شاپنگ نے خریداری کے انداز میں نمایاں تبدیلی پیدا کردی ہے۔ خواتین اور بزرگ افراد: جو رمضان میں بازاروں میں رش سے بچنا چاہتے ہیں، وہ آن لائن خریداری کو ترجیح دیتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے عادی نوجوان آن لائن پلیٹ فارمز پر ڈیلز اور رعایتی آفرز تلاش کر کے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آج کے دور میں خاندان کے تمام افراد اپنی اپنی پسند کے مطابق آن لائن چیزیں منتخب کر لیتے ہیں، جبکہ ماضی میں یہ خریداری اجتماعی طور پر ہوا کرتی تھی۔

رمضان میں آن لائن شاپنگ کا رجحان تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے قصبوں میں یہ سہولت لوگوں کے لیے نہایت کارآمد ثابت ہو رہی ہے۔ شہروں میں اگرچہ لوگ شوروم کا رخ کرتے ہیں لیکن وقت بچانے کے لیے آن لائن خریداری کو بھی ترجیح دی جارہی ہے۔ تاہم، آن لائن شاپنگ کے فوائد کے ساتھ ساتھ کوالٹی، تاخیر اور دھوکہ دہی جیسے مسائل بھی موجود ہیں۔ خریداروں کو چاہیے کہ وہ عید کے قریب آن لائن آرڈرز دینے میں احتیاط برتیں تاکہ وقت پر معیاری اشیاء ؑ حاصل کر سکیں۔

جنگ بندی کی صریحاً خلاف ورزی اسرائیل کو اب خدا کی مار کا انتظار ہے

خورشید فرازی

پوری دنیا کے مسلمان اس وقت رمضان کا اہتمام کررہے ہیں اور ہر جگہ دعوت افطار کی تصویریں سامنے آرہی ہیں اور یہ سب بڑا روح پرور منظر ہے لیکن اس سے الگ ہٹ کر ایک اور منظر ہے جو بڑا دہشتناک اور رونگٹے کھڑا کردینے والا ہے اور وہ منظر ہے غزہ کا، جہاں اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے کو توڑتے ہوئے اپنے سینکڑوں بمبار طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے انتہائی قوت والے بم برسائے اور چند دنوں کی خاموشی کے بعد غزہ ایک بار پھر خون سے نہا گیا اور پہلے دن 400 فلسطینی شہید ہوئے اور دوسرے دن 490 شہید ہوئے اس پر سے ملعون اعظم اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کا یہ کہنا ہے کہ فلسطینیوں کی بربادی ابھی دنیا نے دیکھی کہاں ہے اور وہ انتظار کریں کہ اسرائیلی بمبار طیارے پورے غزہ کو ریزہ ریزہ کردیں گے جہاں امریکہ ایک عالیشان پکنک اسپاٹ بنانے کا فیصلہ کرچکا ہے اور اس نے حکم دیدیا ہے کہ غزہ میں ایک بھی ذی حس زندہ نہ رہے اور جب ڈونالڈ ٹرمپ یہ حکم دے چکے ہیں تو اسے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا ہے نیتن یاہو اس وقت ٹرمپ کے دیئے گئے ان خطرناک ہتھیاروں کے بل بوتے پر اڑ رہے ہیں اور ان ہتھیاروں کی مدد سے اسرائیل نے ایک مرتبہ پھر سے غزہ کو جہنم زار بنا کر رکھ دیا ہے، چاروں طرف کھنڈرات اور سڑتی ہوئی لاشیں اور ایسے میں تمام اسلامی ممالک کی پر اسرار خاموشی جیسے وہ غزہ کے معاملے میں کچھ کہہ کر ٹرمپ کو ناراض نہ کردیں۔ اس وقت بیشتر لوگوں کی زبان پر یہی سنائی دے رہا ہے کہ ٹرمپ کے مقابلے میں سابق صدر جو بائیڈن اچھا تھا، لیکن جو بائیڈن کو اچھا کہنے والے یا تو نرے جاہل ہیں یا وہ آنکھیں بند کر کے دنیا کو دیکھ رہے ہیں اور بند آنکھوں سے محسوس کرلے رہے ہیں کہ جو نظر آرہا ہے وہ قدرے بہتر ہے انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جو بائیڈن وہی ہے جس نے غزہ میں ہزاروں بکھری ہوئی لاشوں کو دیکھ کر تبصرہ کیا تھا کہ میں نہیں سمجھتا کہ غزہ میں نسل کشی ہورہی ہے اور اسرائیل اس وقت جو کچھ بھی کررہا ہے وہ بالکل حق بجانب ہے کیونکہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی طرف سے کئی ہزار سے زائد اسرائیل میں مارے گئے تھے جس کے نتیجے میں 1100 اسرائیلی ہلاک ہوئے، ان 1100 کے بدلے میں اسرائیل نے تین لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو ختم کردیا ہے اور غزہ میں خون کی ندیاں بہادی ہے لیکن اس خون آشام بھیڑیئے کو پہلے جو بائیڈن کی طرف سے فوجی مدد ملتی اور اس وقت صیہونی نواز ٹرمپ ان کے لئے خزانے کا منہ کھول چکا ہے۔ ایسی صورتحال میں جبکہ غزہ کو کسی بھی اسلامی ملک سے مدد کی کوئی امید نہیں ہے اور فلسطینیوں سے ہمدردی رکھنے والے چند ممالک ٹرکوں کے ذریعہ کھانے پینے کی اشیاء بھیج کر اپنی جگہ پر مطمئن ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں بھوکے، نیم جاں اور انتہائی زخمی لوگوں کے منہ میں دو نوالے مل جائیں گے تو وہ خوش ہوجائیں گے تر و تازہ ہوجائیں گے۔ فلسطین کو اس وقت انسانی ہمدردی کے نام سے ایسے ملکوں کا انتظار ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف ان کے لئے ڈھال بنیں۔ اسرائیلی فوج تمام اسپتالوں اور میٹرنیٹی وارڈوں کو بھی بم سے تباہ کرچکے ہیں جس میں سینکڑوں کی تعداد میں نومولود بچے بھی معبود حقیقی سے جا ملے ہیں۔

منگل اور بدھ کے دن یعنی 18 اور 19 مارچ کو اسرائیل نے رات بھر جو خطرناک بم گرائے اس میں 400 کے قریب لوگ ہلاک ہوئے جس میں 200 خواتین، 50 بچے شامل ہیں چونکہ اسرائیل کے فوجی پیگاسس (موبائل جیسی شئے جو جاسوسی کے کام آتی ہے) کے استعمال سے اس کا اندازہ آسانی سے کرلیتے ہیں کہ کس روپوش جگہ میں کتنے لوگ پناہ لے کر ہیں۔ اس پیگاسس آلے کی قیمت کئی لاکھ روپے ہے اور اسی پیگاسس آلے کے ذریعہ انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اپوزیشن لیڈروں، ججوں، وکلاء، اخباروں کے مدیر، انکم ٹیکس افسران حتیٰ کہ کالج اور یونیورسٹیوں کے پروفیسر اور وائس چانسلر تک کی جاسوسی کرائی تھی جس دھاندلی کا انکشاف اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں کیا تھا اور مودی حکومت راہل گاندھی کے الزام کو پانی کے گھونٹ سے گٹا گٹ پی گئی تھی۔ اس وقت اسرائیلی وزیر اعظم کو اس سے بڑی خوشی اور راحت مل رہی ہوگی کہ اس نے دو دنوں کے اندر 900 فلسطینیوں کو ہلاک کردیا لہٰذا نوبل انعام برائے امن تو نیتن یاہو کو ملنا چاہئے۔ اس وقت کمزوروں اور بے بسوں کا قتل عام کرکے نیتن یاہو خود اپنی پیٹھ ٹھونک رہے ہیں اور مظلوم فلسطینیوں کے لئے سوائے معبود حقیقی کے اور دوسرا کوئی نہیں اور کوئی دیکھے یا نہ دیکھے اللہ سب دیکھ رہا ہے اور رسی کو ڈھیل دیکر ہے اور جس دن بھی اس نے رسی کھینچ لی اس دن سبھی ملعون، بے رحم، قاتل اور گھناؤنے فرقہ پرست اپنی اصل منزل کو پہنچ جائیں گے۔

سورۃ الفرقان: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

قرآن مجید کی 25ویں سورت الفرقان کا نام اس کی پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں چھ 6 رکوع، 77 آیات، 892 کلمات ہیں۔ ابتدائی آیات مبارکہ میں اس سورۃ کا ماحصل بڑی جامعیت کے ساتھ بیان فرمادیا گیا، یعنی "قرآن"، "رسالت" اور "توحید"، ان تینوں موضوعات پر مشرکین کے جو جو اعتراضات و شبہات تھے ان کو موضوع کی مناسبت سے ہر ایک موضوع پر، دلنشین انداز میں مخصوص طرز خطاب سے ان کے جوابات دیئے گئے اور ان کے شکوک کا بھرپور ازالہ کیا۔ اگر اس سورۃ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو ہم پر یہ بات واضح ہوجائے گی کہ جہاں ضمنی طور پر دیگر مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے وہیں بنیادی طور پر قرآن، رسالت اور توحید کے مضامین واضح انداز میں ظاہر ہوں گے۔ (تفسیر ضیاء القرآن) آخر میں سورۃ مومنون کی طرح اہل ایمان کی اخلاقی خوبیوں کا ایک نقشہ کھینچ کر عوام الناس کے سامنے رکھ دیا گیا ہے کہ اس کسوٹی پر کس کر دیکھ لو، کون کھوٹا ہے اور کون کھرا۔ ایک طرف اس سیرت و کردار کے لوگ ہیں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے اب تک تیار ہوئے ہیں اور آئندہ تیار کرنے کی کوششیں ہورہی ہے۔ دوسری طرف وہ نمونہ اخلاق ہے جو عام اہل عرب میں پایا جاتا ہے اور جسے برقرار رکھنے کیلئے جاہلیت کے علمبردار ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ اب خود فیصلہ کرو کہ ان دونوں نمونوں میں سے کسے پسند کرتے ہو؟ یہ ایک غیر ملفوظ سوال تھا کہ جو عرب کے ہر باشندے کے سامنے رکھ دیا گیا، اور چند سال کے اندر چند افراد کو چھوڑ کر ساری قوم نے اس کا جو جواب دیا وہ جریدۂ روزگار پر ثبت ہوگا۔ (حوالہ تفہیم القرآن جلد سوم صفحہ 430) جیسا کہ ابتداء میں اشارہ کیا گیا ہے کہ اس سورت میں تین بنیادی باتیں رکھی گئی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ قرآن جو حقیقت میں حق و باطل، توحید و شرک اور عدل و ظلم کا فرق کر کے دکھلانے والی بابرکت کتاب، بابرکت ہستی کی طرف سے اپنے محبوب بندے و آخری نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ یہ آخری کتاب ہے۔۔۔۔۔! اس کے نزول کا مقصد یہ بتلایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کلام پاک کے ذریعہ تمام جہان والوں کے لیے؛ (اللہ کی نافرمانی کرنے والے لوگوں کو اس کے انجام بد سے آگاہ کرنے)، ڈرانے والے بن جائیں۔ آگے اللہ تعالی کی شان بیان فرماتے ہوئے یہ اہم بات واضح کردی گئی کہ یہ وہی تو ہے جس کے قبضہ میں آسمان اور زمین کی بادشاہی ہے اور وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا اور جس نے {کسی کو} اپنا بیٹا نہیں بنایا اور یہ بھی بتلایا کہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں یعنی وہی اس کا حق دار ہے اور اسی کے لیے وہ مخصوص ہے کسی دوسرے کو نہ اسکا حق پہنچتا ہے اور نہ کسی دوسرے کا اسمیں کوئی حصہ ہے۔ وَلَمْ يَكُن لَّهُ ※ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ اپنے ملک کا وہ اکیلا باشاہ ہے، یعنی مقتدر اعلی وہی ہے حاکمیت اسی کے لیے ہے، مختار کل اور مطلقاً فرمارَوائی کے اختیارات میں کوئی اسکا حصہ دار نہیں، اب ہر ایک پر لازم ہیکہ اسی کو معبود بنائے اسی کی عبادت کرے۔ مختصر یہ کہ اللہ ہی آسمان وزمین اور اس میں پائے جانے والے ذرہ ذرہ کا خالق و مالک ہے اسی کی بندگی کی دعوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے نبی ورسول کی حیثیت میں پیش فرمارہے ہیں کہ لوگ اس بابرکت ہستی کو چھوڑ کر کسی اور کی بندگی نہ کرے اور نہ ہی اپنے مراسم عبودیت کسی غیر کے سامنے ادا کریں کیونکہ اظہار عجز کے لیے اپنی گردن جھک سکتی ہے تو صرف خدائے تعالی واحد لا شریک ل※ کے سامنے ہی جھکے گی۔۔۔۔۔ اور اس باطل تصور کی ہمیشہ کے لیے نفی کردی گئی کہ اللہ کا کوئی بیٹا ہے اور یہ اپنا ہم جنس رکھتا ہو یا اسکا بھی کوئی خاندان ہے۔ ان حقائق کی روشنی میں اب یہ ماننا پڑے گا کہ مشرک لوگ سراسر جہالت و گمراہی کا شکار ہیں جنہوں نے فرشتوں، جنوں، یا بعض انسانوں کو خدا کی اولاد مانتے ہوئے اسی بنیاد پر انہیں دیوتا بنالیا اور انکے مختلف نام رکھے پھر بت پرستی کرنے لگ گئے؛ اصل حقیقت تو یہ ہیکہ اللہ کو چھوڑ کر لوگوں نے جو معبود گھڑ لیے ہیں یہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ یہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔۔۔۔۔! اور ان کے بارے میں ایک بڑی سچائی یوں بیان فرمائی ؛" وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا" وہ نہ خود اپنی ذات کے لیے ضرر کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اپنے کو نفع پہنچا سکتے ہیں۔۔۔۔۔!" وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا" اور یہ مالک نہیں موت وحیات کے اور مر کر دوبارہ جی اٹھنے کے۔ ان لوگوں کا یہ ظلم اور اپنے رب کی ناشکری ہی تو ہے، کہ ایسے متبرک و ہمہ صفات موصوف رب ذوالجلال کو چھوڑ کر صنم پرستی کے ذریعہ دوسروں کو اپنا رب بنالیا جو اپنے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے چہ جائیکہ وہ کسی اور کے لیے کچھ کرسکنے کے اختیارات سے بہرہ ور ہوں؟ باطل کے پاس حق کی مخالفت میں کہنے کو کچھ نہیں ہوتا تو وہ جھوٹ و کذب بیانی و بے انصافی سے کام لیتے ہوئے حق کو جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں، یہاں تک کہ نوع انسانی کے ہمدرد و خیر خواہ اور صراط مستقیم کی راہ دکھلانے والی شفیق وکریم شخصیت پر الزام باندھ لاتے ہیں، جسکا ذکر یوں ہوا" وقال الذین کفروا ان ھذا الا افک ن افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ ※ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُو ظُلْمًا وَزُورًا" یہ کافر لوگ جھوٹ کی انتہا کو پہنچ کر قرآن مجید کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ یہ نرا جھوٹ ہے اور مزید کذب بیانی یہ کہ؛ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی طرف سے گھڑ کے، دوسروں کی معاونت سے لکھوا کر لاتے اور سب کے سامنے اسے قرآن {من اللہ} کی حیثیت میں پیش کرتے؛ بڑا ہی سخت جھوٹ باندھا ہے ان ظالموں نے؛ ان بدبختوں کو یہ خیال بھی نہیں آیا کہ اتنا عظیم و بلیغ کلام جو اپنے اندر فصاحت کی بے مثل شان رکھتا ہو، اور اس میں ایسے حقائق پیش کیے جارہے ہوں جو نوع انسانی کے لیے ایک مضبوط و مستحکم ضابطہ حیات عطا کرتے ہوں۔ اب بتاؤ کہ کیا یہ کسی انسان کا گھڑا ہوا کلام ہوسکتا ہے جس میں پچھلوں کے واقعات ہیں اور مستقبل میں وقوع پزیر ہونے والی باتوں کی وضاحت کے ساتھ نشاندھی کی جارہی ہو، اور یہ کسی بھی طرح "اساطیر الاولین" اگلوں کے افسانے نہیں ہے۔ یقین جانو کہ یہ شان (من الزل من اللہ) کتاب ہی کی ہے جو زمین وآسمان کی ہر پوشیدہ چیز کو جاننے والی ہستی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر اتارا ہے۔ ان※ کان غفور الرحیما خوب یادرکھو اللہ تعالی تم سے درگزر کا معاملہ فرمارہا ہے ورنہ قرآن سازی کا {میرے رسول پر} الزام لگا کر میری سخت سزا کے گھیرے میں تم آچکے تھے، خبردار ہوجاو یہ تمہارے لیے ایک مہلت ہے۔ منکرین حق کو شرک کی خباست نے کلام الہی کے متعلق توہین آمیز باتیں بنانے پر کمر بستہ کیا چنانچہ انہوں نے ایک اور طعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر یہ کیا کہ یہ کیسا رسول ہے؟ ان کے روزمرہ اور شب وروز کے معروفیات ایک عام آدمی جیسے ہیں؟ انکے باطل خیال میں اللہ کے رسولؐ کے ساتھ ایک فرشتہ ہونا چاہیے تاکہ نبی کی بات نہ ماننے والوں کو ڈرانے کا کام کرے، اور یہ بھی کہتے کہ انکے پاس مال و دولت کا خزانہ اور باغ ہوتا جس سے یہ فائدہ حاصل کرتا۔ انکے اس نامعقول حیلے بازیوں کا جواب آیت کریمہ 20 میں دیا گیا کہ "ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب ہی نے کھانا بھی کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ ان ظالموں نے حقیقی رہنما و رہبر اور ہادی عالم جو لوگوں کو گمراہی سے بچانے، حق کا راستہ دکھانے اللہ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے ہیں، ان نبی رحمت کے بارے میں دوسروں سے یہ کہتے ہیں کہ "تم ایسے آدمی کے پیچھے ہولیے جس پر جادو چل گیا ہے۔" "وقال الظالمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا" اللہ تعالی اس سورہ میں جہاں مختلف انبیاء علیہم السلام اور انکی قوموں کا تذکرہ فرما کر درس عبرت کا سامان فرمایا ہے وہیں پر ان عقل و فہم سے عاری ہر اس شخص کو جھنجھوڑا ہے جو اپنی خواہش نفس کا غلام بن کر زندگی بسر کرے؛ پھر آگے آیت کریمہ 45 تا 50 میں توحید کے دلایل اور نعمتوں کا ذکر فرما کر اس بات پر توجہ دلائی کہ ان نعمتوں کا استعمال کرکے اپنے حقیقی منعم کو نہ بھول جاو تمہیں چاہیے کہ نصیحت حاصل کرتے ہوئے اسکے شکر گزار بندے بن کر دنیا میں شب وروز گزارو؛ داعی حق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جارہا ہے آپ ہرگز کافروں کا کہنا نہ مانیں اور قرآن کے ذریعہ ان سے پوری طاقت سے بڑا جہاد کریں۔ خیال رہے کی یہ آیت مکی ہے ابھی جہاد کا حکم نہیں ہوا تھا۔ البتہ اب یہ جدوجہد ہوگی بڑے پیمانے پر پوری سعی جان فشانی کے ساتھ، قرآنی تعلیمات کو پھیلانے اور قرآنی دلائل سے اوامر و نواہی کھول کر بیان کیے جائیں جس میں کفر پر چلنے والوں کے سامنے توحید باری تعالی کو اجاگر کرتے ہوئے اللہ تعالی کی جو وعیدیں ہیں انہیں دوٹوک انداز میں واضح کر دیے جائیں۔ یعنی قرآن کی دعوت کو عام کرنا جہاد کبیر ہے، گویا کہ آج سے ساڑھے چودہ سو برس قبل یہ فرمادیا کہ قرآن کی دعوت کو لیکر اٹھو اور دنیا کو اسکی روشنی سے منور کردو۔ آیت 58 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرمایا جارہا ہے کہ آپ صرف اللہ پر توکل کیجئے جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے جسے موت نہیں آے گی۔ اللہ تعالی کی شان اقدس بیان فرماتے ہوئے کہا گیا کہ اللہ رحمان کی شان کو پہچانوں اور اسکی قدر جانو اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں {نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم} سے معلوم کرو کہ رحمان کیا چیز ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "واذا قیل لھم اسجدوا للرحمان" اپنے رحمان کے آگے سجدہ کرو تو جوابا (کفر کی جہالت میں مگن لوگ یہ) پوچھتے ہیں "وما الرحمان" یہ رحمان کون ہیں؟۔۔۔ مولانا مفتی شفیع صاحب علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ لفظ رحمان عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی سب عرب جانتے تھے مگر یہ لفظ وہ اللہ تعالی کے لیے نہ بولتے تھے اسی لیے یہاں سوال کیا کہ رحمن کون اور کیا ہے۔ (معارف القرآن) مولانا پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالی کے اسمائے حسنٰی میں سے الرحمن کا اسم مبارک اہل عرب میں معروف نہ تھا۔ اس لیے جب انہیں رحمن کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا تو وہ بدکے اور انکا جزبہ منافرت اور بڑھ گیا۔ ہوسکتا ہے کہ انھوں نے اپنی کافرانہ سرکشی کے باعث یہ کیا ہو۔ (ضیاء القرآن) مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمہ ایک الگ انداز سے یہ بات واضح فرمائی ہے۔" یہ بات دراصل وہ محض کافرانہ شوخی اور سراسر ہٹ دھرمی کی بنا پر کہتے تھے، جس طرح فرعون نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ۔ رب العالمین کیا ہوتا ہے؟ حالانکہ نہ کفار مکہ خدائے رحمان سے بےخبر تھے اور نہ فرعون ہی اللہ رب العالمین سے ناواقف تھا۔" (اقتباس تفہیم القرآن) اس سورہ میں اللہ تعالی کے بڑے ہی متبرک شان والے ہونے کے ساتھ آسمان کو مضبوط برج کے ذریعہ شیاطین سے محفوظ کردیے جانے کی بات بتلاتے ہوے، فرمایا کہ چراغ آفتاب، و چمکتا چاند اس میں رکھا گیا جو وقت پر اپنا اپنا فریضہ ادا کرتے ہیں پھر آگے رات اور دن کے بنائے جانے کا ذکر کیا گیا جو برابر ایک دوسرے کے پیچھے چلے آتے ہیں، یہ سب قدرت کے شاہکار نمونے ہیں ان لوگوں کے لیے جو طلب حق کا جزبہ رکھتے ہوں اور اللہ کی بخشی ہوی نعمتوں پر شکر بجالانے کے مشتاق ہوں۔ اب آگے رحمان کے فرمابردار بندوں کی تعریف فرماتے ہوئے انکے احوال زندگی کی تصویر یوں پیش کی گئی کہ، تمہیں رحمن کو سجدہ کرنے کہا گیا تم نے منہ موڑا اب خود اپنی حالت دیکھو اور رحمان کے فرمابردار بندوں کے اوصاف کیسے ہوتے ہیں اسے بھی دیکھو پرکھو۔ (1) زمین پر نرم چال چلتے ہیں۔ یعنی تکبر کے ساتھ جباروں کی طرح اکڑتے نہیں چلتے۔ (2) جاہل ان سے گفتگو میں الجھ پڑے یا بدتمیزی سے پیش آے، گالی گفتار شروع کردے تو وہ جہالت کا جواب جہل سے دیے بغیر "قَالُوا سَلَامًا" کہتے ہوے ان سے الگ ہوجاتے۔ (3) تیسری اہم بات یہ بتلائی کی وہ رات بسر کرتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوے اور قیام کی حالت میں۔ پہلے ذکر کیا انکے دن کس طرح گزرتے ہیں اب رات آگئی تو، ہر قسم کی لایعنی و بیہودہ باتوں کے قریب بھی نہیں جاتے اسکا ذکر کیا گیا۔ جسطرح عرب جاہلیت میں رات آتے ہی انکے راتیں عیاشی، لہو و لعب میں گزرا کرتے۔۔۔۔۔! لیکن رحمان کے یہ فرمان بردار بندے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاے آپ کے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرلیا انکا ہر دن پچھلے دن سے بہتر اور روحانی ارتقاء کی منزلیں طے کرتا ہوا آگے ہی آگے بڑتے چلے جاتا ہے۔ (4) اللہ تعالی کی بارگاہ میں یہ نیک بخت لوگ یہ دعا کرتے ہیں اے ہمارے رب دور فرمادے، ہم سے عذاب جہنم کیونکہ یہ بڑا مہلک ہے بیشک وہ بہت برا ٹھکانہ اور بری جگہ ہے۔ (5) انکی ایک اہم خوبی یہ ہوتی ہے کہ جب خرچ کرتے ہیں تو اعتدال کے ساتھ کرتے ہیں، نہ فضول خرچی نہ بخل بلکہ "بین ذالک قواما" دونوں کے درمیان اعتدال کے ساتھ۔ انکے اور اہم اوصاف یہ بیان فرمائے کہ اللہ کے سوا کسی کو نہیں پوجتے اور نہ دوسروں کو خدائی میں شریک کرتے۔ قتل نفس کا بیجا ارتکاب نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ۔ وَلَا يَزْنُونَ اور وہ زنا نہیں کرتے۔ کیونکہ شرک باللہ،، قتل نفس،، زنا،، یہ بڑے بڑے گناہ ہیں اسکی سزاء بھی بہت سخت ہے۔ اس سورہ میں گناہوں کی معافی کا اعلان بھی ہوا، کیونکہ اللہ تعالی اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے جبکہ وہ ایمان لاے اور عمل صالح اختیار کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوے توبہ کے ذریعہ اپنی زندگی بندگی رب میں گزارنے کا ارداہ کرلیتے ہیں، اللہ کا یہ کرم بھی ہوگا کہ جو کچھ برائیاں ہوچکیں تھیں اسے حسنات میں بدل دیگا۔ آخر میں اہل ایمان کے لیے بنائی گئی جنت و درجات جنت کا ذکر ہے، جس میں انہیں عمدہ ٹھکانہ بہترین قیام گاہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عطا کردیے جانے کی خوشخبری سنائی گئی۔

رابطہ: 9849099228

وقف بل کے خلاف حوصلہ بخش اتحاد

سہیل انجم

ایک عرصے کے بعد دہلی کی معروف احتجاج گاہ جنتر منتر پر 17 مارچ کو ہمارا جانا ہوا۔ موقع تھا وقف ترمیمی بل کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے احتجاجی مظاہرے کا۔ یہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ رمضان کے مہینے میں بھی مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد نے مظاہرے میں حصہ لیا۔ تقریباً تمام مسلم تنظیموں اور جماعتوں کے رہنماوں نے اس میں شرکت کی۔ بیرون دہلی سے بھی بڑی تعداد میں لوگ پہنچے۔ حالانکہ ایسی بھی اطلاعات ہیں کہ پولیس نے بیرون دہلی سے آنے والے، بہت سے لوگوں کو روک دیا، ان کو دہلی آنے نہیں دیا۔ بہر حال جب تک تقریریں ہوتی رہیں لوگ دھوپ اور بھوک پیاس کی پروا کیے بغیر موجود رہے۔ لوگوں نے انتہائی صبر وضبط کا مظاہرہ بھی کیا۔ بعض استثناوں کو چھوڑ کر انتہائی معتدل اور غیر جذباتی تقریریں ہوئیں۔ جذباتی نعرہ بازی سے گریز کیا گیا۔ شرکاء انتہائی پر امن انداز میں آئے اور پر امن انداز میں منتشر ہوگئے۔ حالانکہ عام طور پر مسلمانوں کے ایسے مظاہروں پر جوش وجذبات حاوی ہوجاتے ہیں اور سنجیدگی کا کم کم مظاہرہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات نظم ونسق کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور کہیں کہیں تشدد بھی ہوجاتا ہے۔ لیکن یہ مظاہرہ انتہائی منظم، سنجیدہ اور کامیاب رہا۔ اپوزیشن جماعتوں کی بھی اچھی نمائندگی رہی۔ آدی واسی، دلت، او بی سی اور اقلیتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ البتہ وقت کی قلت کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو بولنے کا موقع نہیں ملا۔ مسلم مقررین کے ساتھ ساتھ غیر مسلم مقررین نے بھی یہ کہتے ہوئے وقف ترمیمی بل کو مسترد کردیا کہ حکومت کے اس اقدام کا مقصد اوقاف کی املاک پر قبضہ کرنا ہے۔ ایسے ماحول میں جبکہ اختلافی آوازوں کا گلا گھونٹ دیا جاتا ہو اور حکومت کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کو خاموش کرادیا جاتا ہو، مسلم پرسنل لا بورڈ کی یہ جرأت مندی قابل ستائش ہے۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران مسلمانوں کی کمرِ ہمت توڑنے کے لیے جانے کیسے کیسے حربے اختیار کیے گئے اور اب بھی کیے جارہے ہیں۔ لہٰذا ایسے بہت سے مواقع آئے جب مسلمانوں کی مذہبی وسیاسی قیادت کو سامنے آنا چاہیے اور ظلم و ناانصافی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنی چاہیے تھی، لیکن وہ اپنے عافیت کدوں میں خواب خرگوش کے مزے لوٹتی رہی۔ ایک وقت تھا جب ناانصافی کے خلاف مسلمان بڑی تعداد میں سڑکوں پر آتے رہے اور حکومت کے سامنے اپنے مطالبات رکھتے رہے ہیں۔ ان کوششوں کے مثبت نتائج بھی برآمد ہوتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ حکومت کا رویہ بالکل مختلف ہے۔ اس نے یہ طے کر رکھا ہے کہ وہ اپنے ایجنڈے پر کاربند رہے گی خواہ اس کے لیے عوام کے ساتھ ناانصافی سے ہی کیوں نہ کام لینا پڑے۔ اس کے اس اڑئیل رویے نے بھی اختلافی آوازوں کو دبایا کہ جب حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی تو پھر احتجاج سے کیا فائدہ۔ سی اے اے کے خلاف مثالی احتجاج ہوا تھا لیکن اس میں حصہ لینے والے کارکنوں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ جن میں سے بیشتر اب بھی بند ہیں۔ اس صورت حال نے بھی مسلمانوں کو خاموش رہنے پر مجبور کردیا تھا۔ اس خوف زدہ خاموشی سے ایسا تاثر ملتا تھا کہ انھوں نے ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنے کی خو بھلادی ہے۔ بالخصوص مسلمانوں کے اس رویے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی رہی کہ ماضی میں بورڈ سے وابستہ اور غیر وابستہ متعدد افراد کے کردار اور ان کے خلوص نیت پر سوالیہ نشان لگتا رہا ہے۔ بعض پر بورڈ کے پلیٹ فارم سے اپنا ایجنڈہ چلانے کا الزام بھی لگایا جاتا رہا۔ ایسے لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ چند ٹکڑوں کے عوض پوری ملت کا سودا کرنے سے بھی نہیں جھجکتے۔ ملت کے سنجیدہ افراد کا یہ موقف رہا ہے کہ ایسے لوگوں کی نشاندہی کرکے ان کو الگ تھلگ کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن بہر حال جنتر منتر پر ہونے والے اس مظاہرے نے مسلمانوں کے اندر ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے۔ انھوں نے بورڈ کی آواز میں آواز ملاتے ہوئے جس طرح اس میں شرکت کی اس سے یہ اندازہ لگانا دشوار نہیں کہ اگر اخلاص کے ساتھ بلایا جائے تو اس پر لبیک کہنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ بورڈ کے سنجیدہ افراد کو چاہیے کہ وہ اس معاملے پر حکومت کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں۔ لیکن مفاد پرست اور خود غرض افراد کو خود سے دور رکھیں۔ حالانکہ حکومت سے ملنے کا بظاہر کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ لیکن پھر بھی اس بات کا ثبوت دینے کے لیے کہ مسلمان مردہ قوم نہیں ہیں، ان میں زندگی کی تھوڑی بہت ہی سہی رمق باقی ہے ایسی کوشش ضرور کرنی چاہیے۔ اس کوشش میں ان اپوزیشن پارٹیوں کو بھی ساتھ رکھنا چاہیے جو اس مسئلے پر حکومت کے خلاف اور مسلمانوں کے ہم قدم ہیں۔ اسی دوران یہ بھی دیکھنے کو ملا کہ بعض ہندوتو وادی تنظیموں کے رہنماوں نے اس احتجاجی مظاہرے کی مخالفت کی۔ حالانکہ یہ مظاہرہ ان کے خلاف نہیں تھا۔ جبکہ وقف بل پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے جو بیان دیا ہے اس سے ان کی جھنجلاہٹ کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اختلافی آوازوں کو بھی سنا ہے۔ لیکن سننے اور قبول کرنے میں فرق ہوتا ہے۔ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ انھوں نے مسلمانوں کی تجاویز کو منظور کیا اور ان کو اپنی رپورٹ میں شامل کیا ہے یا نہیں۔ مسلم نمائندوں کا کہنا ہے کہ کمیٹی نے ان کی تجاویز پر کوئی غور نہیں کیا اور نہ ہی انھیں اپنی رپورٹ کا حصہ بنایا۔ جگدمبیکا پال نے جہاں ایک طرف جہاں یہ کہا کہ یہ جمہوری ملک ہے وہیں دوسری طرف اس مظاہرے کی مخالفت بھی کی۔ جب یہ ملک جمہوری ہے اور بالکل ہے تو پھر اپنے حقوق کے لیے جمہوری انداز میں آواز بلند کرنا کہاں سے غلط ہوگیا۔ ان کا الزام ہے کہ یہ سیاسی مظاہرہ ہے۔ حالانکہ یہ خالص غیر سیاسی مظاہرہ تھا۔ کسی مظاہرے میں سیاست دانوں کی شرکت کا یہ مطلب نہیں کہ وہ سیاسی ہو گیا۔ اور اگر سیاست داں اس میں شریک ہوئے تب بھی اسے کیسے غلط کہا جاسکتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ابھی قانون منظور نہیں ہوا لہٰذا ابھی احتجاج کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ان کو جو کچھ کہنا ہے منظور ہونے کے بعد کہیں۔ جناب ابھی احتجاج نہیں کیا جائے گا تو کب کیا جائے گا۔ جب قانون منظور ہوجائے گا تو احتجاج کرنے کا کیا فائدہ ہوگا۔ احتجاج کو دو فرقوں میں دشمنی پیدا کرنے سے بھی تعبیر کیا جارہا ہے۔ جبکہ اس میں نہ تو کسی فرقے کے خلاف کوئی بات کہی گئی اور نہ ہی کسی پر کوئی الزام لگایا گیا۔ اسدالدین اویسی نے جے ڈی یو، ٹی ڈی پی اور ایل جے پی کے رہنماوں نتیش کمار، چندر بابو نائڈو اور چراغ پاسوان کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ بل کی حمایت کرنے پر انھیں معاف نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے قبل یہ یقین دہانی کرائی جاتی رہی کہ ان کے ہمنوا بل کے خلاف ہیں اور اسے منظور نہیں ہونے دیں گے۔ ان پارٹیوں کے نمائندوں نے مسلم وفد سے ملاقات میں بھی یہ یقین دہانی کرائی تھی۔ دہلی میں منعقدہ مولانا ارشد مدنی کی ریلی میں تیلگو دیسم پارٹی کے ایک نمائندے نے اپنی تقریر میں بھی یہ یقین دہانی کرائی تھی۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ پارٹیاں خاموشی سے بل کی حمایت کردیں گی۔ بورڈ کی جانب سے ان رہنماوں پر دباو بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ کوششیں کہاں تک کامیاب ہوں گی کہا نہیں جاسکتا۔ آخر میں ہم یہ بھی کہنا چاہیں گے کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جہاں بہت سے غیر مسلموں نے وقف کی املاک پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے وہیں بہت سے مسلمانوں نے بھی قبضہ کر رکھا ہے۔ اگر قبضہ ہٹانے کی کوشش کی جائے تو وہ لڑنے مرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں باشرع قسم کے افراد بھی شامل ہیں جو اٹھتے بیٹھتے دوسروں کو حلال حرام کی نصیحت کرتے رہتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے دامن کو نہیں دیکھتے کہ وہ کتنا داغدار ہے۔ ایسے لوگوں کے خلاف بھی احتجاج کرنے اور ان کے قبضے سے وقف املاک کی واگزاری کے لیے جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔

(کالم نگار سینئر صحافی اور وائس آف امریکہ کے سابق نمائندے ہیں)

رابطہ: 9818195929

قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے!!!

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

قلم کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں ہے، دنیا میں جتنی بھی چیزیں پیدا کی گئیں ہیں یہ سب کسی نہ کسی مقصد اور ضرورت کے تحت پیدا کی گئیں ہیں یہاں کوئی چیز بے مقصد اور بیکار پیدا نہیں کی گئیں، قلم بھی انھیں بامقصد اور اہم ضرورت کے لئے وجود میں لایا گیا ہے، قلم اللہ تعالی کی ایک عظیم نعمت ہے اور یہ حصول علم کا اہم ذریعہ بھی ہے، اسی لئے قرآن کریم میں کئی جگہ اللہ تعالی نے قلم کا ذکر فرمایا ہے اور اسکی قسم کھائی گئی ہے، اسلئے قلم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ قلم اللہ تعالی کی ایسی عظیم نعمت ہے کہ اسکے بغیر دین کا قیام عمل میں آسکتا ہے اور نہ ہی معاشرتی نظام درست ہوسکتا ہے، قلم نہ صرف یہ کہ خود بادشاہ ہے بادشاہ گر بھی ہے، قلم کی بادشاہت تو یہ ہے کہ وہی بات لکھتا ہے جو حق اور سچ ہے، اسکی گردن پر خون ناحق کا الزام نہیں ہوتا اور یہی قلم بعض اوقات غلط استعمال کی وجہ سے "باطل قلم" بھی ہوجاتا ہے، اسے ناحق قلم بھی کہا جاتا ہے، یہی باطل قلم جب اخبارات کے صفحات سیاہ کرتا ہے تو اسکے ذریعے زرد صحافت وجود میں آتی ہے اور یہ اپنی سرخیوں سے آگ لگاتی ہے، حالانکہ غیر جانب دارنہ صحافت سماج کا آئینہ ہوتا ہے، لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب یہ بکے نہیں، ڈرے نہیں، انتہائی مضبوطی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے، میڈیا اور صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون بھی کہلاتا ہے، آیئے ذرا جانتے ہیں قلم کی تاریخ کیا ہے؟" قلم کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ تاریخ انسانی، بلکہ اس کا سراغ اس سے بھی پہلے ملتا ہے اس لئے کہ اول من خلق اللہ القلم یعنی خدانے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا، جفا القلم جیسی روایات سے بھی قلم کی تاریخی حیثیت اور اس کی اولیت کا پتہ چلتا ہے، جہاں تک قلم کی اہمیت وفضیلت کی بات ہے تو اس کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ خدائے پاک نے اپنی مبارک وعظیم کتاب میں چار اہم مقامات پر اس کا تذکرہ کیا ہے اور اللہ ایسا ہے جس نے قلم کے ذریعے انسان کو علم سے آراستہ کیا※ حصول علم کے خارجی ذرائع میں سب سے اہم ترین ذریعہ قلم ہے، اسی طرح علم کو تو اللہ کا نور کہا گیا ہے اور ذات حکیم وخبیر نے انسان کے لئے جس چیز کو آلہ علم بنایا اس کی اہمیت کا کیا ٹھکانہ اور یہی نہیں بلکہ خدائے علیم نے تو اپنی دائمی کتاب قران میں قلم نام کی ایک مکمل صورت نازل فرما کر قلم کو فضیلتوں کا تاج پہنا دیا ہے، قلم کے ساتھ ساتھ قرطاس اور سیاہی کا ذکر بھی ضروری ہے، اس لئے کہ بادشاہت، ملک، سرزمین اور ذرائع وسائل کے بغیر کیسے چل سکتے ہیں کاغذ و دوات کی بھی ایک تاریخ ہے، ابتدائی دور میں ریت، پتھروں اور موم کی تختیوں پر نوکدار قلم سے کھود کر لکھنے کا کام ہوتا تھا خود عہد رسالت میں ٹھیکروں، ہڈیوں، پتوں اور چمڑوں پر لکھنے کا رواج تھا لیکن بعد کے زمانے نے ترقیات کی بڑی بڑی منازل طے کی، بطور خاص اسلامی عہد میں قلم کو بڑا عروج ملا، بڑی وسعتیں پیدا ہوئیں اور لکھائی کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے، عہد وسطی کے اوائل میں پرندوں کے پروں سے قلم کا کام لینے کا آغاز ہوا، قلم کی موجودہ شکل کی ابتدا رومن عہد ہی میں ہوچکی تھی لیکن اس کی عمومیت انیسویں صدی میں ہوئی، بڑے پیمانے پر قلم کا کارخانہ سن 1828 میں برمنگھم انگلینڈ میں قائم ہوا، تجارتی طور پر فاؤنٹین پین کی شروعات 1880 میں ہوئی اور بال پین کا رواج 1944 سے عام ہوا "(آؤ قلم پکڑنا سیکھیں صفحہ 18)" مفسرین نے لکھا ہے کہ قرآن میں قلم کا جو تذکرہ کیا گیا ہے، اس سے مراد عام قلم بھی ہوسکتا ہے، جس میں قلم تقدیر، فرشتوں اور انسانوں کے سارے قلم جن سے کچھ لکھا جاتا ہے اس میں سب داخل ہیں اور خاص قلم تقدیر بھی مراد ہوسکتا ہے اور اس قلم تقدیر کے متعلق حضرت عبادہ ابن صامت رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ تعالی نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو حکم دیا کہ لکھ! قلم نے کہا کہ کیا لکھوں؟ تو حکم دیا کہ تقدیر الہی کو، چنانچہ قلم نے حکم کے مطابق ابد تک ہونے والے تمام واقعات اور حالات کو لکھ دیا (ترمذی) صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمام مخلوقات کی تقدیر کو آسمان وزمین کی تخلیق سے 50 ہزار سال پہلے لکھ دیا تھا اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قلم اللہ تعالی کی ایک بڑی نعمت ہے جو اس نے اپنے بندوں کو عطا فرمائی ہے اور بعض حضرات نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے پہلے ایک قلم، قلم تقدیر پیدا فرمایا جس نے تمام کائنات و مخلوقات کی تقدیریں لکھیں، پھر دوسرا قلم پیدا فرمایا جس سے زمین پر بسنے والے لکھتے ہیں اور لکھیں گے اس دوسرے قلم کا ذکر سورہ اقرا میں آیا ہے، آیت میں اگر قلم سے مراد قلم تقدیر لیا جائے جو سب سے پہلی مخلوق ہے تو اس کی عظمت اور تمام چیزوں پر ایک برتری ظاہر ہے اس لئے اس کی قسم کھانا مناسب ہوا اور اگر قلم سے مراد عام قلم لئے جائیں جس میں قلم تقدیر اور فرشتوں کے اقلام کے علاوہ انسانوں کے قلم بھی داخل ہیں تو اس کی قسم اس لئے کھائی گئی کہ دنیا میں بڑے بڑے کام سب قلم ہی سے ہوتے ہیں ملکوں کی فتوحات میں تلوار سے زیادہ قلم کا موثر ہونا منقول ومعروف ہے، عربی کے ایک شاعر نے اس مضمون کو اپنے ایک شعر میں اس طرح جمع کیا ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب قسم کھائیں بہادر لوگ کسی دن اپنی تلوار کی اور اس کو شمار کریں ان چیزوں میں جو انسان کو عزت وشرف بخشتی ہیں تو کافی ہے لکھنے والوں کا قلم ان کی عزت وبرتری کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے واسطے کیونکہ اللہ نے قسم کھائی ہے قلم کی" (معارف القرآن) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ "سب سے پہلے اللہ تعالی نے قلم کو پیدا کیا اور اس سے فرمایا" لکھ" اس نے کہا: کیا لکھوں؟ فرمایا" تقدیر لکھو" پس اس دن سے لے کر قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے، اس پر قلم جاری ہو گیا، طبرانی میں مرفوعاً مروی ہے کہ "سب سے پہلے اللہ تعالی نے قلم کو اور مچھلی کو پیدا کیا، قلم نے دریافت کیا، کیا لکھوں؟ حکم ہوا، ہر وہ چیز جو قیامت تک ہونے والی ہے"، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی آیت کی تلاوت کی، پس نون سے مراد یہ مچھلی ہے اور قلم سے مراد یہ قلم ہے [طبرانی] ابن عساکر کی حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالی نے قلم کو پیدا کیا پھر نون یعنی دوات کو پھر قلم سے فرمایا: "لکھ" اس نے پوچھا: کیا؟ فرمایا" جو ہو رہا ہے اور جو ہونے والا ہے" عمل، رزق، عمر، موت وغیرہ، پس قلم نے سب کچھ لکھ لیا، اس آیت میں یہی مراد ہے، پھر قلم پر مہر لگادی اب وہ قیامت تک نہ چلے گا، ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں مجھے خبر دی گئی ہے کہ "یہ نورانی قلم سو سال کی طوالت رکھتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ »ن« سے مراد دوات ہے اور »قلم« سے مراد قلم ہے۔ حسن اور قتادہ رحمہ اللہ علیہما بھی یہی فرماتے ہیں۔ ایک بہت ہی غریب مرفوع حدیث میں یہ مروی ہے جو ابن ابی حاتم میں ہے کہ اللہ نے »نون« کو پیدا کیا اور وہ دوات ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالی نے »نون« یعنی دوات کو پیدا کیا اور قلم کو پیدا کیا، پھر فرمایا" لکھ" اس نے پوچھا: "کیا لکھوں؟" فرمایا: "جو قیامت تک ہونے والا ہے"، اعمال خواہ نیک ہوں، خواہ بد، روزی خواہ حلال ہو، خواہ حرام، پھر یہ بھی کہ کون سی چیز دنیا میں کب آئے گی کس قدر رہے گی، کیسے نکلے گی، پھر اللہ تعالی نے بندوں پر محافظ فرشتے مقرر کئے، علماء نے لکھا ہے کہ قلم سے بظاہر مراد یہاں عام قلم ہے جس سے لکھا جاتا ہے جیسے اور جگہ فرمان عالیشان ہے »الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ« یعنی "اس اللہ نے قلم سے لکھنا سکھایا"، پس اس کی قسم کھا کر اس بات پر آگاہی کی جاتی ہے کہ مخلوق پر میری ایک نعمت یہ بھی ہے کہ میں نے انہیں لکھنا سکھایا جس سے علوم تک ان کی رسائی ہو سکے، اس لئے اس کے بعد فرمایا »ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ« [68-القلم:1] یعنی "اس چیز کی قسم جو لکھتے ہیں" اور مفسرین کہتے ہیں "اس سے مراد وہ قلم ہے جو قدرتی طور پر چلا اور تقدیریں لکھیں آسمان وزمین کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے" اور اس قول کی دلیل میں یہ جماعت وہ حدیثیں وارد کرتی ہے جو قلم کے ذکر میں مروی ہیں۔ مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قلم سے مراد وہ قلم ہے جس سے ذکر یعنی قرآن لکھا گیا۔ گذشتہ ماہ اخبار میں ایک خبر پر نظر پڑی جسکا متن کچھ اسطرح تھا کہ "خبروں اور بیانات کی اشاعت، میڈیا انتہائی احتیاط سے کام لے، انگریزی روزنامہ ٹائمس آف انڈیا کے خلاف ہتک عزت کی سماعت عدالت عظمی کا تبصرہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ میڈیا میں اہم عہدوں پر کام کرنے والے افراد کو چاہیے کہ وہ کسی بھی بیان، خبر، رائے یا مضامین کی اشاعت سے پہلے بے حد احتیاط اور ذمہ داری سے کام لیں اور کہا کہ آزادی اظہار کا حق انتہائی اہم ہے، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے اس بات کو دہرایا کہ رائے عامہ ہموار کرنے میں میڈیا کی طاقت انتہائی اہم ہے اور صحافت کے پاس یہ صلاحیت ہے کہ وہ عوام کے جذبات پر اثر انداز ہو اور تصورات میں تیزی کے ساتھ ترمیم لائے، بنچ نے انگریزی روزنامہ ٹائمز آف انڈیا کے ایڈیٹوریل ڈائریکٹر اور دیگر صحافیوں کے خلاف ایک ہتک عزت کیس کو کالعدم کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے بعض پینٹنگس کی صداقت کے بارے میں توہین آمیز مواد شائع کیا تھا، ان پینٹنگس کا بڑا اینڈ ہیمر کمپنی کی جانب سے نیلام کیا جانے والا تھا، بنچ نے کہا کہ ہم اس بات پر زور دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ دستور ہند کی دفعہ 19((1(a) کے تحت آزادی اظہار وتقریر کا حق انتہائی اہم ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو دہرایا جاتا ہے کہ میڈیا میں کام کرنے والوں خاص طور پر کلیدی عہدوں پر فائض افراد جیسے مصنفین وغیرہ کو کوئی بھی بیان، خبر یا تبصرہ شائع کرنے سے پہلے انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہئے، عدالت عظمی نے اپنے 18 فروری کے فیصلے میں یہ بات کہی، اور انگریزی مصنف بلور لائٹن کا قول دہرایا کہ "قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے" عدالت نے کہا کہ اس کی وسیع تر رسائی کے سبب ایک واحد مضمون یا رپورٹ لاکھوں افراد کے عقائد اور فیصلوں کو متاثر کرسکتی ہے، اس میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ متعلقہ افراد کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچائے جس کے دوررس اور پائیدار اثرات ہوسکتے ہیں، یہ چیز میڈیا رپورٹنگ کی درستگی اور منصفانہ ہونے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، خاص طور پر اس وقت جب کسی شخص یا ادارے کی دیانتداری کا معاملہ ہو، ان پہلووں کو مدنظر رکھتے ہوئے خبروں کی اشاعت عوام کے مفاد اور بہتری کے لئے ہونی چاہیے" ملک کے موجودہ حالات میں عدالت عظمی کا یہ تبصرہ بہت اہم ہے، آج ملک کا مین اسٹیریم میڈیا جس طریقے سے زرد صحافت کا ثبوت پیش کر رہا ہے اور اپنی ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کرکے سماجی، عوامی، ملی اور قومی مسائل کو نظرانداز کررہا ہے اور ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہا ہے، غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے ملک کو گمراہ کررہا ہے یہ بہت افسوسناک ہے، اسطرح کے پرآشوب حالات میں عدالت عظمی کے اس تبصرے کی اہمیت مزید دوبالا ہوجاتی ہے، ادھر کچھ دنوں سے تلنگانہ حکومت اردو کے غیر جانب دار اخبار روزنامہ منصف کے ساتھ جو رویہ اختیار کررہی ہے یہ بےحد افسوسناک اور شرمناک ہے، ایسا لگتا ہے کہ حکومت خوف زدہ ہوچکی ہے، وہ حقیقت کا سامنا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے، حق گوئی اور بے باکی کی سزا کے طور پر صحافت کی کمر توڑنا اور اسے کچلنا حیرت انگیز ہے، حکومت کو اسطرح کے اقدام سے باز رہنا چاہئے، قلم اور صحافت کو غلام بنانے کی کوشش یقینا حکومت کے لئے نقصاندہ ہے، اسکی بھرپور مذمت ہونی چاہئے اور قلم کی آزادی بہرصورت برقرار رہے اسکی سنجیدہ کوشش ہر فرد کی ذمہ داری ہے، کیونکہ قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔

رابطہ: 8099695186

کانگریس کی 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں نوجوانوں کی بھیڑ ہو رہی شامل، بیان کر رہے اپنا درد

بہار20 مارچ: بہار میں یوتھ کانگریس کے ذریعہ نکالی گئی 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا زور وشور کے ساتھ جاری ہے۔ کانگریس کے جواں سال لیڈر کنہیا کمار اس یاترا میں پیش پیش ہیں اور ریاست کی بی جے پی و جے ڈی یو اتحاد والی حکومت کو ہدف تنقید بنا رہے ہیں۔ کنہیا کمار یاترا میں کئی مقامات پر ٹھہر کر لوگوں سے بات بھی کر رہے ہیں اور این ڈی اے حکومت کی خامیوں سے انھیں ا? شنا بھی کر رہے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ یاترا میں شامل کئی بے روزگار نوجوانوں کی طرف اشارہ کر کے بتاتے بھی ہیں کہ حکومت انھیں روزگار فراہم کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی۔ 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں بڑی تعداد نوجوانوں کی شامل ہے۔ ان میں کئی نوجوان اپنا درد بیان کرتے ہوئے مایوسی کا اظہار کرتے ہیں۔ کچھ تعلیم اور ڈگری کے باوجود روزگار نہ ہونے کی بات کہتے ہیں، تو کچھ ایسے بھی ہیں جو فوج میں بھرتی کا خواب دیکھ رہے ہیں، لیکن میڈیکل اور فزیکل پاس ہونے کے باوجود اب تک اپنا خواب پورا نہیں کر پائے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کی ا? واز کانگریس 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں بلند کر رہی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''بہار کی بی جے پی-جے ڈی یو حکومت لگاتار نوجوانوں کے خوابوں کو توڑ رہی ہے، انھیں ہجرت کے لیے مجبور کر رہی ہے۔ ہم نے اب عزم کر لیا ہے کہ بہار کے نوجوانوں کو ریاست میں ہی روزگار دلانا ہے۔'' کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک بے روزگار نوجوان کی ویڈیو بھی جاری کی ہے، جس میں وہ اپنی بے بسی بیان کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ ابھی وہ کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہا ہے اور لاکھوں کا قرضدار ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''میں نے ہندوستانی فوج میں بھرتی کے لیے میڈیکل اور فزیکل پاس کی اتھا۔ لیکن کووڈ کا بہانہ بنا کر ہم لوگوں کو بھرتی سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ا? ج ایسی حالت ہے کہ میں در در کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔'' نوجوان یہ بھی بتاتا ہے کہ اس کی ماں اینٹ بھٹہ میں کام کر کے زندگی بسر کر رہی ہے اور بیٹے کی بے روزگاری سے پریشان ہے۔ وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ اس حالت میں ہمت نہیں ہوتی کہ اپنی ماں کو منہ دکھائے، کیونکہ وہ اس ماں کے لیے کچھ کر نہیں پا رہا۔ اس یاترا میں بہار کا ہونہار نوجوان بے روزگاری کے سبب دھکا کھانے کو مجبور دکھائی پڑتے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں ایسے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ بہار حکومت نہ ہی انھیں روزگار دے رہی ہے اور نہ ہی ہجرت پر روک لگا پا رہی ہے۔ ساتھ ہی کانگریس عزم ظاہر کرتی ہے کہ بہار کے نوجوان اب ناانصافی برداشت نہیں کریں گے، وہ روزگار اور انصاف حاصل کر کے ہی دم لیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں رواں سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔ کانگریس نے بھی حکمراں طبقہ کے خلاف اپنا محاذ کھول دیا ہے اور حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں پر لگاتار حملے کر رہی ہے۔ گزشتہ دنوں کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے سی اے جی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بہار کے کمزور طبی ڈھانچہ کے لیے ریاستی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ انھوں نے اسپتالوں میں خالی عہدوں اور انفراسٹرکچر کی بدحالی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ الاٹ بجٹ کا صرف 69 فیصد ہی خرچ کیا گیا، اور باقی پیسے (21743.04 کروڑ روپے) بغیر استعمال کے رہ گئے۔

نفرت کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے، یہ شکست سے دوچار ہوگی اور محبت فتحیاب ہوگی: عمران پرتاپ گڑھی

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی (شعبہ اقلیت) کے چیرمین اور رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ نفرت کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے، یہ شکست سے دوچار ہوگی اور محبت فتحیاب ہوگی۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ میڈیا کی افطار پارٹی سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ناگپور میں ہونے والے حالیہ فساد کے پس منظر میں کہا کہ اس سلسلے میں وہاں کے رہنما، وزراء کس طرح کے بیانات دے رہے تھے یہ سب کو پتہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کو گرفتار کرنے سے بہتر ہے کہ خاطیوں کو سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پہلے سے اشتعال انگیز بیانات دئے جا رہے تھے۔ اس پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور معاملے کو بگڑنے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزراء اور رہنماؤں کے اشتعال انگیز بیانات کو وہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے اور بی جے پی کے صدر سے پوچھیں گے کیا آپ یا دیگر لیڈر اپنے گھر میں ایسے بیان سن سکتے ہیں یا مہذب سماج اسے سن سکتا ہے۔ امید ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ نفرت کا کاروبار ہے جو بہت دنوں تک نہیں چلے گا اور بالآخر پیار، امن اور محبت کی دکان ضرورت کھلے گی اور لوگ آپس میں پیار و محبت سے رہیں گے اور گنگا جمنی تہذیب کا بول بالا ہوگا۔ معروف شاعر مسٹر عمران نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فلمیں جو تفریح اور دل بہلانے کا ذریعہ ہوا کرتی تھیں نفرت پھیلانے کا ذریعہ بنتی جا رہی ہیں اور ایک خاص طبقہ اسے نفرت پھیلانے کے لئے ٹول کٹ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اس سلسلے میں سوچنا ہوگا کہ فلم کو تفریح کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں یا نفرت پھیلانے کا ذریعہ۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ختم کرنے کے لئے سب کو ایک ساتھ مل کر آنا ہوگا۔ کانگریس کے نیشنل میڈیا کوآرڈی نیٹر اور میڈیا افطار کے منتظم سید عدنان اشرف نے کہا کہ میڈیا والوں کے ساتھ افطار سے ایک الگ طرح کا تجربہ ہوتا ہے، سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کے ساتھ بہت سارے مسائل زیر بحث آجاتے ہیں جو عام طور چھوٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں ہماری پارٹی پوری طرح مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور ہر سطح پر اس بل کی مخالفت کی جائے گی۔

دہلی میں اکبر روڈ لکھے سائن بورڈ پر شرارتی نوجوانوں نے سیاہی پوتی، مہارانا پرتاپ کا پوسٹر لگا کر کی نعرے بازی

دہلی20 مارچ: دہلی میں کچھ شرارتی عناصر نے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان لوگوں کے ذریعہ اکبر روڈ لکھے سائن بورڈ پر سیاہی پوت دی گئی اور اس کے اوپر مہارانا پرتاپ کا پوسٹر چسپاں کر دیا گیا۔ گلے میں پٹکا ڈالے نوجوانوں نے اس کرتوت کو انجام دیا ہے۔ ان کے ذریعہ دعویٰ کیا گیا کہ کشمیری گیٹ ا? ئی ایس بی ٹی پر مہارانا پرتاپ کے مجسمے کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ سائن بورڈ پر مہارانا پرتاپ کا پوسٹر لگانے کے بعد ایک نوجوان جئے بھوانی، جئے مہارانا پرتاپ کا نعرہ لگایا۔ اس کے بعد ایک نوجوان کہتا ہے کہ مہارانا پرتاپ کی توہین نہیں سہے گا ہندوستان۔ ا? ئی ایس بی ٹی بین الاقوامی بس اڈے پر مہارانا پرتاپ کی اشٹ دھات کے مجسمے کے ساتھ جس طرح کی چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے، میں کہنا چاہتا ہوں دہلی پولیس سے جو کہہ رہے ہیں کہ مورتی بندروں نے توڑی ہے، ہمیں بے وقوف نہ بنائیں۔ شرارتی عناصر کے ذریعہ ا? گے کہا گیا، "مہارانا پرتاپ کی اشٹ دھات کی مورتی احترام کے ساتھ اسی جگہ پر لگائی ?ں ورنہ یہ کہ ایک بھی حملہ ا? وروں کا نام نہیں چھوڑیں گے، مٹا دیں گے"۔ ایک دوسرے نوجوان نے کہا، "ہم لوگ ہندو ہیں، ہم اکبر، بابر، ہمایوں کے جو بورڈ ہٹانے کی کوششیں کر رہے ہیں تاکہ حکومتوں کی ا? نکھیں کھلیں اور وہ اس تعلق سے سخت فیصلہ لے۔" واضح رہے کہ قبل میں بھی دہلی میں اکبر روڈ پر اس طرح کی کرتوت انجام دی جا چکی ہے۔ کچھ دنوں قبل گئو رکشا دل اور ہندو رکشا دل کے کارکنوں نے اکبر روڈ سڑک کے نام کی تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے نہ صرف اس کے سائن بورڈ پر کالک پوت دی تھی بلکہ اسے 'چھترپتی سنبھاجی مہاراج مارگ' قرار دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس دوران اشتعال انگیز پوسٹر بھی لگائے گئے، جن میں مغل حکمرانوں پر ہندوؤں کے قتل عام، مندروں کو منہدم کرنے اور جبری تبدیلی مذہب کے الزامات عائد کیے گئے۔

وقف ترمیمی بل مودی حکومت کا غیر آئینی قدم اور وقف جائداد ہڑپنے کی سازش: سندیپ پانڈے

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) وقف ترمیمی بل کو مودی حکومت کا غیر آئینی قدم اور وقف جائداد ہڑپنے کی سازش قرار دیتے ہوئے سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا (ایس پی آئی) کے جنرل سکریٹری سندیپ پانڈے نے کہا کہ ملک کے عوام کو اس وقت تعلیم، روزگار، صحت اور بنیادی سہولت کی ضرورت ہے نا کہ وقف ترمیمی جیسے انتشار پیدا کرنے والے بل کی۔ انہوں نے کہا کہ وقف جائداد مسلمانوں کے ذریعہ وقف کردہ اور عطیہ کردہ املاک ہیں جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہیں۔ یہ کوئی مقبوضہ جائداد نہیں ہے اسے متنازعہ بنا کر ایک تماشہ کیا جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وقف جائداد ہمیشہ سے مودی حکومت کے نشانے پر رہی ہے یہی وجہ ہے کہ وقف جائداد پر قبضہ ہوتا رہا اور حکومت دیکھتی رہی اور یہاں تک کے بہت سے وقف جائداد پر حکومت یا حکومت کی ایجنسیاں قابض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس متنازعہ وقف ترمیمی بل کا مقصد ہی وقف جائداد سے مسلمانوں کو بے دخل کرنا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کو پاس ہونے سے نہ روکا گیا تو تمام مذہبی جائدادوں پر حکومت کے قبضہ کے دروازے کھول دے گا۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ یہ حکومت وقف جائدادوں پر قبضہ کرنے کے بعد مندروں کے جائدادوں پر قبضہ کرے گی۔ ایس پی آئی کے نائب صدر سید تحسین احمد نے کہا کہ موجودہ وقف ترمیمی بل میں جو التزامات ہیں اس کے تحت وقف ٹریبونل سے لیکر سارے اختیارات ضلع کلکٹر کو سونپ دیا گیا ہے۔ وہی اپنی مرضی کے مطابق وقف جائداد کا فیصلہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کلکٹر کے یہاں معاملہ جانے سے بدعنوانی کا نیا دروازہ کھلے گا۔ کلکٹر اور دوسرے فریق آپس میں بندر بانٹ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف جائدادوں پر حکومت اس لئے بھی کنٹرول حاصل کرنا چاہتی ہے تاکہ سیکڑوں ایکڑ وقف اراضی پر قابض حکومت اپنے قبضے کو جاری رکھ سکے اور اب ان جائدادوں پر حکومت کو مالکانہ حق چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی آئی اس معاملے میں مسلمانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور وقف ترمیمی بل کے خلاف جدوجہد میں مسلمانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذہبی بورڈ کی جائداد ان ہی کے ذریعہ کنٹرول اور انتظام کئے جاتے ہیں لیکن اس میں غیر مسلموں کی نامزدگی کا راستہ کھول کر حکومت نے اپنا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔

ہماری صدا ٹرسٹ بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی اور بہتر سے بہتر بنانے میں تعلیم اور میڈیا ایڈوکیسی کے ذریعہ سنوارنے کا اہم کا انجام دے رہی ہے: سابق وائس چانسلر خواجہ محمد شاہد

20 مارچ (یو این آئی) ہماری صدا ٹرسٹ نے ہر سال کی طرح اس سال بھی مدن پور کھادر، جے جے کالونی میں چلنے والے تعلیمی مرکز میں افطار پارٹی کا اہتمام کیا۔ خیال رہے کہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام کھادر میں واقع جے جے کالونی میں کلاس 1 سے کلاس 12 تک کے بچوں کو ٹیوشن دی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے ہماری صدا ٹرسٹ نے افطار وعشائیہ کا پرتکلف اہتمام کیا۔ بچوں کے ساتھ ان کے والدین اور دیگر مہمانان ذی وقار نے بھی اس تقریب میں شرکت کی اور وہاں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ نویں جماعت کی طالبہ نازیہ نے پروگرام کا آغاز کیا، آٹھویں کی حفظیہ نے ہماری صدا سنٹر میں ہونے والی تعلیم اور میڈیا ایڈوکیسی کے بارے میں وہاں موجود سامعین کو تفصیلی جانکاری فراہم کرائی نیز آٹھویں کلاس کی انم نے مہمانوں کی آمد اور ان کے استقبال کے لیے ترانہ پیش کیا۔ افطار پارٹی کے مہمان خصوصی خواجہ محمد شاہد نے بچوں سے گفتگو کے دوران اپنی بے انتہا خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچوں نے بہترین پروگرام پیش کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان بچوں کا اعتماد قابل دید اور قابل قدر ہے، یہاں بچوں کو بلاشبہ بہت اعلیٰ معیار کی تعلیم دی جا رہی ہے، اس کے لیے ہمارے صدا ٹرسٹ کے بانی محمد ارشاد عالم اور ان کی پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ یہاں تمام بچوں کو اسکولنگ کے علاوہ دیگر مضامین کی اضافی تعلیم دی جا رہی ہے جسے تعلیم کے شعبے میں انتہائی اہم قدم کہا جا سکتا ہے۔ یہاں آپ میڈیا ایڈوکیسی کے ذریعے کیمرہ پریزنٹیشن، اسکرپٹ اور ہنر پر مبنی سرگرمیاں سیکھ رہے ہیں، یہ آپ کو اسکول میں اپنے ساتھ پڑھنے والے دوسرے بچوں سے مختلف اور ممتاز بنائے گا اور اس سے آپ کو ایک بہتر اور کامیاب انسان بننے میں مزید مدد ملے گی۔ مہمان خصوصی خواجہ محمد شاہد نے بچوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہماری صدا ٹرسٹ کا یہ مرکز آپ کے لیے اہم ہے، اس سینٹر سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ آپ جتنی زیادہ محنت کریں گے اتنی ہی بڑی کامیابی آپ کو ملے گی اور آپ کی مسلسل محنت و لگن ایک دن آپ کے ساتھ ساتھ اس پورے معاشرے کو بہرہ مند کرے گی۔ واضح رہے کہ خواجہ محمد شاہد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔ پروگرام سے دیگر سرکردہ شخصیات نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کے آخر میں ہماری صدا ٹرسٹ کے بانی محمد ارشاد عالم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہماری صدا سنٹر کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور یہ واضح کیا کہ یہ سنٹر ان تمام بچوں کے لیے ہمیشہ کھلا ہوا ہے جو محنت اور پوری دلجمعی کے سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں، یہاں بچوں کی تعلیم کے ساتھ ہی میڈیا ایڈوکیسی بھی کی جاتی ہے۔ بانی ہماری صدا ٹرسٹ نے ہائی کورٹ کے وکیل محمد زاہد، انڈیا پوسٹ کے پی آر او کالکا جی، نورالحفیظ اور آج تک کے صحافی ثاقب مجیدی کی شرکت پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ افطار پارٹی میں ہماری صدا ٹرسٹ کے ٹرسٹی سعید احمد، ٹیچرز میں سے زویا، شبانہ اور رضا کار شاداب، خوشبو پنکی، وِدیا اور شوبیتا سمیت دیگر اراکین موجود تھے۔

دوسرے اسٹارٹ اپ مہاکمبھ میں جدت، سرمایہ کاری اور اثرات کو فروغ دینے کے لیے ایگری ٹیک پویلین

نئی دہلی، 20 مارچ، (یو این آئی) اسٹارٹ اپ مہاکمبھ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن اور ایگری ٹیک پینل کے چیئرمین، آوشکار گروپ کے بانی اور وائس چیئرمین ونیت رائے دوسرے اسٹارٹ اپ مہاکمبھ میں ایگری ٹیک پویلین کو چلائیں گے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا اختراعی اور کاروباری میلہ ہے، جو 3 سے 5 اپریل تک بھارت منڈپم میں منعقد ہوگا۔ کرشا کلپا فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایم پاٹل ایگریٹیک پویلین کے شریک ڈائریکٹر ہوں گے۔ 'اسٹارٹ اپ انڈیا 2047-بھارت کی کہانی کو اجاگر کرنا' کے تھیم کے ساتھ، یہ سمٹ 3,000 سے زیادہ اسٹارٹ اپس، +1,000 سرمایہ کاروں اور انکیوبیٹروں، 50 سے زیادہ ممالک کے 10,000 سے زیادہ مندوبین کو ہندوستان کے کاروباری منظرنامے کے مستقبل کی تشکیل کے لیے ایک بے مثال پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ نیکسٹ بھارت وینچرس، آوشکار کیپٹل اور انٹیل کیپ (آوشکار گروپ کا حصہ)، اور آئی آئی ٹی کھڑگ پور کے تعاون سے ایگریٹیک پویلین ایسے اسٹارٹ اپس اور ٹیکنالوجیز کا جشن منائے گا جو دیہی ہندوستان میں پائیدار زراعت اور معاش کو بہتر بنا رہے ہیں۔ پچھلے ایڈیشن سے تاجروں اور اختراع کاروں کی زبردست شرکت اور ردعمل کی وجہ سے، اس ایڈیشن کو زیادہ انٹرایکٹو اور تخلیقی شکل کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تقریباً 100 ہونہار اسٹارٹ اپس کی نمائش کی جائے گی، اس کے ساتھ ساتھ 'ایگری بازار'، خصوصی ماسٹر کلاسز اور سربراہی اجلاس میں ایگری ٹیک کے قدآور کے ساتھ دلچسپ بات چیت ہوگی۔ 'اسٹارٹ اپ مہارتھی چیلنج'، جو پہلی بار سربراہی اجلاس میں متعارف کرایا جا رہا ہے، اس میں 30 کروڑ روپے کا فنڈنگ [؟][؟] پول ہوگا، جو بصیرت والے اسٹارٹ اپس کو تبدیلی کے حل کو ظاہر کرنے، ملک گیر شناخت حاصل کرنے، اور اسکیل کرنے کے لئے صحیح فنڈنگ [؟][؟] اور مینٹر شپ تک رسائی کا موقع فراہم کرے گا۔ مسٹر رائے نے کہا کہ اسٹارٹ اپ مہاکمبھ ہندوستانی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کا ایک شاندار جشن ہے۔ اسٹارٹ اپ مہاکمبھ آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر اور ایگریٹیک پویلین کے چیئر کے طور پر ہم نئے پرجوش اسٹارٹ اپس کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی تبدیلی کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے لیے پرجوش ہیں، خاص طور پر ہم ترقی کے میدان میں ایگری ٹیک پویلین یہ ظاہر کرے گا کہ کس طرح ہندوستانی کسان اپنے تجربات اور اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو اسٹارٹ اپ کے بانیوں کے ساتھ بانٹ کر کھانے کی حفاظت، روزگار کی تخلیق اور آمدنی میں اضافے کے ارد گرد ایک نئی کہانی تشکیل دے رہے ہیں، دی ایگری ٹیک پویلین کسانوں اور اسٹاک مارکیٹ کے ماہرین، وینچر فنڈز، سرمایہ کاری بینکرز، ایگری ٹیک اسٹارٹ اپس اور فارمر پروڈیوسر کمپنیوں کو ایک ساتھ لائے گا، جس سے سرمایہ کاری کے اثرات اور آئیڈیا کا ایک بھرپور ڈھانچہ تیار ہوگا۔ نبارڈ ایگری ٹیک پویلین کا کلیدی شراکت دار ہے۔ دیہی ہندوستان کی تعمیر کے لیے انتخاب کے اعلیٰ ادارے کے طور پر یہ شراکت داری ہندوستان میں زراعت کے مستقبل کو تشکیل دینے کے لیے جدید ترین پیشرفت، خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز اور مواقع کو اجاگر کرے گی۔ نابارڈ ہندوستان کا سب سے بڑا ترقیاتی مالیاتی ادارہ ہے جو پائیدار، مساوی زرعی اور دیہی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ اہم تعاون زراعت کے شعبے میں ترقی اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے نابارڈ کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ پویلین میں نبارڈ اپنے گروپ سے 30 اسٹارٹ اپس کی نمائش بھی کرے گا، جو ہندوستان کے زرعی اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کے اندر متحرک اور تبدیلی کے امکانات کو ظاہر کرے گا۔

کپل مشرا کے اشتعال انگیز ٹوئٹ معاملہ میں دہلی کی عدالت نے پولیس سے اسٹیٹس رپورٹ طلب کی

دہلی20 مارچ: بی جے پی کے شعلہ بیان لیڈر اور دہلی حکومت میں وزیر کپل مشرا سے جڑے ایک معاملے میں دہلی کی عدالت نے پولیس سے اسٹیٹس رپورٹ طلب کی ہے۔ کپل مشرا کے خلاف یہ معاملہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے جڑا ہوا ہے۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ ڈی سی پی ا? ئندہ سماعت کی تاریخ سے قبل ایک تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ اس معاملے میں راو? ز ایونیو کورٹ میں 8 اپریل کو سماعت ہوگی، جس میں الزامات پر بحث کی جائے گی۔ دراصل دہلی حکومت میں وزیر کپل مشرا نے 23 جنوری 2020 کو دہلی اسمبلی انتخاب سے متعلق مبینہ طور پر ایک قابل اعتراض بیان سوشل میڈیا ہینڈل 'ایکس' پر پوسٹ کیا تھا۔ اس پوسٹ پر ہنگامہ برپا ہو گیا تھا۔ اس سوشل میڈیا پوسٹ پر الیکٹورل افسر نے کپل مشرا کے خلاف شکایت درج کروائی تھی۔ اسی شکایت کی بنیاد پر ایف ا? ئی ا? ر درج کی گئی تھی۔ سیشن کورٹ نے گزشتہ 7 مارچ کو اپنے حکم میں کہا تھا کہ وہ مجسٹریٹ کورٹ کے اس فیصلے سے پوری طرح متفق ہے کہ الیکٹورل افسر کی طرف سے داخل کی گئی شکایت عوامی نمائندہ ایکٹ کی دفعہ 125 کے تحت جرم کا نوٹس لینے کے لیے کافی ہے۔ اس سے قبل کپل مشرا کو اس کیس میں دہلی ہائی کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے کپل مشرا کے خلاف ذیلی عدالت میں کارروائی پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔

دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس رویندر جڈیجہ نے اپنے تبصرہ میں کہا تھا کہ ذیلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ذیلی عدالت کو معاملے میں ا? گے بڑھنے کی چھوٹ ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے نوٹس سے متعلق پولیس کو 4 ہفتہ کا وقت دیا تھا۔ اس معاملے میں ذیلی عدالت میں ا? ج (20 مارچ) سماعت ہوئی۔ اس سے قبل 7 مارچ کو سیشن کورٹ نے کپل مشرا کی نظرثانی کی عرضی کو خارج کر دیا تھا اور کہا تھا کہ ان کا بیان مذہب کی بنیاد پر نفرت کو فروغ دینے کی ایک کوشش معلوم پڑتی ہے۔ اس میں بالواسطہ طور سے اس ملک کا تذکرہ کیا گیا ہے، جس کا استعمال عام بول چال میں اکثر ایک خاص مذہب کے لوگوں کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی واپسی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.77 فیصد بڑھ کر 67.68 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.69 فیصد اضافے کے ساتھ 71.27 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی۔

عالمی فیشن انڈسٹری میں ہندوستان کا اثر بڑھ رہا ہے: وکٹوریہ کیزر

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) مس یونیورس وکٹوریہ کیزر نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر فیشن انڈسٹری میں ہندوستان کا اثر بڑھ رہا ہے۔ مس یونیورس 2024 وکٹوریہ کیزر جو کہ مس یونیورس انڈیا کے تاج کی نقاب کشائی کے لیے قومی دارالحکومت پہنچی ہیں، نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میں پہلی بار ہندوستان آئی ہوں اور مجھے ملنے والا پیار اور احترام دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ مجھے یہاں مدعو کرنے کے لیے میں مس یونیورس انڈیا ٹیم کی شکر گزار ہوں۔ میں دنیا بھر کا سفر کر رہی ہوں اور عالمی سطح پر فیشن انڈسٹری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کو محسوس کر سکتی ہوں۔ میں نے ہندوستان میں بہت کم وقت گزارا ہے لیکن یہاں کے لوگ اتنے پیارے ہیں جیسے میں انہیں برسوں سے جانتی ہوں۔ میں یہاں آنے کے بعد اپنے گھر جیسا محسوس کر رہی ہوں۔ آنے والی مس یونیورس انڈیا 2025 کے تھیم کا اعلان کرتے ہوئے مس یونیورس انڈیا کے ڈائریکٹر نکھل آنند نے کہا- "ہمیں مس یونیورس وکٹوریہ کیزر اور مس یونیورس آرگنائزیشن کے نمائندوں کو ہندوستان میں ہمارے ساتھ ملنے پر بہت خوشی ہے۔ اس سال کا مس یونیورس انڈیا مقابلہ حسن کے کسی بھی پچھلے ایڈیشن سے زیادہ خاص ہونے والا ہے۔ اس سال 500 سے زائد طالب علموں کو رضاکارانہ طور پر مس یونیورس انڈیا ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملے گا، اس سال ہندوستان کی تمام ریاستوں میں ریاستی سطح کے مقابلے منعقد ہوں گے اور اس کے بعد مس یونیورس انڈیا 2025 کو تمام فاتحین میں سے منتخب کیا جائے گا اور وہ عالمی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ مس یونیورس انڈیا ریا سنگھا نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کائنات کی سب سے خوبصورت لڑکی ہمارے درمیان موجود ہے، جو میری بہترین دوست مس یونیورس بھی ہے۔ ہم انہیں ہندوستانی ثقافت، تنوع، کھانوں اور اس کی تاریخ سے متعارف کرائیں گے۔ پریس کانفرنس میں مس یونیورس انڈیا 2025 کے تاج کی نقاب کشائی بھی کی گئی۔ یہ تاج ہندوستانی مقابلے کی تاریخ کا اب تک کا سب سے مہنگا تاج ہوگا۔ مس یونیورس انڈیا 2025 کا تاج قیمتی ہیروں اور جواہرات سے مزین ہونے جا رہا ہے۔ مس یونیورس انڈیا 2025 کا مقابلہ تھائی لینڈ میں منعقد ہوگا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی 20 مارچ (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 21 مارچ کے چند اہم تقریبات مندرجہ ذیل ہیں:

1413۔ ہنری پنجم انگلینڈ کے بادشاہ بنے۔
1791۔ ٹیپو سلطان کو شکست دے کر انگریزی فوج بنگلور (بنگالورو) پر قابض ہوئے۔
1804۔ نپولین نے فرانسیسی سول کوڈ اپنایا۔
1836۔ کلکتہ (اب کولکتہ) میں پہلی پبلک لائبریری کا افتتاح ہوا جو اب نیشنل لائبریری کے نام سے مشہور ہے۔
1857۔ جاپان کی راجدھانی ٹوکیو میں آئے تباہ کن زلزلہ میں تقریبا 1،70، 000 افراد ہلاک ہوئے۔
1858۔ پہلی جنگ آزادی کے دوران ہندستانی فوجیوں نے لکھنؤ میں خودسپردگی کی۔
1887۔ ممبئی میں پرارتھنا سماج کا قیام عمل میں آیا۔
1916۔ معروف شہنائی نواز بسم اللہ خان کی ڈمراؤں میں پیدائش ہوئی۔
1935۔ فارس کا نام بدل کر ایران رکھا گیا۔
1958۔ سوویت یونین نے فضائی ایٹمی تجربہ کیا۔
1960۔ جنوبی افریقی شہر شارپ وِل میں سفید فام پولیس نے رنگ و نسل کے خلاف پرامن طور پر مظاہرہ کر رہے سیاہ فاموں کے ایک گروپ پر گولیاں برسا کر 69 افراد کو ہلاک کر دیا۔
1975۔ آنجہانی صدر فخرالدین علی احمد نے وزیر اعظم اندرا گاندھی کی درخواست پر دفعہ 352 کے تحت ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کیا۔
1975۔ ایتھوپیا میں تین ہزار سال بعد بادشاہت کا خاتمہ ہوا۔
1990۔ نامیبیا نے جنوبی افریقہ سے آزادی حاصل کی۔
2000۔ گرجا پرساد کوئرالہ نیپال کے نئے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔
2006۔ روس اور چین نے دفاعی اور توانائی کے شعبوں میں تین اہم معاہدے کئے۔
2010۔ اڈیشہ ساحل پر خلیج بنگال میں ہندفوج کے جنگی جہاز رنویر سے ہندوستانی بحریہ نے سپرسونک برہموس کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔
2019۔ ہندوستان نے ابوظہبی میں منعقدہ اسپیشل اولمپکس گیمز میں 85 گولڈ سمیت 368 تمغے جیتے۔
-2020 عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں 2 لاکھ 75 ہزار افراد میں کورونا انفیکشن کی تصدیق ہوئی۔
-2020 امریکہ میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے کورونا وائرس کے لیے پہلے تیز رفتار ٹیسٹ کی منظوری دے دی۔
-2019 ہندوستان نے ابوظہبی میں منعقدہ اسپیشل اولمپکس گیمز میں 85 گولڈ سمیت 368 تمغے جیتے۔
-2020 عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں 2 لاکھ 75 ہزار افراد میں کورونا انفیکشن کی تصدیق ہوئی۔
-2020 امریکہ میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے کورونا وائرس کے لیے پہلے تیز رفتار ٹیسٹ کی منظوری دے دی۔

'صرف سگریٹ نوشی پر شرمندہ' پیر پگارا ششم جنھیں انگریزوں نے بغاوت کے الزام میں پھانسی دے کر تدفین کا مقام خفیہ رکھا

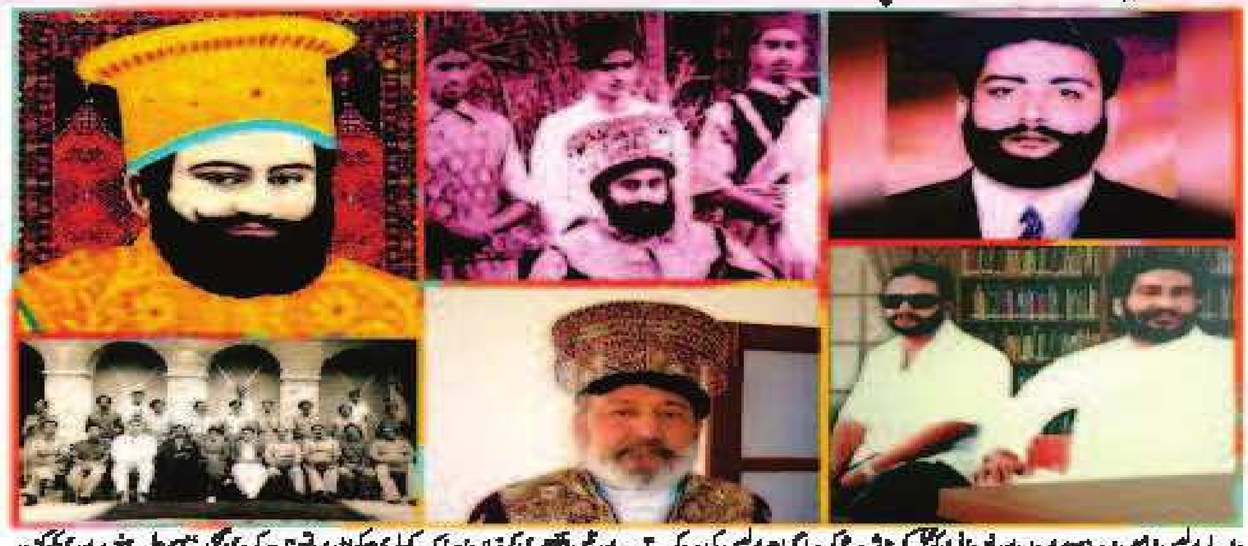

حکم کی تعمیل نہیں ہوئی تو نتائج بھگتنے پڑیں گے
امریکی جج کا ٹرمپ انتظامیہ کو انتباہ

ڈارک انرجی: وہ پراسرار قوت جس نے آئن سٹائن کے کائناتی نظریے کو ہلا کر رکھ دیا ہے

امریکہ نے یمن کے دارالحکومت اور دیگر صوبوں پر فضائی حملوں کا ایک نیا دور شروع کیا

اسرائیلی فوج نے حوثیوں کا میزائل حملہ ناکام بنا دیا

ٹرمپ اور زیلنسکی نے یوکرین میں جزوی جنگ بندی پر کیا اتفاق

یوکرین، امریکہ-روس میٹنگ میں شرکت نہیں کرے گا

جرمنی نے غزہ کے امدادی قافلے کے لیے 32 ٹرک بھیجے

روسی فضائی دفاعی نظام نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران روسی سرزمین پر 132 ڈرون تباہ کئے

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے یوکرین سے متعلق امریکہ روس معاہدے کا خیر مقدم کیا

اسرائیل نے غزہ میں اقوام متحدہ کے ملازم کی ہلاکت پر کیا افسوس کا اظہار

تربوز کی دکان میں آتشزدگی، لاکھوں کا نقصان

آسنسول: 20/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں علی الصبح گورائی روڈ پر سوکانتو گراؤنڈ کے قریب تربوز کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی کچھ ہی دیر میں دکان جل کر راکھ ہوگئی جس سے دکاندار کو بھاری نقصان پہنچا مقامی لوگوں نے صبح دیکھا تو دکان میں آگ لگی ہوئی تھی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کوشش کی ابھی تک آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں ہوسکی ہے، فائر بریگیڈ اور پولیس تحقیقات کررہی ہے۔ کیا یہ حادثہ تھا یا جان بوجھ کر آگ لگائی گئی؟ پولیس اب اس پہلو سے بھی تفتیش کررہی ہے کہ آیا یہ کوئی سازش ہے یا نہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق آگ تیزی سے پھیلی جس کے باعث چند ہی منٹوں میں دکان خاکستر ہوگئی تربوز کی دکان کے مالک کا کہنا ہے کہ اس آتشزدگی میں ان کا پورا کاروبار تباہ ہوگیا گرمیوں کے موسم میں تربوز کی فروخت عروج پر ہوتی ہے اس لیے نقصان لاکھوں کا بتایا جاتا ہے مقامی تاجروں اور لوگوں نے انتظامیہ سے مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق آگ لگنے کے پیچھے شارٹ سرکٹ کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کررہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا آگ کسی کی سازش تھی فی الحال انتظامیہ آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے میں مصروف ہے۔

طالبہ سے چھیڑ چھاڑ معاملے میں ٹوٹو ڈرائیور گرفتار

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): چترنجن میں پولس نے ملزم ٹوٹو ڈرائیور کو POCSO ایکٹ کے تحت گرفتار کیا اور اسے آسنسول عدالت کے حوالے کیا مبینہ طور پر چترنجن پولیس اسٹیشن کے تحت نویں جماعت کی طالبہ سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں جہاں سے عدالت نے ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے موصولہ اطلاعات کے مطابق ملزم ٹوٹو ڈرائیور طالب علم کو روزانہ ٹیوشن اور اسکول لے جاتا تھا سہ پہر تقریباً 3 بجے طالبہ کو ٹوٹو میں لے جاتے ہوئے ڈرائیور نے طالبہ کے ساتھ ہلکی پھلکی چھیڑ چھاڑ کی طالبہ نے گزشتہ ہفتہ کو اس واقعہ کے بارے میں اپنے گھر والوں کو بتایا جس کے بعد گھر والوں نے چترنجن پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ چترنجن پولیس نے POCSO ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا، طالبہ کا طبی معائنہ کرایا اور ملزم کو گرفتار کرلیا۔

آسنسول میں موسم نے لی انگڑائی، گھن گرج کے ساتھ بارش

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آج صبح وسویرے سے ہی موسم میں تبدیلی جھلک رہی تھی صبح بادل چھایا ہوا تھا اور گرم موسم میں تبدیلی کے اثار تھے سہ پہر ہوتے ہی موسم نے انگڑائی لی اور چار بجے شام اسمان سیاہ گھٹاوں سے چھا گیا اور گھن گرج اور چمکتی اسمانی بجلی کے ساتھ برفیلی ہواوں کے جھونکے سمیت بارش ہونے لگی جس سے گرم موسم سے لوگوں کو راحت ملی بالخصوص روزہ داروں کو اللہ کے فضل وکرم سے مزید راحت ملی عید کی مارکیٹنگ کے لئے بازاروں میں گہما گہمی رونق پھیلی ہے بارش کے وقت کچھ بھیڑ میں کمی آئی۔

آسنسول کارپوریشن کے زیر اہتمام 22 مارچ کو نذرل منچ میں افطار پارٹی

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے آسنسول اسٹیشن روڈ (جی ارمترا روڈ) میں واقع نذرل منچ میں 22 مارچ بروز سنیچر ایک افطار پارٹی دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا ہے اس افطار پارٹی کے لئے میئر بیدھان اپادھیائے کی جانب سے خوبصورت دیدہ زیب دعوتی کارڈ چھپاکر مدعوئین کو افطار پارٹی میں شرکت کرنے کے لئے دعوت دی گئی ہے سید وسیم الحق ڈپٹی میئر نے کہا کہ افطار پارٹی کی تیاریاں زوروں پر ہے کثیر تعداد میں مدعوئین شرکت کریں گے اسنسول میونسپل کارپوریشن شرکت کے پرخلوص گزارش کرتا ہے۔

بدھان اپادھیائے کی کوششوں سے سلان پور میں تالاب کی کھدائی کا کام شروع

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے سلان پور بلاک کی کلیہ پنچایت کے منوہرا گاؤں کے لوگوں کا ایک تالاب کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ای سی ایل، سلان پور کے سی ایس آر فنڈ سے تالاب کی کھدائی کا کام شروع ہوا، جہاں گاؤں کے گرام پنچایت ممبران راہول لال سریواستو اور دھنجے ماجی اور دیگر شامل تھے راہل لال سریواستو نے بتایا کہ سلان پور ای سی ایل کے تعاون اور میئر بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے منوہرا گاؤں میں تقریباً ایک لاکھ روپے کی لاگت سے 160 میٹر کے بڑے تالاب کی کھدائی کا کام شروع کردیا گیا ہیگاؤں والوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے جارہا ہے۔ کیونکہ اس گاؤں میں ایک تالاب تھا جو ECL کے ڈسٹ ڈالنے سے بھر گیا تھا جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو نہانے سے لے کر طرح طرح کے کام کرنے تک کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس مسئلے کے حل کے لیے آج اس تالاب کی کھدائی کا کام شروع کردیا گیا ہیاس کے علاوہ اس تالاب سے فش فارمنگ بھی کی جائے گی جس سے بہت سے بے روزگار مقامی نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔

انڈال ڈی وی سی اور سیمنٹ فیکٹری پر آلودگی پھیلانے کا الزام

آسنسول: 20/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): شہر کے مرکز شہر بھومی رکھشا کمیٹی نے بدھ ریاستی آلودگی کنٹرول کونسلر کے دفتر کے سامنے شہر میں تیزی سے پھیلتی آلودگی کے خلاف احتجاج شروع کرنے کے کچھ دیر بعد، درگاپور تھانے کی پولیس نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے تمام مظاہرین کو زبردستی ہٹا دیا اور کمیٹی کے صدر دھرو جیوتی مکھرجی سمیت تمام مظاہرین کو حراست میں لے لیا اس دوران مشتعل افراد کے ساتھ پولیس کی جھڑپ کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں سے لینڈ ڈیفنس کمیٹی کے بینر تلے انڈل ڈی وی سی اور سیمنٹ فیکٹری سے پھیلنے والی آلودگی کے خلاف مسلسل تحریک چلائی جارہی ہے الزام ہے کہ آلودگی کنٹرول بورڈ کے دفتر میں کمیٹی کی طرف سے بارہا شکایت درج کرانے کے باوجود محکمہ کوئی کارروائی نہیں کررہا ہے کمیٹی کے بینر تلے درگاپور پولوشن کنٹرول آفس کے سامنے احتجاج شروع کیا گیا اطلاع ملتے ہی تھانہ درگاپور کے ماتحت مختلف ڈویژنوں کی پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور احتجاج کرنے والے لوگوں کو زبردستی ہٹا کر سب کو حراست میں لے لیا کمیٹی کے صدر دھرب جیوتی مکھرجی نے کہا کہ انڈال کے ڈی وی سی میں راکھ کا ذخیرہ اور اڑتی راکھ کی وجہ سے گاؤں میں رہنا مشکل ہوگیا ہے گاؤں سے ملحقہ سیمنٹ فیکٹری سے اٹھنے والے دھوئیں سے پورے علاقے کے لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے متعدد بار حکام کو شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی اس کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے محکمہ پولیس فورس کا استعمال کرکے تحریک کو روکنا چاہتا ہے تمام مشتعل افراد کو زبردستی حراست میں لے لیا گیا ہے محکمہ خواہ کتنی ہی کوشش کرے گاوں کی فلاح وبہبود کے لیے کمیٹی کی تحریک جاری رہے گی۔ اس بارے میں اے سی پی درگاپور سیر رائے نے کہا کہ کچھ لوگوں کو سرکاری دفتر کے قریب احتجاج کرنے پر گرفتار کیا گیا ہیان کے خلاف تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

سریپور کی ننھی روزہ دار ثریا خاتون کو زندگی کا پہلا روزہ مبارک

آسنسول:20/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے سری پور رانا سریپور بازار کے رہنے والے حلقے کی معروف شخصیت حضرت مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی کی 9 سالہ دختر نیک اختر معصوم ننھی عزیزی ثریا خاتون سلمہا نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھی معصوم بچی اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھکر بیحد خوش وخرم نظر ارہی ہے پرمسرت ہوکر بچی نے کہا کہ مجھے روزہ رکھنے میں بہت اچھا لگ رہا ہے بچی کی پرعزم حوصلے اور نیک نیت والے جزبے قابل ستائش ہے اس بچی کے پہلا روزہ رکھنے پر والدین اور اہل خانہ کے افراد سمیت عزیز واقارب رشتہ دار ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ مبارکباد پیش کررہے اور روشن مستقبل کی نیک خواہشات کا اظہار کررہے بچی کا پورا گھرانہ دیندار ہے سب لوگ صوم وصلوت کے پابند ہیں۔

کلٹی: لینڈ مافیا کی ڈمپنگ یارڈ پر نظر جے سی بی لگا کر زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): کلٹی براکر ڈیشرگڑھ روڈ پر واقع بھنگا پل کے قریب ریاستی حکومت کی کئی ایکڑ اراضی بیکار پڑی ہے جس پر براکر، کلٹی اور سنکتوڈیا کے لینڈ مافیا نے اپنی نظریں جمار کھی ہیں بتایا جاتا ہے کہ یہ لینڈ مافیا کئی زمینوں کو غیر قانونی دستاویزات بنا کر لوگوں کو فروخت کررہے ہیں زرائع کے مطابق سرکاری چالیس ایکڑ اراضی پر قبضہ کرلیا گیا ہے کارپوریشن کا جس جگہ کوڑا پھینکا جاتا ہے وہ براکر، کلٹی ڈیشرگڑھ کے کچھ لینڈ مافیا ہیں جو کہ کوڑا پھینکنے والی جگہ پر جے سی بی لگا کر زمین کو صاف کرنے اور اسے بیچنے کے کام میں لگے ہوئے ہیں بتایا جاتا ہے کہ اطلاع ملنے کے بعد میئر ودھان اپادھیائے کی ہدایت پر، کلٹی بورو، مقامی کونسل کے چیرمین ڈی ایس آئی، جوڈیل منیا، جوڈیل کارپوریشن کے ساتھ مل کر کچرا ڈالا گیا۔ ڈمپنگ سائٹ کا دورہ کیا اس دوران بورو کے چیئرمین چیتنیا ماجی نے بتایا کہ براکر کلٹی کا سارا کچرا اس زمین پر پڑتا ہے جہاں حکومت نے علاقے کا کچرا اٹھانے کے لیے اسے ڈمپنگ یارڈ بنایا ہوا ہے کچھ لینڈ مافیا اسی زمین کو جے سی بی کے ذریعے صاف کرنے میں مصروف ہے جس کی اطلاع ملتے ہی کارپوریشن کی پوری ٹیم کچرا اٹھانے والی جگہ پر پہنچی جہاں صرف کچھ جگہوں پر زمینوں کو صاف کیا گیا تو اس نے زمین کو صاف کیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد غیر قانونی طور پر دستاویزات تیار کرکے زمین کو فروخت کرنا ہے، جس کی مکمل معلومات میئر کو دی جائے گی، وہی کارپوریشن علاقے کی اس دس ایکڑ اراضی پر اپنا بورڈ لگا کر صورتحال کو حل کرے گی، اسی معاملے کی اطلاع کلٹی تھانہ اور پھانڑی کو دی گئی، کارپوریشن کی اس کارروائی سے لینڈ مافیا میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

آسنسول بار ایسوایشین صدر کے عہدے کیلئے براہ راست مقابلہ، بانی کمار منڈل بلا مقابلہ سکریٹری منتخب

اسنسول 20 مارچ) عوامی نیوز سروس) اسنسول بار ایسوایشین کے الیکشن کے لئے براہ راست مقابلہ ہورہا ہے جبکہ بانی کمار منڈل سکریٹری کے عہدے کے لئے بلا مقابلہ ہی منتخب ہوگئے ہیں بانی منڈل 9 مرتبہ سکریٹری کے لئے منتخب ہوئے ہیں اب دیگر عہدوں کے لئے انتخاب ہونگے اطلاع کے مطابق کون کس عہدے کے لئے الیکشن میں مقابل کررہے ہیں تفصیل حسب ذیل ہیں۔ صدر: آیان رنجن مکھرجی وی/ ایس راجیش تیواری (بنٹی) نائب صدور: اواجیت کمار رائے (نپی)، دھرمداس مکھرجی (ڈی ڈی مکھرجی) اسسٹنٹ سکریٹری: آیانجیت بندوپادھیائے (لکی)، دھیرن کمار چودھری، مانی پدما بنرجی، پرالائے چٹرجی، رامکنت گیری، شگوفتا ناز، روبی، امیوٹین گاؤں یوخان؟؟، ریٹا کابی، سنتانو بنرجی آڈیٹر: انندیتا مکھوپادھیائے (رائیمہ)، پپدیتیا دتہ، بڈھن کیشری، گورپریت سنگھ، سمھنڈ ودسواس ایگزیکٹو ممبران: ابی گیری، اشیک مکھومی، امیوی، امیوبیج، کھرجی انتارا مکھرجی، بنوڈ کمار چودھری دیباشری مجومدار (گنگولی)، دلشاز خان، دیپک کمار شاہ، گوتم داس، جناردن شرما منجل چٹرجی، ایم ڈی جہانگیر علی، پارتھا پرتیم چودھری (بپا)، پریتی بالا کرماکر، رنجن پرساد نونیا، رتن کمار دوبے، روشن بنود سنگھ بھاشا، سوجن سنگھ، تنوما بھگت، سوگند سنگھ بلا مقابلہ منتخب ہونے پر بنی کمار منڈل نے کہا کہ جس اعتماد کے ساتھ عدالتی وکلاء نے انہیں مسلسل نو مرتبہ سکریٹری کے عہدے کے لئے منتخب کیا ہے اس کے لئے وہ سب کے شکرگزار ہیں۔ وکلاء کے لیے بنائی گئی کمیٹی کے ساتھ مل کر کام کریں گے انہوں نے کہا کہ ان کی نظر میں جونیئر ایڈووکیٹ کی اتنی ہی عزت ہے جتنی سینئر وکلاء کی ہے اور آئندہ بھی رہے گی ہم سب متحد ہوکر خدمات انجام دیتے ائے ہیں اور ائندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

جموڑیہ: ریت کے غیر قانونی کاروبار کرنے والوں پر رات گئے چھاپے جاری، خواتین کا سڑکوں پر اتر کر احتجاج

آسنسول:20/مارچ، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ میں ریت کے غیر قانونی کاروبار کرنے والے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اس پر لگام کھینچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے جس سے جموڑیہ سے ملحقہ علاقے بار بار مشتعل ہورہے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی سخت ہدایت میں خبردار کیا ہے کہ ندی سے ریت کی غیر قانونی چوری کو روکنا ہوگا ضلعی پولیس انتظامیہ کو اس معاملے میں قانونی کارروائی کرنی ہوگی اور وہ ہدایات دی کہ سخت کاروائی ہوا نکے متنبہ کے باوجود ریت کی اسمگلنگ تھم نہیں رہی ہے لیکن ان ہدایات پر کسی طرح بھی عمل نہیں کیا جارہا جس کا ثبوت ایک بار پھر اس واقعہ سے ہوتا ہے جو بار بار ہوتا ہے۔ پہلے اٹھ گئے اور اس ریت کو جمع کرنے کے بعد اسے بڑی گاڑیوں میں لاد کر گاؤں کی آبادی والی سڑک سے لے جایا جاتا ہے جس کی وجہ سے گاؤں کی سڑکیں خستہ حال ہورہی ہیں اور اس کے ساتھ کسی بھی وقت حادثہ کا خدشہ ہے جموڑیہ ندی سے متصل مختلف علاقوں میں کئی حادثات بھی پیش آئے ہیں ان مسائل کو لے کر جموڑیہ تھانہ کے دنگل پاڑا علاقے کے پنچوڑیا گاؤں پنچایت علاقے کی خواتین بدھ رات کو سڑکوں پر نکل آئیں اور ریت کے غیر قانونی کاروبار کو بند کرنے کا مطالبہ کیا اس دن انہوں نے سڑک بلاک کردی اور سڑک پر ریت سے بھری کئی گاڑیوں کو روکا انہوں نے علاقے میں ندی اور سڑکوں کو بچانے کا دعویٰ کیا۔ اسے موٹر ایبل بنانے کا مطالبہ پیش کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اس کمیٹی کی طرف سے وہ اس غلط کام کی مخالفت کررہے ہیں جب اس دعوے کے خلاف ان a کی احتجاجی تحریک شروع ہوئی تو ان میں سے بہت سے ریت کے تاجروں نے ان پر الزامات لگائے ان مظاہرین کو ہٹانے کے لیے ان کے ساتھ نہ صرف بدتمیزی کی جاتی ہے بلکہ مار پیٹ بھی کی جاتی ہپورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اطلاع ملتے ہی تھانہ جموڑیہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اس واقعہ میں مینکا گوپ نامی ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی زخمی خاتون کو بچا کر مقامی بہادر پور ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔

چترنجن کی سیکورٹی پر سوال، ریلوے ورکر کی رہائش گاہ پر بم پھینکنے کا الزام

آسنسول: 20/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): چترنجن شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں روز بروز بڑھتی جارہی ہیں لیکن سی سی ٹی وی کیمروں میں ایک الگ ہی منظر قید ہوگیا۔ اس بار کوارٹر کی چھت پر بم پھینکا گیا تھا، اسی وجہ سے آج کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شہر کتنا محفوظ ہے، کچھ دن پہلے ہی آر پی ایف کوارٹر میں چوری کی واردات ہوئی تھی۔ چند دنوں بعد ایک اور بم حملہ ہوا جس سے یہ واضح ہوگیا کہ چترنجن شہر کتنا محفوظ ہیکیا ریلوے انتظامیہ کی ریلوے پولیس اور ریاستی پولیس کے کردار پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے؟ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں عروج پر ہیں لیکن اب بم ہیں تو انہیں تحفظ کون فراہم کرے گا؟ واقعہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے گزشتہ رات تقریباً 9:45 بجے دو نوجوان چیئر پلی روڈ پر واقع ریلوے ملازم سوشانت گھوش کے گھر آئے اور ایک بم پھینک دیا واقعہ کی اطلاع ریلوے پولیس اور چترنجن پولیس اسٹیشن کو دی گئی پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہیتا ہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ بم نہیں بلکہ ایک چھوٹا سا سرخ بم تھا جسے عام لوگ پوجا کے تہوار کے دوران روشن کرتے ہیں۔

کینوئنگ: پانی کا ایک دلچسپ اور تفریحی سرگرمی والا کھیل

نئی دہلی، 20 مارچ (یواین آئی): قدیم زمانے سے انسان نے تیراکی سے بے پناہ خوشیاں اور تفریح حاصل کرتا آرہا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ اس نے پانی کے کھیلوں جیسے کیکنگ اور کینوئنگ کے بارے میں کچھ اور دلچسپ تصورات کو شکل دی ہے جس نے اب پوری دنیا میں مقبولیت حاصل کی ہے۔ کینوئنگ ایک پانی کا کھیل ہے جہاں کھلاڑی کو کینو کو پیڈل کرنے کے لیے اپنی پٹھوں کی طاقت کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ایک کیک کو دو بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھایا جاتا ہے جہاں پیڈلر اپنی ٹانگوں کو زیادہ تر ان کے سامنے بڑھا کر بیٹھتا ہے، جہاں کینو کو سنگل یا ڈبل بلیڈ پیڈل کا استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھایا جاتا ہے جہاں پیڈلر گھٹنے ٹیک رہا ہوتا ہے یا سیٹ پر بیٹھا ہوتا ہے۔

انٹرنیشنل کینو فیڈریشن دنیا بھر میں کینوئنگ کی تنظیم ہے اور کینو/کیک مقابلے کے مختلف شعبوں کے لیے معیاری اصول بناتی ہے۔ آئی سی ایف مثال کے طور پر کئی مسابقتی اور غیر مسابقتی شعبوں کو تسلیم کرتا ہے۔ سپرنٹ، میراتھن اور وائٹ واٹر ریسنگ ایک قسم کے انتہائی کھیل ہیں جہاں حریف سفید پانی کے دریا کے نیچے خصوصی کینو یا کیک میں دوڑتے ہیں۔ کینوئنگ اور کایاکنگ کو 1990 میں ایشین گیمز میں شامل کیا گیا تھا۔

کینو کھیلوں کے مقابلے 1900 کی دہائی کے وسط میں شروع ہوئے۔ 1866 رائل کینو کلب آف لندن کا قیام عمل میں آیا اور یہ اس کھیل کو فروغ دینے میں دلچسپی رکھنے والی پہلی تنظیم تھی۔ 1871 نیویارک کینو کلب کی بنیاد رکھی گئی۔ 1890 کی دہائی میں کینو کا کھیل پورے یورپی براعظم میں مقبول تھا۔ پیرس میں 1924 کے اولمپک کھیل-فلیٹ واٹر کینوئنگ کو ایک نمائشی کھیل کے طور پر پیش کیا گیا۔ 1936 کینو سپرنٹ برلن میں اولمپکس میں داخل ہوئے-اس کے ایونٹس بدل گئے ہیں اور اس کے مطابق ڈھال لیے گئے ہیں تا کہ اس کی مجموعی حیثیت کو بہتر بنایا جا سکے اور موجودہ رجحانات اور کشتی کی تکنیکی ترقی کی پیروی کی جا سکے۔ 1948 لندن میں اولمپک گیمز-خواتین نے پہلی بار صرف کیک ایونٹ میں حصہ لیا۔

فلیٹ واٹر کینوئنگ کے اپنے سابقہ نام کے تحت، کینو سپرنٹ کو پیرس میں 1924 کے اولمپک کھیلوں میں ایک نمائشی کھیل کے طور پر پیش کیا گیا۔ یہ 1936 میں برلن میں پہلی بار ایک مکمل اولمپک نظم بن گیا۔ گذشتہ برسوں کے دوران ایونٹس میں کئی تبدیلیاں آئی ہیں جن میں خواتین نے پہلی بار لندن 1948 میں مقابلہ کیا لیکن صرف کایک میں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ریس کے فاصلے کو کم کر دیا گیا ہے تاکہ سامعین کو زیادہ راغب کیا جا سکے۔

کینوئنگ-ایک تفریحی کشتی رانی کی سرگرمی یا پیڈل والا کھیل ہے جس میں آپ کھلی یا بند ڈیک والی کینو میں آگے کی طرف منہ کرتے ہوئے گھٹنے ٹیکتے یا بیٹھتے ہیں، اور اپنی طاقت کے تحت اپنے آپ کو ایک بلیڈ والے پیڈل سے آگے بڑھاتے ہیں۔ کایاکنگ-پانی کے پار جانے کے لیے کایک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے پیڈلر کی بیٹھنے کی پوزیشن اور پیڈل پر بلیڈ کی تعداد سے کینوئنگ سے ممتاز مانا جاتا ہے۔ کیک ایک ایسی کشتی ہے جس میں ڈبل بلیڈ پیڈل کا استعمال کرتے ہوئے پیڈلر آگے کی طرف، ٹانگوں کے سامنے ہوتا ہے۔ زیادہ تر کایکوں میں بند ڈیک ہوتے ہیں۔

کینو سپرنٹ میں حریفوں کو دو سو اور ہزار میٹر کے درمیان فاصلے پر فلیٹ واٹر کورس پر ایک دوسرے کے ساتھ دوڑتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ اس مسابقتی کھیل میں دو قسم کی کشتیاں ہوتی ہیں: کینو، جہاں کھلاڑی کو ایک بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتے ہوئے گھٹنے ٹیکنے کی پوزیشن میں کشتی میں باندھ دیا جاتا ہے، اور کائکس جس میں کھلاڑی بیٹھے ہوتے ہیں اور ڈبل بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ تر دوڑیں افراد کے درمیان ہوتی ہیں اور اولمپک کھیلوں میں دو افراد پر مشتمل کینو اور چار افراد پر مشتمل کیک کلاسیں بھی ہوتی ہیں۔

کینو سپرنٹ، جسے اصل میں فلیٹ واٹر کینو کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کھیل کی اصل اور آسان ترین شکل ہے جہاں ایک کھلاڑی پہلے ختم ہونے تک پہنچ کر جیت جاتا ہے۔ آٹھ انفرادی کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم سپرنٹ کینو یا سپرنٹ کیک ریس کے لیے قطار میں کھڑے ہوتے ہیں جس میں انہیں ہر مختص لین کے اندر رہنا ہوتا ہے۔ پھر انہیں جلد از جلد اختتامی لکیر تک پہنچنا ہوتا ہے۔

فائنل کا مقابلہ آٹھ کشتیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس میں ہیٹس کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کون کوالیفائی کرتا ہے۔ بڑے میدانوں میں، سیمی فائنلز کو انٹرمیڈیٹ مرحلے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جو آٹھ فائنل مقامات کے لیے دوڑ میں ہیٹس سے تیز ترین کو اکٹھا کرتا ہے۔ چھوٹے میدانوں میں، ہیٹس کی تیز ترین کشتیاں براہ راست فائنل کے لیے کوالیفائی کرتی ہیں، سیمی فائنل کو اگلے تیز ترین کے لیے دوسرے موقع کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے
۔

کینو اور کیک میں نسبتاً سادہ سا فرق ہے؛ اس کا تعلق کشتی میں کھلاڑی کی پوزیشن اور کشتی کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال ہونے والے پیڈل کی قسم سے ہے۔ کیک میں، پیڈلر بیٹھا ہوتا ہے اور آگے بڑھنے کے لیے ڈبل بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتا ہے جو بلیڈ کو پانی کے ذریعے متبادل اطراف سے کھینچتا ہے۔ کینو میں، پیڈلر گھٹنے ٹیکتا ہے اور کشتی کو آگے بڑھانے کے لیے سنگل بلیڈ پیڈل کا استعمال کرتا ہے۔ کینو اور کیک دونوں کلب سے اولمپک سطح تک دوڑتے ہیں، کشتی کے ڈیزائن میں پانی کی قسم اور نظم وضبط کے لحاظ سے تغیرات کے ساتھ-سپرنٹ، سلیلم، پیرا کینو، میراتھن، فری اسٹائل، وائلڈ واٹر، کینو پولو، اوشین ریسنگ اور ڈریگن بوٹ ہوتی ہیں۔

کینو سلیلم میں حریفوں کو زیادہ سے زیادہ 25 اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف کے دروازوں سے جتنا ممکن ہوا تنا تیزی سے گزر کر وائٹ واٹر کورس-تین سو میٹر تک لمبائی میں-نیویگیٹ کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ اس کھیل میں دو قسم کی کشتیاں ہیں: کینو، جہاں کھلاڑی کو ایک بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتے ہوئے گھٹنے ٹیکنے کی پوزیشن میں کشتی میں باندھ دیا جاتا ہے، اور کائکس جس میں کھلاڑی بیٹھے ہوتے ہیں اور ڈبل بلیڈ والے پیڈل کا استعمال کرتے ہیں۔ کینو سلیلم کی بنیاد سوئٹزرلینڈ میں 1930 کی دہائی کے اوائل میں سلیلم اسکیئنگ کے موسم گرما کے متبادل کے طور پر رکھی گئی تھی حالانکہ ابتدائی دوڑیں وائٹ واٹر کورسز کے بجائے فلیٹ واٹر پر تھیں۔ روایتی ٹائم چیلنج میں، کورسز کو اس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے کہ سرکردہ کھلاڑی انہیں 90 سے 110 سیکنڈ کے درمیان مکمل کرلیں۔ گیٹ کو چھونے کے لیے وقت کی سزا دو سیکنڈ ہے، جبکہ گیٹ سے محروم ہونے پر پچاس سیکنڈ کی سزا ہوتی ہے۔

کینو کے ایونٹ کو کینو یا کیک کی نشاندہی کرنے کے لیے حرف سی یا کے کے ذریعے نشان زد کیا جاتا ہے جس کے بعد فی کشتی پیڈلرز کی تعداد ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، سی 1 ایک انفرادی کینو ایونٹ ہے، کے 4 ایک چار افراد پر مشتمل کیک ایونٹ ہے۔ کینو پیڈلر ایک پیڈل کا استعمال کرتا ہے جس میں پیڈل شافٹ کے ایک سرے پر ایک فلیٹ بلیڈ ہوتا ہے، جبکہ کیک پیڈل ہر سرے پر بلیڈ کے ساتھ پیڈل کا استعمال کرتا ہے۔ بومن: ایک پیڈلر جو گھٹنے ٹیکتا ہے یا کینو یا کیک کی اگلی پوزیشن میں بیٹھتا ہے کینو: ایک ہلکی، تنگ، کھلی کشتی جسے ایک، دو یا چار پیڈلرز چلاتے ہیں جو سنگل بلیڈ پیڈل کا استعمال کرتے ہیں، سپرنٹ ایونٹس میں گھٹنے ٹیکنے کی پوزیشن سے، سلیلم میں بیٹھی ہوتی ہے سپرنٹ ایونٹ کی درجہ بندی ہمیشہ فاصلے کے ساتھ کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ریان پراگ پہلے تین میچوں میں راجستھان رائلز کے ہوں گے کپتان

جے پور، 20 مارچ (یواین آئی) راجستھان رائلز (آر آر) نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے پہلے تین میچوں کے لیے ریان پراگ کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے۔

آر آر نے بتایا کہ 23 مارچ کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف میچ میں ریان پراگ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ اس کے بعد وہ 26 مارچ کو دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور 30 رچ کو پانچ بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز کے خلاف ہوم میچوں میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سنجو سیمسن راجستھان رائلز کی ٹیم کا اہم حصہ ہیں لیکن وہ مکمل فٹ ہونے تک وہ صرف بلے بازی کریں گے۔ وکٹ کیپنگ اور فیلڈنگ کی اجازت ملنے کے بعد وہ دوبارہ کپتانی سنبھالیں گے۔ فروری میں سنجو سیمسن انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹی ٹوئنٹی میچ میں بلے بازی کے دوران جوفرا آرچر کی گیند لگنے سے انگلی کی انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ راجستھان رائلز کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں، سیمسن نے اپنی ٹیم کے ساتھیوں کو ایک ویڈیو کے ذریعے بتایا "ابھی میں محسوس کر رہا ہوں کہ میں پہلے تین میچوں کے لیے مکمل طور پر فٹ نہیں ہوں۔ ہماری ٹیم میں کئی کھلاڑی ہیں جو ٹیم کی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں، ہماری ٹیم کے کئی کھلاڑیوں نے ٹیم کے ماحول کو سمجھ کر اپنے کھیل کو آگے بڑھایا ہے۔ حالانکہ اگلے تین میچوں کے لئے ریان ہماری ٹیم کی قیادت کریں گے۔ وہ اس ذمہ داری کے لئے پوری طرح اہل ہیں۔ ساتھ ہی مجھے امید ہے کہ ہر کھلاڑی ان کی حمایت کرے گا۔

بیڈمنٹن سوئس اوپن انڈیا کی پی وی سندھو پہلے راؤنڈ میں شکست کے بعد سوئس اوپن سے باہر

باسل (سوئٹزرلینڈ) 20 مارچ (یواین آئی) سابق عالمی چمپئن پی وی سندھو سوئس اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین سنگل میچ میں ڈنمارک کی جولی جیکوبسن سے پہلے راؤنڈ میں شکست کھانے کے بعد باہر ہوگئیں۔ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں سندھو کو 61 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جولی جیکبسن سے 17-21، 19-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سندھو کو اس سال مسلسل تیسری بار پہلے راؤنڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

مردوں کے سنگلز میں کدامبی سری کانت نے بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ کے اپنے ابتدائی راؤنڈ میں ہم وطن ایچ ایس پرنئے کے سخت چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے 23-21، 21-23 سے جیت حاصل کی۔ سری کانت کا مقابلہ دوسرے راؤنڈ میں چین کے لی شیفینگ سے ہوگا۔ دریں اثنا، کوالیفائر شنکر سبرامنین نے میگنس جوہانسن کے خلاف 5-21، 16-21 کی شاندار جیت کے ساتھ مردوں کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔

35 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی شٹلر پریانشو رجاوت نے مقامی کھلاڑی ٹوبیاس کوینزی کو صرف 29 منٹ میں 10-21، 11-21 سے شکست دے کر مینز سنگلز ایونٹ کے پری کوارٹر فائنل میں داخلہ لیا۔ اب اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ فرانس کی ٹوما جونیئر پوپوف سے ہوگا۔ دن کے دیگر میچوں میں، انوپما نے ابھرتے ہوئے ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار انمول کھراب کو 14-21، 13-21 اور اشرانی باروا نے آکرشی کشیپ کو 18-21، 21-17، 22-20 کے اسکور سے شکست دی۔

امریکہ میں پی جی اے ٹور خطاب جیتنے والے پہلے ہندوستانی گولفر: ارجن اٹوال

نئی دہلی، 20 مارچ (یواین آئی) گولف ایک ایسا کھیل ہے جس میں پیسہ، جگہ، مرتبہ اور وقار سب کچھ معنی رکھتے ہیں۔ اس کھیل کو اگر سب کھیلوں پر سبقت حاصل ہے تو غلط نہیں ہوگا۔ گولف ایک شاہی کھیل تصور کیا جاتا ہے۔ ہندستان میں گولف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کھیل میں بھی ایک سے بڑھ ایک گولفر گزرے ہیں۔ جنہوں نے اس شایان شان کھیل میں شہرت حاصل کی ہے۔ ان ہی معروف کھلاڑیوں میں سے ایک گولفر ارجن سنگھ اٹوال بھی ہیں، جنہوں نے ہندوستان میں گولفرز کی زیادہ تر توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے، جو بیس سال سے زیادہ عرصے سے اپنی مہارت سے مداحوں کو حیران کر رہے ہیں اور بڑے بین الاقوامی اور ہندوستانی ٹورنامنٹ جیتتے رہتے ہیں۔ ارجن اٹوال ہندستان کے ایک باصلاحیت گولفر ہیں۔ ارجن اٹوال نے بین الاقوامی سطح پر بھی گولف میں شہرت حاصل کی ہے۔ ارجن اٹوال، 20 مارچ 1973 کو ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ اٹوال ایک سکھ خاندان میں آسنسول اور کولکتہ، مغربی بنگال، ہندوستان کے ایک صنعت کار ہرمیندر سنگھ اٹوال کے ہاں پیدا ہوئے۔ انہوں نے کولکتہ کے سینٹ جیمز اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ 14 سال کی عمر میں، انہوں نے رائل کلکتہ گولف کلب اور ٹولی گنج کلب میں کھیلتے ہوئے گولف کھیلنا شروع کیا۔

انہوں نے امریکہ میں اسکول میں بھی دو سال گزارے، لانگ آئلینڈ پر ویسٹبری، نیویارک میں ڈبلیو ٹی کلارک ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ ان کے والد ہرمیندر سنگھ اٹوال ایک معروف صنعت کار تھے، جنہوں نے ارجن کو بہترین تعلیم حاصل کرنے اور یہاں تک کہ نیویارک کے کلارک ڈبلیو ٹریسپر ہائی اسکول میں چند سال تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی۔ شاید اسی وجہ سے وہ یو ایس پی جی اے ٹور پر پہلا ہندوستانی گولفر بن سکے۔ ارجن نے 14 سال کی عمر میں اپنی کھیلوں کی سرگرمیاں شروع کیں اور اپنے والد کی دولت کی بدولت انہیں فوری طور پر بہترین کوچ اور بہترین کھیل کے میدان ملے۔ انہوں نے فینسی کلبوں کے پچوں پر اپنے پہلے شاٹس کی مشق کی، جس کی وجہ سے وہ ایلیٹ گیم کے حقیقی ماسٹرز کا سامنا کر سکتے تھے اور ان سے بہترین راز سیکھ سکتے تھے۔

ارجن اٹوال، جنہیں اپنی کمر میں درد کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وہ پسلی کی چوٹ کی تکلیف بھی برداشت کرتے رہے۔ لیکن آہستہ آہستہ انہوں نے اپنی فٹنیس پر توجہ دی۔ ہندوستانی گولفر نے سخت محنت کی اور تقریباً 15 پاؤنڈ کم کیے اور اپنے بیٹے کے ساتھ تھوڑی تربیت حاصل کی ہے، جو باسکٹ بال کھیلتا ہے۔"

گولف کے لیے اٹوال کا شوق کم عمری میں ہی شروع ہو گیا تھا، اور انہوں نے کورس میں اپنی صلاحیتوں کو تیزی سے بہتر بنایا۔ وہ سال 1995 میں اس فیلڈ میں ایک پیشہ ور گولفر بن گئے تھے اور اپنے ایک کامیاب کیریئر کا آغاز کیا۔ اٹوال نے 2010 میں ونڈھم چیمپئن شپ میں پی جی اے ٹور جیتنے والے پہلے ہندوستانی گولفر بن کر تاریخ رقم کی۔ اپنے پورے کیریئر میں، انہوں نے دنیا بھر کے مختلف پیشہ ورانہ ٹورز میں فتوحات حاصل کی ہیں۔ اٹوال کی کامیابیوں نے ہندوستان اور اس سے باہر بہت سے خواہشمند گولفرز کو متاثر کیا ہے، جو اس کھیل میں ان کے عزم اور مہارت کو ظاہر کرتے ہیں۔ پہلے ہی 1995 میں، کھلاڑی نے اپنے پیشہ ورانہ گولف کیریئر کا آغاز کیا اور ایشین ٹور ٹورنامنٹ میں حصہ لیا، جہاں انہوں نے فوری طور پر اسٹینڈنگ میں بہت اونچی پوزیشن حاصل کی۔ سال 2003 میں وہ ہیرو ہونڈا ماسٹرز چیمپئن شپ میں پہلے انعام کے حقدار بنے۔ وہ امریکی ڈالر حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی گولفر بن گئے، جس نے ہمیشہ کے لئے گولف کی تاریخ میں ان کا نام درج کیا۔ ملکھا جیو سنگھ کی یورپی دورے میں مقبولیت کے بعد ارجن ہندوستان کے سب سے زیادہ گول کرنے والے گولفر بن گئے۔ اس کے بعد ارجن یورپی چیمپئن شپ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بھی بن گئے۔

تجربہ کار ہندوستانی گولفر ارجن اٹوال نے راکٹ مارگیج کلاسک میں یو ایس پی جی اے ٹور میں تقریباً کامل واپسی کا لطف اٹھایا۔ پی جی اے ٹور پر جیتنے والے واحد ہندوستانی گولفر، 2010 میں ونڈھم چیمپئن شپ میں، ارجن اٹوال نے ڈیٹرائٹ میں راکٹ مارگیج کلاسک میں آرام سے کٹ بنا کر صرف ٹاپ 20 میں سے باہر ہوئے۔ ٹاپسی

ٹروی فائنل راؤنڈ کا مطلب تھا کہ ارجن اٹوال ڈیٹرائٹ گالف کلب میں 45 ویں نمبر پر رہیں۔ سال 2024 میں، اٹوال نے پی جی اے چیمپئنز ٹور پر اب تک مدعو کیے گئے چاروں ایونٹس میں جگہ بنائی ہے لیکن ٹاپ 10 میں جگہ بنانے کا ریکارڈ نہیں بنا پائے۔

ہندوستانی پیشہ ور گولفر ارجن سنگھ اٹوال جنہوں نے ایشین ٹور اور یورپی ٹور کھیلا ہے اور وہ ہندوستان میں پیدا ہونے والے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے امریکہ میں مقیم پی جی اے ٹور میں حصہ لیا اور مقابلہ جیتا۔ سال 1995 میں پیشہ ور بننے کے بعد وہ ایشین ٹور کے سرکردہ کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئے، 2003 میں میرٹ کے آرڈر میں سرفہرست رہے اور اسی سال ہیرو ہونڈا ماسٹرز جیت کر ٹور پر ایک ملین امریکی ڈالر جیتنے والے پہلے شخص بن گئے۔ اٹوال جیو ملکھا سنگھ کے بعد یورپی ٹور کی رکنیت حاصل کرنے والے دوسرے ہندوستانی گولفر تھے اور یورپی ٹور ایونٹ جیتنے والے پہلے کھلاڑی تھے جب انہوں نے 2002 کے کالٹیکس سنگاپور ماسٹرز میں فائیو اسٹروک جیت حاصل کی، جسے ایشین اور یورپی ٹورز نے مشترکہ طور پر منظور کیا تھا۔ 2003 میں کارلسبرگ ملائیشین اوپن میں دوسری یورپی ٹور جیت تھی۔ اسی سال کے آخر میں اٹوال نے امریکہ میں پی جی اے ٹور کے کوالیفائنگ اسکول میں ساتواں مقام حاصل کیا، 2004 کے لیے پی جی اے ٹور کارڈ حاصل کیا، جس سے وہ ایسا کرنے والے پہلے مقامی ایسٹ انڈین گولفر بن گئے۔

ارجن امریکہ میں مقیم پی جی اے ٹور کا رکن بننے والے پہلے ہندوستانی نژاد گولفر ہیں۔ سال 1999 میں ہندوستان میں منعقدہ ولز انڈین اوپن ٹورنامنٹ چار اسٹروک کے مارجن سے انہوں نے گیم جیتا۔ سال 2000 میں نئی دہلی میں ہونے والے ہیرو ہونڈا ماسٹرز ٹورنامنٹ کا خطاب بھی انہیں کے نام ہے۔ اسی سال 2000 میں، انہوں نے ہانگ کانگ کے کلیئر واٹر بے میں منعقدہ اسٹار الائنس اوپن ٹورنامنٹ جیتا۔ ایشین ٹور پر ان کی جیت میں 1999 ولز انڈین اوپن، 2000 ہیرو ہونڈا ماسٹرز (انڈیا) 2000 اسٹار الائنس اوپن (ہانگ کانگ) شامل ہیں۔ ان کے نام پر دو یورپی ٹور ٹائٹل ہیں۔ 2002 میں، انہوں نے فائیو اسٹروک جیت کے ساتھ کالٹیکس سنگاپور ماسٹرز جیتا۔ اسی سال وہ ہندوستان میں ہیرو ہونڈا ماسٹرز جیت کر ایشین پی جی اے پر 10 لاکھ ڈالر کی کمائی کو عبور کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ ارجن اٹوال تقریباً دو دہائیوں سے گولف کھیل رہے ہیں، بہت مقبول کھلاڑی بن چکے ہیں۔ ارجن اپنی گولف اسٹک کے استعمال کرنے کے ماسٹر ہیں۔ بھلے ہی ان کے کیریئر میں ان کی جسمانی چوٹیں، ماضی کی ناکامیاں، بیماریاں وغیرہ رہی ہوں، لیکن ان پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اٹوال ایک بہترین کھلاڑی اس لئے بھی تصور کئے جاتے ہیں کیونکہ وہ اسٹروک، ٹورنامنٹ کا سب سے زیادہ اسکور کرنے والا کھلاڑی اور سب سے زیادہ ہولز کرنے والے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 21st March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۱/ مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آئی پی ایل 2025: بی سی سی آئی نے گیندبازوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنایا نیا اصول، اب 3 گیندوں سے ہوگا میچ

آئی پی ایل 2025 دو دنوں بعد شروع ہونے والا ہے۔س سے عین قبل بی سی سی آئی نے ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جو گیند بازوں کو راحت دینے والا ہے۔ بی سی سی آئی نے فیصلہ کیا ہے کہ آئی پی ایل 2025 کے ڈے-نائٹ میچوں میں 3 گیندوں کا استعمال کیا جائے گا۔ یہ جانکاری ممبئی میں سبھی کپتانوں کی ہوئی میٹنگ کے دوران دی گئی ہے۔آئی پی ایل میں لائے گئے اس نئے اصول کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ پہلی انگ میں ایک گیند کا استعمال ہوگا، جبکہ دوسری انگ کھیلنے والی ٹیم کو 2 نئی گیندیں کھیلنے کو ملیں گی۔اصول کے مطابق میچ کی دوسری انگ میں گیارہویں اوور کے بعد ایک نئی گیند کا استعمال کیا جائے گا۔ اس نئے ضابطہ سے رات کے میچوں میں پڑنے والی اوس (شبنم) کے اثرات کو کم کیا جا سکے گا۔شبنم کی وجہ سے گیند پھسلن بھری ہو جاتی ہے، جس سے گیند بازوں کو پریشانی ہوتی ہے۔اس کا فائدہ ٹاس جیتنے والی ٹیم کو ملتا ہے۔بی سی سی آئی کی اس تعلق سے دلیل ہے کہ اس نئے اصول سے میچ میں زیادہ توازن مل پائے گا۔بی سی سی آئی کا کہنا ہے کہ اس اصول کے تحت دوسری انگ میں گیارہویں اوور کے بعد ایک نئی گیند کا استعمال کیا جائے گا، جس سے شبنم کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔اس سے ٹاس جیتنے والی ٹیم کو بہت زیادہ فائدہ نہیں مل سکے گا۔ پہلے ڈے نائٹ میچوں میں ٹاس جیتنے والی ٹیم گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرتی رہی ہے، جس سے وہ شبنم کی مشکلات سے بچ جاتی تھیں۔بعد میں گیند بازی کرنے والی ٹیم میں خصوصی طور پر اسپن گیند بازوں کو شبنم کی وجہ سے کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔

چیمپئنز ٹرافی جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے لئے 58 کروڑ روپے کی انعامی رقم کا اعلان

ممبئی، 20 مارچ (یواین آئی) نیوزی لینڈ کو شکست دے کر چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی مرد ٹیم کو ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے 58 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔بی سی سی آئی کی جانب سے اعلان کردہ یہ انعامی رقم ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچنگ، سپورٹ اسٹاف اور اجیت اگرکر کی سربراہی والی سلیکشن کمیٹی میں تقسیم کی جائے گی۔

بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی نے ہندوستانی ٹیم کے لیے ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ،،مسلسل آئی سی سی خطاب جیتنا خاص ہے اور یہ ایوارڈ عالمی سطح پر ہندوستانی ٹیم کی لگن اور عمدگی کی عکاسی کرتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ نقد انعام پردے کے پیچھے ہر کسی کی سخت محنت کا اعتراف ہے۔یہ آئی سی سی انڈر 19-خاتون ورلڈ کپ جیت کے بعد 2025 میں ہماری دوسری آئی سی سی ٹرافی ہے اور یہ ہمارے ملک میں موجود مضبوط کرکٹ ایکو سسٹم کو اجاگر کرتا ہے۔واضح رہے کہ 9 مارچ کو دبئی میں کھیلے گئے چیمپئنز ٹرافی کے خطابی میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دی تھی۔

کے کے آر کے اسٹار کھلاڑی نائٹ ان پلگڈ 2.0 کے منچ پر مداحوں کے سامنے پیش ہوئے

کلکتہ، 20 مارچ، (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف کافی وقت سے انتظار کئے جانے والے مقابلے سے پہلے، کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے اسٹار کھلاڑی بسوا بنگلہ میلہ پرنگن میں منعقدہ نائٹس انپلگڈ 2.0 ایونٹ کے منچ پر اپنے مداحوں کے سامنے پیش ہوئے۔بدھ کو ہوئے اس پروگرام میں پانچ ہزار سے زائد جوشیلے مداحوں کا ہجوم، جامنی اور سنہری رنگ کی جرسیوں میں ملبوس اپنے کرکٹ ہیروز کو قریب سے دیکھنے کے لیے جمع ہوا۔اس جشن میں کے کے آر کی تین چیمپئن شپ ٹرافیاں بھی نمائش کے لیے رکھی گئی تھیں۔پروگرام میں موجود ٹیم کے کچھ اہم اراکین میں کپتان اجنکیا رہانے ، نائب کپتان وینکٹیش ایّر، چیف کوچ چندر کانت پنڈت، ٹیم مینٹر ڈی جے براوو اور کے کے آر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مسٹر وینکی میسور شامل تھے۔ان سب نے نئے سیزن کے نئے مشن سے پہلے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس موقع پر، کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے سی ای او وینکی میسور نے مداحوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "اس فرنچائزی کا حصہ بننا واقعی ایک اعزاز کی بات ہے۔ہمیں ملنے والی محبت اور حمایت کو دیکھ کر میں بہت پرجوش ہوں۔ مجھے نہیں لگتا کہ کولکتہ جیسا کوئی اور شہر ہے-جب ایڈن گارڈن اسٹیڈیم جامنی اور سنہرے رنگ سے بھر جاتا ہے، تو کے کے آر اور پسندیدہ کھلاڑیوں کے لیے مداحوں کے نعرے واقعی پوری ٹیم کے حوصلے کو بلند کرتے ہیں۔

کپتان اجنکیا رہانے نے کہا، "کے کے آر کے ساتھ واپس آنا بہت شاندار ہے اور فرنچائز کی قیادت کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ کے کے آر کی تاریخ شاندار رہی ہے۔اس سال ہمارے پاس ایک بہترین ٹیم ہے۔ہم واقعی سخت مشق کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے بہت اچھا سیزن ہونے والا ہے۔ "نائب کپتان وینکٹیش ایر نے کہا، "اتنی عظیم تاریخ اور وراثت والی اس فرنچائزی کے لیے ایک اہم کھلاڑی کہلانا اعزاز کی بات ہے۔ "انہوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ فرنچائز نے مجھ پر بہت اعتماد ظاہر کیا ہے اور مجھے زندگی میں بڑا موقع دیا ہے۔مجھے امید ہے کہ یہ سفر بہت طویل عرصے تک جاری رہے گا۔"

ٹیم کے چیف کوچ چندر کانت نے کہا، "یہ تین سال کا سفر واقعی شاندار رہا ہے۔ٹرافی جیتنا ہمیشہ خاص ہوتا ہے۔ پچھلے سال چیمپئن بننا صرف کھلاڑیوں کے لئے ہی نہیں، بلکہ پورے فرنچائزی کے لئے اہم رہا ہے۔اس میں وہ سب لوگ شامل ہیں جو پردے کے پیچھے کام کرتے ہیں، مالکان اور خاص طور پر مداح، جن کی حمایت ہمارے ماحول کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ "مینٹر ڈوین براوو نے کہا،"ہم اس سیزن کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ہم بہت سارے میچز جیتیں گے اور امید ہے کہ ہم اپنی ٹرافی کو برقرار رکھ پائیں گے۔اس سیٹ اپ کا حصہ بننا ایک بڑا اعزاز ہے۔"

آئی پی ایل شروع ہونے جا رہا ہے اور کلکتہ کے ایڈن گارڈن میں کے کے آر کی ٹیم پریکٹس کیلئے پہنچی تو ہزاروں کی تعداد میں شیدائیوں نے آئی پی ایل کی ٹیم کا پُرزور استقبال کیا۔

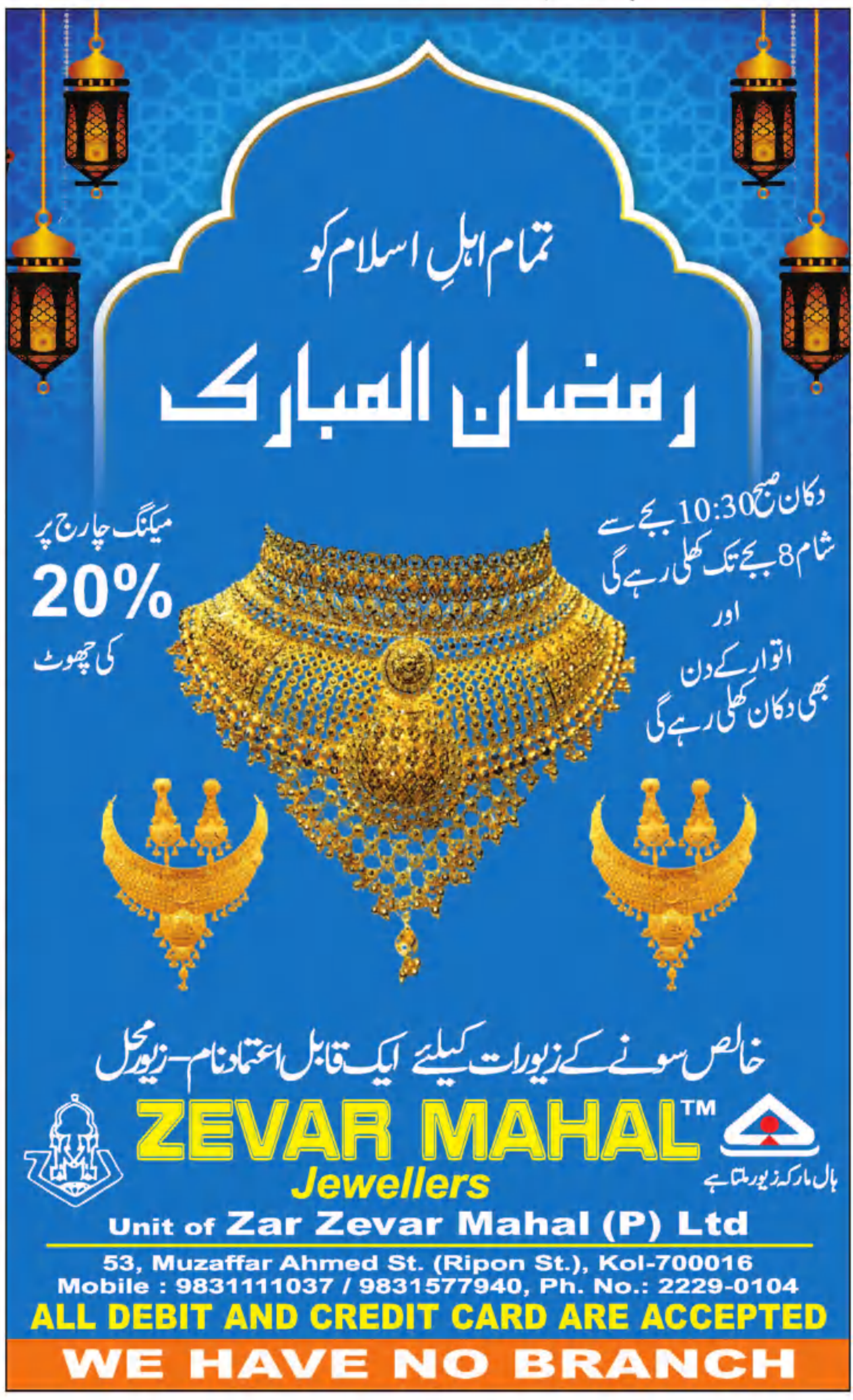

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرستی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804